بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

(سورہ المومن:60)

"اور تمہارے رب نے فرمایا تم مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا"

قرآنی اور مسنون اذکار و دعائیں

(قرآنِ کریم واحادیث سے ماخوذ)

مؤلفہ

ریحانہ جوہر ایم ایس سی، ایم اے علوم اسلامیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ ط (سورہ المومن:60)

"اور تمہارے رب نے فرمایا تم مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔"

قرآنی اور مسنون اذکار و دعائیں

اس کتاب میں صبح و شام پڑھی جانے والی دعائیں و اذکار، سوکر اٹھنے سے سونے تک روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے مختلف معمولات میں پڑھی جانے والی دعائیں قرآن و احادیث کی روشنی میں مرتب کی گئی ہیں۔ نیز نماز کا مسنون طریقہ، صلوٰۃ التسبیح، صلوٰۃ الحاجات، نمازِ استخارہ، دیگر نفل نمازیں، درود شریف، حج اور عمرہ کی دعائیں و اذکار شامل ہیں جن سے ہر مسلمان گھرانہ مستفید ہو سکتا ہے۔

مؤلفہ: ریحانہ جوہر (اسلامک سکالر و محققہ)
ایم ایس سی، ایم اے علوم اسلامیہ (پنجاب یونیورسٹی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل نے فرمایا:

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ (سورہ الرعد:28)

ترجمہ: ”خوب سمجھ لو اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔“

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب : قرآنی اور مسنون اذکار و دعائیں

مؤلفہ : ریحانہ جوہر (اسلامک سکالر و محققہ)
ایم ایس سی، ایم اے علوم اسلامیہ (پنجاب یونیورسٹی)

نظرثانی : انجینئر جوہر

طبع : اپریل 2026ء

صفحات : 132

پرنٹر : تایا پرنٹنگ پریس، 43-رٹی گن روڈ، لاہور
(0300-4554353 , 0315-4254353)

رابطہ کے لیے : +92 345-4411022, +92 300-4212219

کتاب کی مکمل pdf کاپی ڈاؤن لوڈ کرنے اور سوشل میڈیا کے لنکس کے لیے موبائل کیمرے سے QR Code اسکین کریں۔

QurbeEllahi@gmail.com qurbeellahi.com
linktr.ee/qurbeellahi
facebook.com/qurbeellahi
youtube.com/@qurbeellahi
instagram.com/qurbeellahi

یہ کتاب اللہ کی رضا کے لیے مفت تقسیم کی جاتی ہے

فہرست مضامین

ذکرِ الٰہی کے فضائل

دعا کی فضیلت، دعا کے آداب .... 10،9
جنکی دعا قبول ہوتی ہے جنکی دعا رد نہیں ہوتی . 11

قرآنی دعائیں

اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے کی دُعا 12
اللہ کے لطف وکرم کی خاص دعا 12
مومنین کی جامع وکامل دُعا.............. 12
حضرت آدم وحوا علیہما السلام کی دُعا............. 13
غلامی اور مظالم سے نجات کی دُعا.......... 13
ظالمین کے شر سے بچنے کی دعا............ 14
رنج وغم دور کرنے کیلئے یعقوب علیہ السلام کی دُعا. 14
غم اور مشکل سے نکلنے کے لیے
حضرت یونس علیہ السلام کی دُعا................ 14
جب خوشخبری سنے تو یہ دعا پڑھے 15
شیطان کے وسوسوں سے بچنے کی دعا....... 15
دوزخ سے پناہ مانگنے کی دعا 15
خیر وبرکت سے متعلق موسیٰ علیہ السلام کی دعا 16
بخشش مانگنے کی دعا 18
طلب رزق کی دعا 16
طلب مدد کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی
دعا 16
والدین کے لیے دعا 17
نماز میں استقامت اور طلب مغفرت کی دعا 17
فوت شدہ مسلمانوں کی بخشش کی دعا 17
بخشش ورحمت کی دعا 18
معاملات کی درستگی اور رحمت کی دعا 18
نیک کام کی قبولیت کے لیے دعا.............. 18
حفاظت حمل کی دعا 18
مقدمہ میں کامیابی کی دعا................ 19
آغاز سفر کی دعا 19
مسافر کو الوداع کہنے کی دعا.............. 19
اعمال صالح کی توفیق کی دُعا............... 19
طلب ہدایت وتکمیل نور کی دُعا............. 20
اہل جنت کی زبان پر سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ
ہوگا 20

مسنون دعائیں

سوتے وقت کی دعائیں

باوضو سونے کی فضیلت 21
سوتے وقت کی آخری دعا 22
سورہ بقرہ کی آخری دو آیات 23
رات کو پڑھنے والی سورتیں 24
تھکاوٹ دور کرنے کی دعا 24

جنت میں لے جانے والی دو خصلتیں 24
بے چینی، نیند نہ آنے کی صورت میں یہ دعا پڑھیں 25
رات کو پہلو بدلتے وقت کی دُعا 25
سوتے میں ڈر جانے، گھبراہٹ اور وحشت
کے وقت کی دعا، خواب کے آداب ... 25،26
نیند سے بیدار ہونے کے وقت کی دعائیں . 26
رات کو آنکھ کھلنے پر پڑھنے والی مقبول دعا .. 27
بیت الخلاء میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا . 27

وضو کے بعد کی دعائیں

تحیۃ الوضوء۔ تحیۃ المسجد 29
گھر سے نکلتے وقت کی دعا 29
گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا 29
مسجد کی طرف جانے کی دعا 30
مسجد میں داخل ہونے کی دعا 30
مسجد سے نکلتے وقت کی دعا 31

اذان اور اقامت

اذان کا جواب اور اس کی فضیلت 32
اذان کے بعد درود پڑھ کر یہ دعا پڑھیں ... 33
جب اذان کی آواز سنیں تو یہ دعا پڑھیں 33

نماز ادا کرنے کا مسنون طریقہ

نماز میں پڑھنے والی مزید دعائیں 38
تکبیر تحریمہ کے بعد کی دعائیں 38
رکوع سے اٹھنے کے بعد (قومہ) کی دعا 38
رکوع اور سجدے کی دعائیں 39
دونوں سجدوں کے درمیان کی دعائیں 39
آخری تشہد میں سلام سے پہلے کی دعائیں . 40
نماز وتر ادا کرنے کا مسنون طریقہ 41

نمازوں کے بعد مسنون اذکار و دعائیں

آیت الکرسی 45
سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس ... 46
نماز فجر اور مغرب کے بعد کے اذکار 49
فجر نماز کے بعد کی دعائیں 50
نمازوں کے بعد پڑھنے والی عظیم الشان آیات . 51
نماز چاشت 51
چاشت کی نماز کے بعد کی دعائیں 52
نماز تہجد کے وقت کی دعائیں 52
سورۃ آل عمران کی پانچ فضیلت والی آیات . 52
رات کا پچھلا پہر قبولیت دعا کا وقت 54
نماز اشراق، اشراق سے متعلق حدیث قدسی 54

صبح اور شام کی مسنون دعائیں واذکار

تسبیحات کی فضیلت 55
تسبیح تہلیل اور تقدیس کا انگلیوں پر شمار کرنا .. 55
بہت فضیلت والے اذکار 55
ہر آفت سے محفوظ رہنے کے لیے 56
جنت میں لے جانے والی دعا (سید الاستغفار) . 56
دن رات کا شکر ادا کرنے کی دعا 57

دین و دنیا کے غم دور کرنے کی دعا 57
ہر بلا سے حفاظت کی دعا 58
آفات و بلیاّت سے حفاظت کی دعا (سورۃ مومن کی پہلی تین آیات) 58
عافیت و حفاظت کی دعا 59
جسم، آنکھ اور کان کی عافیت اور عذاب قبر سے پناہ کی دعا 59
نفس کی برائیوں سے پناہ کی دعا 60
ستر ہزار فرشتوں کی دعائے مغفرت 60
گناہوں سے مغفرت کی دعا 61
اللہ عزوجل کا بندے کو راضی کرنا 61
نقصانات سے بچاؤ کی دعا 62
حادثات سے بچنے کی دعا 62
چھوٹ جانے والے معمولات کی تلافی کی دعا . 63
ادائیگی قرض اور رنج و غم دور کرنے کی دعائیں 64

استعاذہ کی دعائیں

بُرے اخلاق اور نفاق سے پناہ کی دعا 64
بدبختی اور مصائب سے پناہ کی دعا 65
ہر قسم کی برائی سے پناہ کی دعا 65
عذاب و غضب و زوال نعمت سے پناہ کی دعا 65
دجال کے فتنہ سے پناہ کی دعا 65
بزدلی، بخیلی اور شدید بڑھاپے سے پناہ کی دعا .. 66
اونچائی سے گرنے، دبنے، جلنے اور شیطانی حملوں سے پناہ کی دعا 66
عذاب قبر، سستی اور نفس کی پرہیزگاری کی دعا .. 67
رسول اللہ ﷺ کی جامع دعا 67
ہدایت مانگنے کی دعائیں 68
ترقی علم کی دعائیں 68
ترقیِ علم، کشادگیِ ذہن و دفع لکنت کیلئے دعا . 69

شادی سے متعلق دعائیں

بیوی سے پہلی ملاقات پر جانور خریدنے پر یہ دعا پڑھے 69
بیوی سے ہمبستری سے قبل کی دعا 70
حصول اولاد کے لیے قرآنی دعائیں 70
اولاد صالح و فرمانبردار بنانے کے لیے 71
اہل و عیال کی عافیت کی دعا 71
مال و اولاد میں برکت کی دعا 71

خاص مواقع کی دعائیں

شکریہ ادا کرنے کی دعا 72
مرغ کی آواز سننے پر دعا 73
گدھے کا ہنہنانے، کتے کے بھونکنے کے وقت . 73
نقصان اور مصیبت کے وقت کی دعا 73
ایمان میں شک اور وسوسوں کا علاج 74
چھینک کی دُعا اور جواب 74

بارش سے متعلق دعائیں واذکار

بارش طلب کرنے کی دعائیں 75

شدید بارش رکوانے کی دعا 76
آندھی کے آنے پر یہ دعا پڑھیں 76

غم، مشکل و مصائب کے وقت کی دعائیں

مشکل کے وقت حسبی اللہ ونعم الوکیل پڑھیں 77
سختی اور مصیبت کے وقت کی دعا 78
پریشانی کے وقت کی دعائیں 78
غمزدہ کی دعا 79
دعائیں برائے حاجات 80
سورۃ النمل آیات 62 کا وظیفہ 81
اولاد کے رشتے کے لیے دعائیں 82
دُعائے استخارہ 82
استخارہ کی مختصر مسنون دعا 83
نماز حاجات 84
صلوٰۃ التسبیح 85

توبہ واستغفار کی فضیلت واہمیت

مجلس سے اٹھنے کی دعا 89
مُردوں کے لیے دعائے مغفرت 90

کھانا کھانے اور لباس سے متعلق دعائیں

کھانا کھانے کے بعد کی دعائیں 91
دودھ پینے کی دعا 92
نیا پھل دیکھنے کی دعا 92
مہمان کی میزبان کے لیے دعا 92
آئینہ دیکھنے کی دعا 93
بازار میں داخل ہونے کی دعا 93

رزق میں اضافے اور برکت کی دعائیں

تنگدستی کا علاج اور چار عظیم فائدے 94
ہر قسم کی مالی ترقی کیلئے یہ درود شریف پڑھیں ... 96

بیماری سے شفاء کی دعائیں

حالت بخار و درد کی دعا 96
درد کا علاج، دفع سر درد کی عا 97
پیشاب بند ہوجانے اور پتھری ختم کرنے کے لیے مسنون دعا 97
دفع سر درد کی دعا 97
تکلیف، زخم اور پھوڑے کے علاج کی دعا . 98
دانت، کان اور آنکھ میں تکلیف ہوتو یہ پڑھیں 98
کوڑھ برس اور دوسری موذی بیماریوں سے پناہ مانگنے کی دعائیں 98
سخت امراض سے شفا کے لیے آیات 99
سانپ، بچھو یا زہریلے جانور کے کاٹے کا علاج 100
نشہ کی عادت چھڑانے کا عمل 100
شوگر کے مرض سے شفاء کے لیے 100
حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا دفع امراض کیلئے 101
آسانی ولادت کے وقت پڑھنے کی دعائیں 101
بیمار اپنی بیماری کی حالت میں یہ دعائیں پڑھے 102

گناہوں سے مغفرت کی دعا 102
نظر بد اور اس کا علاج 103
بچوں کو نظر سے بچاؤ کی دعا 103
شام کے وقت بچوں کی نگرانی کا حکم 104
اگر کوئی چوپایہ بیمار ہو یا نظر بد لگ جائے تو یہ پڑھے 104
عیادت اور مریض پر دم کرنے کی دعائیں 104
بیماری کے لیے جبریل امین علیہ السلام کا دم 105

اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ

اسم اعظم اور دعا کی قبولیت 110
چار کروڑ نیکیوں کا ثواب................. 111
کلمہ طیب، کلمہ شہادت اور کلمہ تمجید کی فضیلت .. 112
اعرابی (دیہاتی) کے لیے وظیفہ 113
کلمہ توحید کی فضیلت 114

درود شریف کی فضیلت

جمعہ کے دن درود پڑھنے کی فضیلت 116

روزے سے متعلق دعائیں

پہلی کا چاند دیکھنے کی دعا................ 119
روزہ رکھنے کی نیت 119
افطار کے وقت کی دعائیں 119
تکبیر تشریق (عیدین کی تکبیریں) 120
قربانی کے آداب و طریقہ 121

سفر کی دعائیں واذکار

اترتے چڑھتے تکبیر و تسبیح 122
کشتی یا جہاز پر سوار ہونے کی دعا 122
سفر میں خوشحالی کی دعا 123
چوٹ لگنے یا سواری سے پھسلنے پر بسم اللہ پڑھنا 123
موذی جانور سے بچنے اور منزل پر اترنے کے بعد پڑھنے کی دعا 123
سفر سے واپسی کی دعا 124

حج و عمرہ کی دعائیں واذکار

تلبیہ، دوران طواف کی دعائیں 125
صفا اور مروہ پر ٹھہرنے کی دُعا 125
سعی کرتے وقت کی دعا 126
میدان عرفات (یوم عرفہ) کی دُعا 126

موت کے وقت کی مسنون دعائیں

شہادت کی تمنا اور اس کا سوال........... 127
قریب الموت کو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی تلقین .. 127
میت کے گھرانے کا ہر فرد اپنے لیے یوں دعا کرے 128
تکلیف یا صدمہ کے وقت کی دُعا 128
تعزیت کی دُعائیں................... 129
نماز جنازہ کا طریقہ.................. 129
قبروں کی زیارت کی دعائیں 132

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مؤلفہ

اللہ رب العزت نے ہمارے پیارے نبی ﷺ جو کہ سردار انبیاء ہیں کو آخری نبی بنا کر مبعوث فرمایا جنھوں نے اپنی امت کی بھلائی اور رہنمائی کے لیے انسان کے ہر شعبہ ہائے زندگی میں ہونے والے معمولات میں نہ صرف مکمل رہنمائی فرمائی بلکہ مشکل اور پریشانی کے موقعوں پر ذکر واذکار اور دعاؤں کے ذریعہ نجات حاصل کرنے کے طریقے بھی بتائے ہیں۔ قرآن میں ارشاد ہے کہ صبر اور نماز کے ساتھ مدد طلب کرو۔ (البقرۃ:153) اللہ تعالیٰ سے طلب حاجات اور مدد مانگنے کا نام دعا ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ خلوص دل سے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوں اور خالص اسی سے مانگیں۔

مؤلفہ نے زیر نظر کتاب ''قرآنی ومسنون اذکار و دعائیں'' میں وہ دعائیں جو قرآن کریم میں مذکور ہیں اور وہ دعائیں جو نبی کریم ﷺ نے خود مانگی ہیں اور مانگنے کی تلقین کی ہے اور وہ دعائیں جو مستند اور معتبر احادیث میں موجود ہیں ایک جگہ جمع کردی ہیں۔ نماز پڑھنے کا مسنون طریقہ، نماز جنازہ، نماز حاجات، نماز تسبیح اور دیگر نوافل وغیرہ بھی شامل کیے گئے ہیں۔ کتب واحادیث کے حوالہ جات بمع سند دیے گئے ہیں اور سلیس اردو میں ترجمہ بھی دیا گیا ہے تاکہ عربی زبان نہ جاننے والے بھی سمجھ سکیں کہ کیا مانگ رہے ہیں۔ دعائیں اس قدر جامع ہیں کہ ان کے بعد شاید ہی کوئی چیز مانگنے سے رہ جائے۔ زبان عام فہم اور آسان استعمال کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اگر کتاب میں کہیں کوئی کمی وخامی نظر آئے تو از راہ خیر خواہی ہمیں مطلع فرمائیں۔

قارئین کرام کو چاہیے کہ خشوع وخضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت روائی کے لیے اس امید کے ساتھ دعائیں مانگیں کہ اللہ تعالیٰ ضرور ان کی دادرسی فرمائے گا اور انھیں ان کی پریشانی اور نامساعد حالات سے نجات دلادے گا۔ آخر میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری اس کاوش کو قبول ومقبول فرمائے اور یہ کتاب قارئین کرام کے لیے مفید و مددگار ثابت ہو اور انھیں ان دعاؤں کو زبانی یاد کرنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے لیے صدقہ جاریہ بنادے۔ قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اپنی دعاؤں میں مجھے اور میرے اہل خانہ کو بھی شامل فرمائیں۔

مؤلفہ ریحانہ جوہر اسلامک سکالر و محققہ

ستمبر 2024ء

مآخذ

قرآن حکیم۔ صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، مشکوٰۃ، مؤطا امام مالک، الترغیب والترہیب، مجمع الزوائد شعب الایمان، المستدرک، سنن الدارمی، الادب المفرد، بلوغ المرام، ریاض الصالحین، مسند امام احمد بن حنبل، ابن حبان۔ حصن حصین، البدایہ والنہایہ، الحزب الاعظم (ملا علی قاری) وغیرہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ذکرِ الٰہی کے فضائل

ذکر سے مراد اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا ہے۔قرآن مجید میں اکثر مقامات پر اس کی تلقین کی گئی ہے۔

''جان لو! اللہ کے ذکر سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں۔'' **(سورۃ الرعد:28)**

''ہم نے جن و انسان کو اپنی عبادت ہی کے لیے پیدا کیا ہے''۔ **(سورۃ الذاریات:56)**

''میرے بندو! تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا''۔ **(سورۃ البقرہ: آیت 152)** اللہ کی یاد سے مراد اللہ کی رحمت اور انعامات ہیں۔ ''میرے ذکر کے لیے نماز قائم کرو''۔ **(سورۃ طٰہٰ:14)**

''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ تعالیٰ کو بہت کثرت سے یاد کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرو۔'' **(سورۃ الاحزاب:41،42)**۔''اپنے دل میں اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور چپکے سے اور بغیر آواز بلند کیے صبح و شام یاد کر اور غافلوں میں نہ ہو۔'' **(سورہ الاعراف:55)**

ذکرِ الٰہی تمام عبادتوں کا خلاصہ ہے۔نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، تکبیر، تحمید، تہلیل، دعا، استغفار، تلاوت قرآنِ مجید وغیرہ سب ذکرِ الٰہی کی شاخیں ہیں۔جو شخص ذکرِ الٰہی کرتا ہے وہ زندہ اور جو ذکرِ الٰہی نہیں کرتا وہ مُردہ کی مانند ہے۔ **(بخاری:6407، مسلم)** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر وقت، ہر حال میں اللہ کی یاد میں مشغول رہتے تھے۔ **(مسلم:169)**

دعا کی فضیلت:

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اس سے دعا کریں۔ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا'' **(سورۃ المومن:60)** ''ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔'' **(سورۃ الفاتحہ:4)**

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ''اللہ سے جو بھی چیزیں مانگی جائیں ان میں اللہ کو سب سے زیادہ پسند یہ ہے کہ اُس سے عافیت (دنیا اور آخرت کی مصیبتوں سے نجات) مانگی جائے۔'' **(ترمذی:3515)** ''تم میں سے ہر کوئی اپنی حاجت کا اللہ سے سوال کرے یہاں تک کہ جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو بھی اسی سے مانگے۔'' **(ترمذی: 3604)** ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ معزز و مکرم کوئی چیز

(عبادت) نہیں۔'' (ترمذی:3370)

دعا کے آداب:

1۔ باوضو ہونا (ابوداؤد:1481، ترمذی:3471) اگر باوضو نہ بھی ہوں تو کوئی حرج نہیں۔ 2۔ قبلہ رخ ہونا (بخاری:1028، مسلم، صحاح ستہ) 3۔ دعا کے اول و آخر میں اللہ کی حمد وثنا کرنا (صحاح ستہ، ترمذی:3476) 4۔ دعا کے اول و آخر میں درود پڑھنا (ابوداؤد: 1477، ترمذی) 5۔ دوزانو ہو کر بیٹھنا 6۔ دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا (دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہوں) (ترمذی:4523) 7۔ خشوع وخضوع کے ساتھ باادب ہو کر دعا کرنا۔ (مسلم، ترمذی:3479) آواز کو پست رکھنا۔ (بخاری:2992) 8۔ آسمان کی طرف نظر نہ اٹھانا (مسلم:967) 9۔ گناہوں کا اقرار کرنا (بخاری:834) 10۔ کسی خواہش کا بار بار سوال کرنا جو کم از کم تین بار ہو (بخاری: 6244، مسلم) 11۔ دعا ختم کرنے سے پہلے اللہ کی حمد وثنا بیان کریں اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجیں اور آخر میں آمین کہیں اور منہ پر ہاتھ پھیر لیں۔ (ابوداؤد:1486، ترمذی:3683)

جلد بازی نہ کریں یعنی دعا کی قبولیت جلد ظاہر نہ ہو تو ناامید نہ ہوں اور دعا کرنا چھوڑ نہ دیں اور یوں نہ کہیں میں نے دعا کی وہ قبول نہیں ہوئی۔ (بخاری:6340، مسلم:2735، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

حمد وثنا اور درود کے بعد پہلے اپنے گناہوں کی معافی مانگنی چاہیے پھر حاجات کو پیش کریں۔ (ابوداؤد:1481، ترمذی:3477) دعا ہمیشہ اپنی ذات سے شروع کریں پھر دوسروں کے لیے کریں۔ (ترمذی:3385) قرآن وحدیث میں جو دعائیں آئی ہیں ان کے ذریعہ دعائیں کریں ان کے الفاظ جامع بھی ہیں اور مبارک بھی۔ (ابوداؤد: 1482) مقتدیوں کو بھی دعا میں شریک کرے (واحد کے لفظ کے بجائے جمع کے الفاظ سے دعا کرے)۔ (ابوداؤد: 90) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو اللہ سے قطعی طور پر مانگے اور یہ نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے عطا فرما کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔'' (بخاری:6338)

جن کی دعا جلد قبول ہوتی ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ قسم کی دعائیں خاص طور پر قبول کی جاتی ہیں: 1۔ مظلوم کی دعا جب تک بدلہ نہ لے 2۔ حج کے سفر پر جانے والے کی دعا جب تک گھر واپس نہ آجائے 3۔ مجاہد کی دعا جب تک کہ لوٹ کر گھر واپس نہ پہنچ جائے۔ 4۔ مریض کی دعا جب تک اچھا نہ ہو جائے 5۔ ایک مسلمان بھائی کی دعا دوسرے مسلمان بھائی کے لیے اس کے پیٹھ پیچھے (پھر فرمایا کہ) ان دعاؤں میں سب سے جلدی قبول ہونے والی دعا وہ ہے جو ایک مسلمان بھائی دوسرے

مسلمان بھائی کے لیے اس کے پیٹھ پیچھے یعنی عدم موجودگی میں کرے۔ **(مسلم: 6927، مشکوٰۃ: 2260)** بے چین اور مصیبت زدہ کی دعا۔ **(بخاری: 1496، مسلم، ابوداؤد)** روزہ دار جس وقت افطار کرے۔ **(ترمذی: 3598، ابن ماجہ)** نیک آدمی کی دعا۔ **(بخاری: 6502، مسلم، ابن ماجہ)**

جن کی دعا رد نہیں ہوتی: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تین لوگ ہیں جن کی دعا رد نہیں ہوتی۔ (1) روزہ دار جب تک کہ روزہ کھول نہ لے۔ (2) امام عادل (3) مظلوم: اس کی دعا کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور رب کہتا ہے میری عزت (قدرت) کی قسم میں تیری مدد کروں گا چاہے کچھ مدت کے بعد ہی کیوں نہ ہو۔'' **(ترمذی: 3598)**

دعا کی قبولیت کے اوقات و مقامات: رات کا آخری حصہ **(بخاری: 1145)** جمعہ کے دن **(بخاری: 935 و مسلم)** اذان اور اقامت کے درمیان **(ابوداؤد: 521)** فرض نمازوں کے بعد، بارش ہوتے وقت **(ترمذی: 3499)**، یوم عرفہ **(ترمذی: 3585)**، سجدہ کی حالت میں **(مسلم: 482)**، رمضان کے عشرہ کی آخری طاق راتوں میں **(بخاری: 1901)**، حجر اسود کے پاس، خانہ کعبہ کے سامنے **(ابن ماجہ: 2945)**۔

قرآنی دُعائیں

اس حصہ میں قرآن مجید کی چند وہ دعائیں نقل کی گئی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء علیہم السلام کو مختلف اوقات میں تلقین فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم و ہدایت کے مطابق ان مقبول بندوں نے ان دعاؤں کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے مناجات کیں جو قبول ہوئیں۔ پھر یہی دعائیں اپنے تمام بندوں کی تعلیم و تلقین کے لیے نبی ﷺ کی معرفت سے قرآن کریم میں قیامت تک کے لیے جمع کر دیں۔ لہٰذا ان دعاؤں کو باقاعدگی سے روزانہ پڑھنا چاہیے اور ان کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے فضل و خیر طلب کرنی چاہیے۔

اللہ بندے کے قریب ہے اور اس کی دعا سنتا ہے:

﴿وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَ لْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ۝۱۸۶﴾ (البقرۃ: 186)

ترجمہ: ''اور (اے نبی!) جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں تو بے شک میں قریب ہوں، میں دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں، جب بھی وہ مجھ سے دعا کرے، پس چاہیے کہ وہ بھی میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔''

﴿ وَ لَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾ ﴾ (القصص : 88)

ترجمہ: ”اور آپ اللہ کے ساتھ اور کسی کو الٰہ مت پکاریں، اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اس کی ذات کے، اسی کی حاکمیت وفرمانروائی ہے اور تم (سب) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔“

اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے کی دُعا:

﴿ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَ لَوْ یَرَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ ﴾ (البقرة : 165)

ترجمہ: ”اور لوگوں میں سے جو کسی اور کو اللہ کا مدمقابل بناتے ہیں اور ان سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسے اللہ سے محبت کرنی چاہیے اور جو لوگ ایمان لائے، اللہ کی محبت میں قوی ہیں۔ کاش کہ ظالم لوگ جان لیتے، لیکن انھیں اس وقت معلوم ہوگا جب وہ عذاب دیکھیں گے، بے شک تمام قوت اللہ ہی کے لیے ہے اور بے شک وہ سخت عذاب دینے والا ہے۔“

اس دُعا کو پڑھنے سے بندے کا دل دین کی طرف راغب ہو جائے گا۔

اللہ کے لطف وکرم کی خاص دعا:

﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۶﴾ ﴾ (لقمان: 16)

ترجمہ: ”بے شک اللہ تعالیٰ بڑا باریک بین اور باخبر ہے۔“

بیماری، اولاد کی شادی، ملازمت وغیرہ کے لیے اس آیت کو روزانہ 100 مرتبہ پڑھیں۔ ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

مومنین کی گناہوں پر معافی طلب کرنے کی جامع وکامل دُعا:

﴿ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ

عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

(البقرة : 286)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! نہ مواخذہ کیجیو! اگر بھول چوک ہو جائے ہم سے اے ہمارے رب! اور نہ ڈالیو ہم پر بھاری بوجھ جیسا کہ ڈالا تھا تو نے ان لوگوں پر جو ہم سے پہلے تھے، اے ہمارے رب! اور نہ اُٹھوائیو ہم سے ایسا بار جس کی برداشت ہم میں نہ ہو اور ہمیں معاف فرما دے اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مولا ہے پس ہماری مدد فرما کافروں کے مقابلے میں۔''

حضرت آدم وحوا علیہما السلام کی دُعا:

﴿ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ ﴾ (الاعراف : 23)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! ظلم کیا ہے ہم نے اپنی جانوں پر اور اگر نہ معاف فرمایا تو نے ہمیں اور نہ رحم فرمایا تو نے ہم پر یقیناً ہم تباہ ہو جائیں گے۔''

حضرت آدم وحوا علیہما السلام جب شیطان کے ورغلانے سے اللہ تعالیٰ کے حکم کو فراموش کرنے کی لغزش ہو گئی تو توبہ کے لیے اللہ تعالیٰ نے ان کے دل میں یہ دعا القا کی جو قبول ہوئی۔

مشکلات میں اس دعا کو پڑھنا چاہیے۔ یہ بڑی مؤثر دعا ہے۔

غلامی اور مظالم سے نجات کی دُعا:

﴿ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ ﴾ (یونس : 85، 86)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! نہ بنا تو ہم کو فتنہ ان ظالم لوگوں کے لیے اور نجات دلا ہم کو اپنی مہربانی سے کافر لوگوں سے۔''

یہ دُعا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو تلقین فرمائی تاکہ اُن میں اپنے رب پر بھروسہ کرنے کی صلاحیت پیدا ہو اور وہ فرعون کے مظالم اور اُس کی غلامی سے نجات پائیں۔

ظالمین کے شر سے بچنے کی دُعا:

﴿ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝ ﴾ (النساء : 75)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! نکال ہمیں اس بستی سے ظالم ہیں جس کے رہنے والے۔ اور بنا دے ہمارے لیے اپنے پاس سے دوست۔ اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی مددگار۔''

ظلم وستم سے نجات کے لیے اس دعا کو زیادہ سے زیادہ پڑھیں۔

فتنہ سے بچنے کی دعا:

﴿ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ﴾

(الممتحنة: 4، 5)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! تجھ ہی پر بھروسہ کیا ہم نے تیری ہی طرف رجوع کیا ہم نے، تیرے ہی حضور لوٹ کر جانا ہے۔ اے ہمارے رب! نہ بنانا ہم کو فتنہ ان لوگوں کے لیے جو کافر ہیں اور معاف فرمادے تو ہمارے قصور۔ اے ہمارے رب! بے شک تو ہی ہے زبردست اور حکمت والا۔''

یہ دُعا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہے جو آپ نے اپنے والد اور اپنی قوم کی ایذا رسانی کے وقت مانگی تھی۔ یہ دُعا دشمن کے شر سے بچنے اور جائز حاجات کے لیے زیادہ پڑھیں۔

رنج وغم دور کرنے کے لیے حضرت یعقوب علیہ السلام کی دُعا:

﴿ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ﴾ (یوسف : 86)

ترجمہ: ''میں تو اپنی پریشانی اور رنج وغم کی فریاد صرف اللہ سے کرتا ہوں (اس کے سوا کسی سے نہیں)۔''

رنج اور غم کے موقع پر یہی کلمات پڑھتے رہنا چاہیے۔

غم اور مشکل سے نکلنے کے لیے حضرت یونس علیہ السلام کی دُعا:

﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ﴾ (الانبیاء: 87)

ترجمہ: ''(یا اللہ!) تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر عیب سے پاک ہے بے شک میں قصوروار ہوں۔''

یہ حضرت یونس علیہ السلام کی دعا ہے جو آپ نے سخت تکلیف کی حالت میں یعنی جب ایک خاص مچھلی نے بحکم الٰہی آپ علیہ السلام کو نگل لیا تھا تو دریا کی تاریکی، دریا کی گہرائی کی تاریکی اور مچھلی کے پیٹ کی تاریکی میں صرف اللہ کو پکارا تو اللہ نے ان تاریکیوں نجات دی۔ ساتھ ہی اس کی قبولیت کا بھی ذکر ہے۔ ارشاد ہوا: ترجمہ: ''سو قبول کی ہم نے اُس کی دعا اور نجات بخشی ہم نے اس کو غم سے اور اسی طرح ہم نجات دیتے ہیں ایمان والوں کو۔'' (الانبیاء:88)

اس میں یہ اشارہ ہے کہ مومن اگر یہ دعا مانگے تو قبول ہوگی۔ لہٰذا اسے حاجات کے لیے پڑھنا چاہیے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس دعا کو پڑھے گا اس کی دعا قبول ہوگی۔ (ترمذی:3505)

جب خوشخبری سنے تو یہ دعا پڑھے:

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۙ۳۴ ﴾

(فاطر: 34)

ترجمہ: ''تمام تعریف اور ہر شکر اس اللہ کے لیے جس نے دور کر دیا ہم سے ہر قسم کا رنج وغم۔ بے شک ہمارا رب بہت بخشنے والا اور قدردان ہے۔''

شیطان کے وسوسوں سے بچنے کی دعا:

﴿ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ۙ۹۷ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ۹۸ ﴾

(المؤمنون: 97، 98)

ترجمہ: ''اے میرے رب! پناہ مانگتا ہوں میں تیری شیطان کے وسوسوں سے اور اے میرے رب! پناہ مانگتا ہوں میں تیری اس سے کہ وہ (شیطان) میرے پاس آئیں۔''

دوزخ سے پناہ مانگنے کی دعا:

﴿ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ۶۵ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ۶۶ ﴾ (الفرقان: 65، 66)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! تو ہم سے دوزخ کے عذاب کو ہٹا لے۔ بے شک دوزخ کا عذاب لازم ہونے والا ہے۔ یقیناً وہ بُرا ٹھکانا اور بُری قیام گاہ ہے۔''

استغفار حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا:

﴿ رَبِّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ۝۱۶ ﴾
(القصص: 16)

ترجمہ: ''میرے پروردگار! میں نے ظلم کیا اپنے آپ پر پس بخش دے مجھے تو اللہ تعالیٰ نے بخش دیا اسے۔ بے شک وہی غفور رحیم ہے۔''

خیر و برکت سے متعلق حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا:

﴿ رَبِّ اِنِّیۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ خَیۡرٍ فَقِیۡرٌ ۝۲۴ ﴾ (القصص: 24)

ترجمہ: ''اے میرے رب! بے شک میں ہر اس خیر کا محتاج ہوں جو تو مجھ پر نازل فرمائے۔''

یہ دعا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بے سر و سامانی کی حالت میں حضرت شعیب علیہ السلام کی بکریوں کو پانی پلانے کے بعد مانگی تھی جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے نہ صرف یہ کہ اُن کے قیام و طعام اور نکاح وغیرہ کا اہتمام فرمایا بلکہ اس کے بعد نبوت کی نعمت عظمیٰ بھی عطا فرمائی۔ حاجات کے لیے اسے پڑھنا چاہیے۔

طلب رزق کی دعا:

﴿ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ اَنۡزِلۡ عَلَیۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوۡنُ لَنَا عِیۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنۡكَ ۚ وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ ۝۱۱۴ ﴾ (المائدة: 114)

ترجمہ: ''اے اللہ! تو ہی ہمارا رب ہے۔ نازل فرما ہم پر کوئی خوان آسمان سے کہ ہو جائے ہمارے لیے خوشی کا موقع، ہمارے اگلوں کے لیے بھی اور ہمارے پچھلوں کے لیے بھی اور نشانی قرار پائے تیری طرف سے اور ہم کو رزق عطا فرما اور تو ہی تو ہے بہترین رزق دینے والا۔''

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے عاجزی سے یہ دعا کی جو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی اور ان کی قوم کے لیے آسمان سے کھانے کا ایک خوان اترا۔ رزق کی فراخی کے لیے اس دعا کو زیادہ پڑھنا چاہیے۔

طلب مدد کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی دعا:

﴿ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ عٰلِمَ الۡغَیۡبِ وَالشَّهَادَةِ اَنۡتَ تَحۡكُمُ بَیۡنَ

عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٦﴾ (الزمر : 46)

ترجمہ: ''اے اللہ! پیدا فرمایا ہے (تونے ہی) آسمانوں اور زمین کو۔ جاننے والا ہے (تو ہی) چھپے اور کھلے کا۔ تو ہی فیصلہ فرمائے گا اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا جن میں وہ باہم اختلاف کرتے رہے ہیں۔''

یہ دعا اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کو خاص طور پر سکھائی گئی تھی اس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اقرار توحید کرتے ہوئے اللہ سے خصوصی مدد طلب کی گئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ تہجد کی نماز اس دعا سے کرتے تھے۔ اس دعا کے پڑھنے سے مسلمان کو قلبی سکون اور ایمانی قوت حاصل ہوگی۔

والدین کے لیے رحمت کی دعا:

﴿ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾ ﴾ (بنی اسرائیل: 24)

ترجمہ: ''اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ ان دونوں نے بچپن میں مجھے پالا ہے۔''

نماز میں استقامت اور طلب مغفرت کی دعا:

﴿ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ ﴾ (ابراھیم: 40،41)

ترجمہ: ''اے میرے پروردگار! آپ مجھ کو اور میری نسل کو نماز قائم کرنے والا بنا دیجیے۔ اے رب میری دعاء کو قبول کر لیجیے۔ اے پروردگار مجھ کو اور میرے والدین کو اور سب ایمان والوں کو قیامت کے دن بخش دے۔''

فوت شدہ مسلمانوں کی بخشش کی دعا:

﴿ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠﴾ ﴾ (الحشر : 10)

ترجمہ: ''اے ہمارے پروردگار! ہمیں بھی بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لے آئے اور نہ پیدا کر ہمارے دلوں میں بغض اہل ایمان کے لیے اے ہمارے رب! بے شک تو رؤوف رحیم ہے۔''

بخشش اور رحمت مانگنے کی دعائیں:

- ﴿ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝١٦ ﴾ (آل عمران:16)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب بے شک ہم ایمان لائے سو بخش دے تو ہمارے گناہ اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔''

- ﴿ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝١٠٩ ﴾ (المومنون: 109)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! ایمان لائے ہم پس بخش دے تو ہم کو اور رحم فرما ہم پر اور تو ہی تو ہے سب رحم کرنے والوں سے بہتر رحم کرنے والا۔''

- ﴿ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝١١٨ ﴾ (المؤمنون: 118)

ترجمہ: ''اے میرے رب (مجھے) بخش دے اور رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔''

معاملات کی درستگی اور رحمت کی دعا:

﴿ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴾ (الکہف:10)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! ہمیں عطا فرما اپنی جناب سے رحمت اور مہیا فرما ہمارے لیے اس کام میں ہدایت۔''

نیک کام کی قبولیت کے لیے دعا:

﴿ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝١٢٧ وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝١٢٨ ﴾ (البقرہ: 127، 128)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب قبول فرما ہم سے یہ (خدمت) بے شک تو ہی ہے سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا۔ اور قبول فرما ہماری توبہ بے شک تو ہی ہے توبہ قبول فرمانے اور رحم فرمانے والا۔''

حفاظت حمل کی دعا:

﴿ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝٨ ﴾ (الرعد: 8)

ترجمہ: اللہ کو معلوم ہے کہ جو کچھ ہر مادہ اپنے پیٹ میں لیے ہوئے ہے اور جو کچھ پیٹ میں سکڑتا اور بڑھتا ہے اور اس کے ہاں ہر چیز کی پیمائش ہے۔

یہ آیت حمل کی حفاظت کے لیے سوتے وقت 7 مرتبہ پڑھیں۔

مقدمہ میں کامیابی کی دعا:

﴿ رَبَّنَا افۡتَحۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَ قَوۡمِنَا بِالۡحَقِّ وَاَنۡتَ خَيۡرُ الۡفٰتِحِيۡنَ ۝۸۹ ﴾

(الاعراف:89)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب فیصلہ کر ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان انصاف کے ساتھ اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔''

یہ دعا حضرت شعیب علیہ السلام نے اس وقت پڑھی تھی جب ان میں اور ان کی قوم کے نافرمان لوگوں کے درمیان تنازع ہو گیا تھا۔ یہ دعا مقدمہ میں کامیابی کے لیے مفید ہے لیکن پڑھنے والا سچا اور حق پر ہو۔

آغاز سفر کی دُعا:

﴿ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِىۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِىۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا ۝۸۰ ﴾ (بنی اسرائیل:80)

ترجمہ: ''اے میرے رب! لے جا تو مجھے (جہاں لے جائے) سچائی کے ساتھ اور نکال تو مجھے (جہاں سے نکالے) سچائی کے ساتھ اور بنا تو میرے لیے اپنی جنابِ خاص سے کسی صاحبِ اقتدار کو میرا مددگار۔''

نبی کریم ﷺ کو مکّہ سے مدینہ ہجرت کرتے وقت اللہ تعالیٰ نے یہ دُعا مانگنے کا حکم دیا تھا۔

مسافر کو الوداع کہنے کی دعا:

﴿ فَاللّٰهُ خَيۡرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ۝۶۴ ﴾ (یوسف : 64)

ترجمہ: ''سو اللہ ہی ہے سب سے بہتر محافظ اور وہی ہے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا۔''

اعمال صالح کی توفیق کی دُعا:

﴿ رَبِّ اَوۡزِعۡنِىۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰٮهُ وَاَصۡلِحۡ لِىۡ فِىۡ ذُرِّيَّتِىۡ ؕ اِنِّىۡ تُبۡتُ اِلَيۡكَ وَاِنِّىۡ مِنَ

الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۵﴾ (الاحقاف : 15)

ترجمہ: ’’اے میرے رب! توفیق دے تو مجھ کو کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیری ان نعمتوں کا جو تو نے عطا فرمائیں مجھے اور میرے والدین کو اور (توفیق دے) کہ میں کرتا رہوں ایسے نیک کام جن سے تو راضی ہو اور نیک بنا دے تو میری خاطر میری اولاد کو۔ میں توبہ کرتا ہوں تیرے حضور اور میں ہوں تیرے تابع فرمان بندوں میں سے۔‘‘

طلب ہدایت و تکمیل نور کی دُعا:

﴿ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۸﴾ ﴾

(التحریم : 8)

ترجمہ: ’’اے ہمارے رب! تکمیل فرما ہمارے نور کی اور بخش دے ہم کو بے شک تو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔‘‘

اہل جنت کی زبان پر سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ ہوگا:

﴿ دَعْوٰىهُمْ فِیْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰﴾ ﴾ (یونس : 10)

ترجمہ: ’’اس جگہ ان کی دعا یہ ہوگی اے اللہ! تو پاک ہے اور ان کی آپس میں دعا سلام ہوگی اور ان کی دعا کا خاتمہ یہ ہوگا کہ سب تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔‘‘

اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ جب اہل جنت کو کسی چیز کی خواہش ہوگی تو وہ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ کہیں گے تو فرشتے ان کی خواہش کے مطابق وہ چیز حاضر کردیں گے اور وہ (جنتی) اس سے استفادہ کرلیں گے تو آخر میں ان کی دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہوگی۔

مسنون دعائیں

مسنون دعاؤں سے مراد وہ دعائیں وظائف اور اذکار ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے پڑھے ہیں اور انسانی زندگی کے مختلف حالات و کیفیات کے لیے مختلف اوقات میں خود صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تعلیم و تلقین فرمائے ہیں لہٰذا ان دعاؤں و اذکار کو اپنا معمول بنا کر ہم نہ صرف اپنی زندگی کی مشکلات، بیماریوں اور پریشانیوں سے نجات پاسکتے ہیں بلکہ ان کی برکت سے دین و دنیا کی خیر و برکت سے بھی بہرہ ور ہوسکتے ہیں۔ ان دعاؤں کے الفاظ مختصر اور معنی وسیع ہوتے ہیں۔

سوتے وقت کی دعائیں

باوضو سونے کی فضیلت: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی مسلمان اللہ کو یاد کرتے ہوئے باوضو سوتا ہے پھر رات میں کسی بھی وقت اس کی آنکھ کھلتی ہے اور اللہ سے دنیا و آخرت کی بھلائی کا سوال کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے ضرور عطا فرما دیتا ہے۔ **(ابوداؤد:5042)**

● حضرت حذیفہؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سونے لگتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا اور زندہ رہتا ہوں۔ **(بخاری:6324، مسلم:6887، ترمذی:3417)**

● ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سونے کا ارادہ فرمانے لگتے تو اپنا دائیں ہاتھ دائیں رخسار مبارک کے نیچے دے لیتے اور تین مرتبہ یہ فرماتے:

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَجْمَعُ اَوْ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اس دن کے عذاب سے محفوظ فرما جس دن تو بندوں کو جمع کرے گا اور قبروں سے اٹھائے گا۔ **(ترمذی:3398، ابوداؤد:5045)**

● حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹتے تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا، وَكَفَانَا، وَآوَانَا، فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِیَ لَهُ وَلَا مُؤْوِیَ.

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا، وہی ہمارے لیے کافی ہے، اور اسی نے ہمیں رہنے کے لیے جگہ دی، اور کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن کی کفالت کرنے والا اور ٹھکانہ دینے والا کوئی نہیں ہے۔

(مسلم:6894، ترمذی:3396)

● آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سونے کے لیے بستر پر تشریف لے جاتے تو دونوں ہتھیلیوں کو جوڑ لیتے اور پھر سورۃ اخلاص سورۃ فلق اور سورۃ الناس پڑھ کر ان پر پھونکتے اور اپنے جسم پر جہاں تک ہو سکتا انہیں پھیر لیتے اور ابتداء سر چہرے اور جسم کے اگلے حصے سے فرماتے۔ یہ عمل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین بار کرتے۔

(بخاری:5017، مسلم)

● جو بستر پر لیٹتے وقت ''آیۃ الکرسی'' پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے ساتھ ایک محافظ (فرشتہ) مقرر ہو جائے گا اور شیطان رات بھر اس کے قریب نہیں جائے گا۔ (بخاری:5010)

● جب کوئی مسلمان لیٹتے وقت قرآن مجید کی کوئی سورت تلاوت کرتا ہے تو اللہ اس پر ایک فرشتہ مامور فرما دیتا ہے تو پھر اس کے بیدار ہونے تک کوئی موذی چیز اس کے قریب نہیں آتی۔ (ترمذی:3418)

● رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سوتے وقت سورہ الکافرون پڑھا کرو اس میں شرک سے براۃ (نجات) ہے۔ (ابوداؤد:5055، ترمذی:3403) آیۃ الکرسی اور دیگر سورتیں صفحہ 45-46 پر ملاحظہ فرمائیں۔

● سونے اور بیدار ہونے پر **معوذتین** (سورۃ فلق اور سورۃ الناس) کی تلاوت کریں (نسائی:10725)

● نبی ﷺ رات کو جب (تہجد کے لیے) بیدار ہوتے تو آسمان کی طرف نگاہ کر کے سورہ آل عمران کی آخری گیارہ **آیات 190-200** کی تلاوت فرماتے۔ (بخاری:4570)

● سورہ کہف کی آخری چار آیتیں رات میں یا صبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھیں ان شاء اللہ اس وقت آنکھ کھل جائے گی۔ (دارمی:3406)

سوتے وقت کی آخری دعا: براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب سونے لگو تو پہلے وضو کر لو اور پھر دائیں پہلو پر لیٹو اور یہ دعا پڑھو پھر اگر اس رات میں مرجاؤ گے تو دین فطرت (اسلام) پر تمہاری موت آئے گی۔ اس لیے اسے سب سے آخر میں پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَوَجَّھْتُ وَجْھِیَ اِلَیْکَ وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَۃً وَّرَھْبَۃً اِلَیْکَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ، اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔ (بخاری:6313)

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنے نفس کو تیرے سپرد کر دیا، اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا، اپنے چہرے کو تیری طرف پھیر لیا اور اپنے آپ کو تیری پناہ میں دے دیا ہے، تیری طرف رغبت رکھتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے، تیرے سوا نہ تو کوئی پناہ کی جگہ ہے اور نہ ہی نجات کا ٹھکانہ، میں تیری نازل کردہ کتاب پر اور تیرے بھیجے ہوئے رسول پر ایمان لایا۔

● رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: صبح و شام اور سوتے وقت یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ۔ (ترمذی: 3392)

ترجمہ: اے اللہ زمین و آسمان کو پیدا کرنے والے، ظاہر اور باطن کو جاننے والے، ہر چیز کو درجہ کمال تک پہنچانے والے، ہر چیز کے مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے اپنے نفس کی برائیوں سے پناہ طلب کرتا ہوں اور میں شیطان کے شر اور اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں۔

سورہ بقرہ کی آخری دو آیات:

● سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے سورہ بقرہ کی آخری دو آیات رات میں پڑھیں تو وہ اسے ہر آفت سے بچانے کے لیے کافی ہیں۔ (بخاری: 5009، ابوداود: 5048)

● سورہ بقرہ کی آخری دو آیات جس گھر میں تین رات پڑھی جائیں شیطان اس کے قریب نہیں جا سکتا۔ (مسند احمد، ترمذی: 2882) یہ آیات عرش کے خزانوں میں سے ہیں۔ (مسلم: 173)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۣ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۫ وَاغْفِرْ لَنَا ۫ وَارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

ترجمہ: رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہوا اور ایمان والے سب نے مانا اللہ اور اس

کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور قبول کیا۔ اے ہمارے رب! ہم تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر ہر شخص نے جو نیکی کمائی ہے اس کا پھل اسی کے لیے ہے اور جو برائی کمائی ہے اس کا وبال اس پر ہے۔ اے رب ہمارے! ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا اے ہمارے رب اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار (برداشت) نہ ہو اور ہمیں معاف فرمادے اور بخش دے اور ہم پر رحم کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔

سورۃ البقرہ کی دس آیات کی فضیلت: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دن کے شروع میں یہ دس آیات پڑھ لیں شیطان شام تک اُس کے قریب نہیں آسکتا اور اگر شام کو پڑھ لیں تو صبح تک شیطان اُس کے قریب نہیں آسکتا۔ اس کے پڑھنے والے اپنے مال، اپنے گھر میں کوئی ناپسندیدہ اور ناگوار بات نہیں دیکھے گا۔ اور یہ آیات کسی مجنون (ذہنی مریض) پر پڑھ لی جائیں تو اُسے افاقہ ہوگا۔ سورۃ بقرہ کی پہلی چار آیتیں، آیت الکرسی (آیت:255)، آیت الکرسی کے بعد کی دو آیتیں، سورۃ بقرہ کی آخری تین آیتیں (284 تا 286)۔ **(دارمی:3385، 3428، معجم کبیر طبرانی:8673، شعب ایمان:2188)**

رات کو پڑھنے والی سورتیں: رات کو سونے سے پہلے سورہ الم تنزیل السجدہ اور سورہ ملک کی تلاوت کرنی چاہئیں۔ نبی ﷺ یہ دونوں سورتیں پڑھے بغیر نہیں سوتے تھے۔ **(ترمذی:2829)**

نبی ﷺ سورۂ الزمر اور سورۂ بنی اسرائیل پڑھے بغیر نہیں سوتے تھے۔ **(ترمذی:3405)**

تھکاوٹ دور کرنے کی دعا: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کہیں سے مال غنیمت آیا تھا جس میں غلام اور باندیاں بھی تھیں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا چکی پیسنے کی تکلیف کی وجہ سے ان کے مبارک ہاتھوں پر آبلے پڑ جاتے تھے تو وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور گھریلو کام میں مدد کے لیے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک غلام مانگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں اس سے بہتر چیز بتاتا ہوں جب سونے لگو تو 33 مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰہِ** 33 مرتبہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** 34 مرتبہ **اَللّٰہُ اَکْبَر** پڑھا کرو یہ تمہارے لیے غلام سے بہتر ہے۔

(بخاری:5362، 6318، مسلم:2727، ترمذی:3408)

جنت میں لے جانے والی دو خصلتیں:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو خصلتیں ایسی ہیں جو بھی مسلمان انہیں پابندی سے اپنائے گا جنت

میں جائے گا۔ ہر نماز کے بعد 10 مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰہِ**، 10 مرتبہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ**، 10 مرتبہ **اَللّٰہُ اَکْبَر** اور سوتے وقت 100 مرتبہ یعنی 33 مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰہِ**، 33 مرتبہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ**، 34 مرتبہ **اَللّٰہُ اَکْبَر**۔

یہ دونوں چیزیں آسان ہیں مگر ان پر عمل کرنے والے کم ہیں۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ یہ مشکل کام نہیں ہے کہ ہم اس کی پابندی نہ کرسکیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز پڑھنے میں تمہارے پاس شیطان آکر کہے گا کہ فلاں چیز یا فلاں کام کو سوچ لو تاکہ تم اسے نہ پڑھ سکو۔ ایسے ہی آدمی جب بستر پر جاتا ہے تو شیطان اسے سلا دیتا ہے تاکہ وہ یہ تسبیحات پڑھے بغیر سو جائے۔

(ابوداؤد:5065، ترمذی:3410)

بے چینی، نیند نہ آنے کی صورت میں یہ دعا پڑھیں: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی نیند اچٹ جانے کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بستر پر آکر سونے سے پہلے یہ دُعا پڑھ لیا کرو:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَآ اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَآ اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّبْغِيَ، عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ. (ترمذی:3523)

ترجمہ: اے اللہ! پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور ان تمام چیزوں کے جن پر یہ آسمان سایہ فگن ہیں اور اے پروردگار زمینوں اور ان چیزوں کے جو ان کی آغوش میں ہیں اور اے پروردگار شیطانوں کے اور ان انسانوں کے جن کو یہ شیطان گمراہ کیے ہوئے ہیں تو اپنی تمام مخلوق کی برائی سے مجھے اپنی پناہ میں لے لے کہ کہیں ان میں سے کوئی مجھ پر دست درازی کرے یا سرکشی سے پیش آئے تیری پناہ میں آنے والا غالب ہو کر رہے گا۔ تیری ستائش بلند پایہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، صرف تو ہی معبودِ برحق ہے۔''

رات کو پہلو بدلتے وقت کی دُعا:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو (نیند کے دوران) ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر کروٹ لیتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ۔ (صحیح عمل الیوم واللیلہ للنسائی: 864، ابن حبان: 5530)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا (اور) زبردست ہے، وہ آسمانوں، زمین اور ان دونوں میں موجود ہر چیز کا رب ہے، وہی غالب ہے (اور) وہی خوب بخشنے والا ہے۔

سوتے میں ڈر جانے، گھبراہٹ اور وحشت کے وقت کی دعا:

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نیند میں ڈر جائے تو یہ دعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔ (ابوداؤد: 3893، ترمذی: 3528)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اس کے غضب سے، اس کے بندوں کے شر اور شیطانی وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔''

خواب کے آداب: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھے خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور برے خواب شیطان کی طرف سے ہیں لہٰذا جب برا خواب دیکھو تو تین بار بائیں طرف تھتکار دو۔ اور کسی سے بیان نہ کرو۔ اور کروٹ بدل لو اور چاہے تو اٹھ کر نماز پڑھے۔ اور تین بار **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ** پڑھو، اور اس خواب کے شر سے پناہ مانگو۔ (یعنی یہ پڑھو **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا** (ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس خواب کی برائی سے۔) ایسا کرنے سے یہ خواب نقصان نہیں دے گا اور شیطان کبھی میری شکل میں نہیں آسکتا۔ (بخاری: 6995، مسلم: 2262)

نیند سے بیدار ہونے کے وقت کی دعائیں: جب سو کر اٹھیں تو یہ دعائیں پڑھیں۔

• اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ط

(بخاری: 6324، مسلم: 6887)

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں مار کر زندگی بخش دی اور ہم کو اسی کی طرف اُٹھ کر جانا ہے۔

نیند سے بیدار ہونے پر مسنون اذکار: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتلایا کہ جب نبی کریم ﷺ رات کو اٹھتے تو آپ ﷺ پہلے یہ پڑھتے: 10 مرتبہ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** 10 مرتبہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** 10 مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ** 10 مرتبہ **سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ** 10 مرتبہ **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ** 10 مرتبہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** 10 مرتبہ **اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا وَ ضِيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ** (ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے دنیا کی تنگی (سختیوں) اور آخرت کی تنگی سے پناہ مانگتا ہوں)

پھر نماز تہجد شروع کرتے۔ **(ابوداؤد: 5085، مشکوٰۃ المصابیح: 1190)**

رات کو آنکھ کھلنے پر پڑھنے والی مقبول دعا:

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص رات کو جاگ جائے وہ اس دعا کو پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے اس کے لیے سب تعریف ہے وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔"

اور پھر **اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ** (الٰہی میری مغفرت فرما) کہے یا کوئی اور دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول فرمائے گا پھر وضو کر کے نماز پڑھے تو اس کی نماز مقبول ہوگی۔

(بخاری 1154، ترمذی: 3414، ابوداؤد: 5060)

بیت الخلاء (Toilet) میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا:

بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں پاؤں اندر رکھیں اور نکلتے وقت پہلے دایاں پاؤں باہر رکھیں۔ (ترمذی: 7) بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَآئِثِ ط

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ۔ اے اللہ! میں ناپاک خبث (جنوں) اور خبائث (جننیوں) سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(بخاری: 142، مسلم: 375، ابن ماجہ: 297)

بیت الخلاء سے باہر آ کر یہ دعا پڑھیں غُفْرَانَكَ (ترجمہ: الٰہی میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں) (ترمذی :7) یا یہ دعا پڑھیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ترجمہ: اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ سے گندگی اور تکلیف دور فرمائی اور مجھے آرام بخشا۔ (ابن ماجہ:301)

وضاحت:...... فطری طریقے سے پیشاب یا پاخانہ کا خارج ہونا اللہ تعالیٰ کی کتنی بڑی نعمت اور عظیم احسان ہے۔ رسول اللہ ﷺ اسی احساس کے تحت اس موقع پر اس کلمہ کے ذریعہ اللہ کی حمد اور شکر ادا کرتے تھے۔ لہٰذا ہر مسلمان کو بیت الخلاء جاتے اور نکلتے وقت ان دعاؤں کے پڑھنے کا معمول بنانا چاہیے۔

وضو کے بعد کی دعائیں

وضو سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ پڑھو۔ (ابوداؤد:101، ابن ماجہ:397)

(1) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کامل (مکمل) وضو کرے اور پھر یہ کلمات پڑھے اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے، جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔''

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ (مسلم:554)

ترمذی کی روایت نمبر 55 میں ان کلمات کے ساتھ یہ دعا بھی آئی ہے؛

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط

ترجمہ: ''الٰہی مجھے اس گروہ میں شامل کر لے جو کثرت سے توبہ کرتا ہے اور پاکیزگی اختیار کرتا ہے۔''

(2) روایت ہے کہ وضو کے بعد جس نے یہ دعا پڑھی قیامت کے دن اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ○ (نسائی:80، المستدرک حاکم:2072)

ترجمہ: ''اے اللہ! تو اپنی تمام تر تعریفات کے ساتھ (ہر عیب سے) پاک ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔''

وضاحت:...... غسل اور تیمم کے بعد بھی یہ دعائیں پڑھنی چاہئیں۔

تحیۃ الوضو۔ تحیۃ المسجد: وضو کرنے کے بعد دو رکعت نفل پڑھیں اس کو تحیۃ الوضو کہتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نفل پورے خلوص سے پڑھ لیا کرے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے''۔ **(مسلم:538)** غسل کے بعد بھی ان دو رکعتوں کا پڑھنا سنت ہے اس لیے کہ غسل کے ساتھ وضو بھی ہو جاتا ہے۔ اس کی اول رکعت میں سورہ الکافرون اور دوسری میں سورہ اخلاص کا پڑھنا مستحب ہے۔ تحیۃ الوضو پڑھنے کا ثواب اس وقت تک ہے جب تک اعضا وضو کے پانی سے خشک نہ ہوں اسی طرح تحیۃ المسجد بھی پڑھنے کا بہت ثواب ہے۔ رسول ﷺ نے فرمایا ہے ''جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعت (تحیۃ المسجد) پڑھے بغیر نہ بیٹھے اور ان رکعتوں کو ہلکا پڑھے''۔ **(بخاری:444، مسلم:714)** ہلکی رکعت سے مراد ہے کہ چھوٹی قراءت کرے۔

جب با جماعت نماز شروع ہو جائے تو فرض کے علاوہ کوئی اور نماز نہیں ہو سکتی۔ **(مسلم:710)**

گھر سے نکلتے وقت کی دعا: آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص گھر سے نکلتے وقت اس دعا کو پڑھے تو اس کو (غائبانہ) ندا دی جاتی ہے کہ تیری ضرورتیں پوری ہوں گی اور تو ضرر اور نقصان سے محفوظ رہے گا اور ان کلمات کو سن کر شیطان مردود وہاں سے ہٹ جاتا ہے یعنی وہ اس کے بہکاوے اور ایذا رسانی سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر نکلا میں نے اللہ پر بھروسہ کیا گناہوں سے بچنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ **(ابوداؤد:5095، ترمذی 3426)**

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا: رسول اکرم ﷺ گھر میں داخل ہوتے وقت السلام علیکم کہتے اور یہ دعا پڑھتے: **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَ عَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا** (ترجمہ: اے اللہ گھر میں داخل ہونے اور باہر جانے میں خیر طلب کرتا ہوں۔ ہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے اور ہم نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا۔) **(ابوداؤد:5096)**

مسجد کی طرف جاتے وقت کی دعا (دُعائے نور):

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (نماز فجر کے لیے) مسجد کی طرف جاتے ہوئے یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا، وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا، وَمِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا، وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ شِمَالِي، نُورًا وَمِنْ اَمَامِي نُورًا وَمِنْ خَلْفِي نُورًا، وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا، وَاَعْظِمْ لِي نُورًا وَعَظِّمْ لِي نُورًا، وَاجْعَلْ لِي نُورًا وَاجْعَلْنِي نُورًا، اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِي نُورًا، وَاجْعَلْ فِي عَصَبِي نُورًا وَفِي لَحْمِي نُورًا وَفِي دَمِي نُورًا وَفِي شَعْرِي نُورًا وَفِي بَشَرِي نُورًا، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي نُورًا فِي قَبْرِي وَنُورًا فِي عِظَامِي، وَزِدْنِي نُورًا وَزِدْنِي نُورًا وَزِدْنِي نُورًا، وَهَبْ لِي نُورًا عَلَى نُورٍ. (بخاری:6316، مسلم:1788)

ترجمہ: ''اے اللہ! میرے دِل میں نور بھر دے، میری زبان میں نور پیدا فرما دے، میری سماعت میں نور ڈال دے، میری بصارت میں نور کر دے، میرے اوپر بھی نور ہو، میرے نیچے بھی نور ہو، میرے دائیں نور ہو، میرے بائیں نور ہو، میرے آگے نور ہو، میرے پیچھے نور ہو۔ میرے نفس میں نور ڈال دے، مجھے خوب نور عطا فرما، مجھے بہت زیادہ نور دے، میرے لیے نور پیدا فرما، بلکہ مجھے ہی نور بنا دے۔ اے اللہ! مجھے نور عطا فرما، میرے پٹھوں، گوشت، خون، بالوں اور جلد میں نور پیدا کر دے۔ اے اللہ! میری قبر میں میرے لیے نور عطا فرما، میری ہڈیوں میں نور ڈال دے، مجھے مزید نور عطا فرما، مجھے اور بھی نور دے، میرا نور بہت زیادہ کر دے اور مجھے نور پر نور میسر فرما۔''

وضاحت:...... اس دعا کو گھر میں سنت فجر پڑھ کر مسجد کو جاتے ہوئے راستے میں پڑھیں۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا: مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں اندر رکھیں اور

نکلتے وقت پہلے بایاں پاؤں باہر رکھیں۔(مستدرک حاکم:72/8) پھر درود پڑھ کر ان میں سے کوئی دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ترجمہ: اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجیے۔(مسلم:1652، ابوداؤد:465)

- **بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ** ترجمہ: اللہ کے نام اور اللہ کے رسول پر سلام ہو۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرمادے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔(ابوداؤد:465، ابن ماجہ:771)

مسجد سے نکلتے وقت کی دعا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب مسجد سے باہر نکلنے لگو تو درود وسلام پڑھ کر یہ دعا پڑھو:

- **رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ** ترجمہ: اے رب! میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے)(ترمذی:314: ابن ماجہ:772)
- **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ**

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔(مسلم:1652، ابوداؤد:465، ابن ماجہ:772)

اذان اور اقامت

فرض نمازوں سے پہلے اذان دینا سنت مؤکدہ ہے اور شعائر اسلام میں داخل ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''جس مقام پر اذان دی جاتی ہے شیطان وہاں سے بھاگ جاتا ہے، وہاں پر اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے اور وہ مقام عذاب اور آفات سے محفوظ رہتا ہے۔''

(بخاری:608، مسلم، معجم الکبیر طبرانی:546)

''مؤذن جب اذان دیتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دعا قبول ہوتی ہے۔(مستدرک حاکم:2048)

کلماتِ اذان: مؤذن (اذان دینے والا) عاقل مرد ہو وہ کسی اونچے مقام پر قبلے کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور اپنے کانوں میں شہادت کی انگلیاں ڈال کر بلند آواز سے یہ کلمات کہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط (ابوداود:499)

ترجمہ: اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے، میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں گواہی دیتا ہوں بے شک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، نماز پڑھنے کیلئے آو، نماز پڑھنے کیلئے آو، نجات پانے کے لیے آو، نجات پانے کے لیے آو، اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ترجمہ: نماز نیند سے بہتر ہے۔ کہنا سنت ہے۔

اقامت: اذان کے بعد جماعت کھڑی ہونے سے پہلے جو تکبیر یا اقامت کہی جاتی ہے اس کے الفاظ بھی اذان کے مثل ہیں فرق صرف اتنا ہے کہ اقامت میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کہنا چاہیے۔ ترجمہ: تحقیق نماز کھڑی ہوگئی۔ **(بخاری:605، ابوداود:499)**

اذان کا جواب اور اس کی فضیلت:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم مؤذن کو (اذان دیتے ہوئے) سنو تو جس طرح وہ کہتا ہے ویسے ہی کہو۔“ لیکن جب وہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ (ترجمہ: آؤ نماز کی طرف) اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ (ترجمہ: آؤ کامیابی کی طرف) کہے تو اس کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (ترجمہ: گناہ سے بچنے کی توفیق اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے) کہو۔ جس شخص نے ان کلمات کی طرح کلمات (جواباً) کہے وہ یقیناً جنت میں داخل ہوگا۔

(بخاری:611، 613، مسلم:385، نسائی:675)

مؤذن کو چاہیے کہ وہ اذان کے کلمات ٹھہر ٹھہر کر کہے، ”اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ“ کے بعد اتنا وقفہ کرے کہ جواب دینے والا جواب دے سکے۔ مؤذن کے لیے اس وقفے کو ترک کرنا مکروہ ہے۔

- ”قیامت کے دن سب سے لمبی گردنوں والے مؤذن ہوں گے۔“ یعنی اس دن ایک امتیازی شان اور

عزت سے نوازا جائے گا۔ (مسلم:852، مسند احمد:1255)

- ”اذان اور اقامت کے دوران مانگی ہوئی دعا رد نہیں کی جاتی“۔ (ترمذی:212، ابوداود:521)
- ”اذان کے جواب سے فارغ ہونے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھیں“۔ (مسلم:384)

اذان کے بعد درود پڑھ کر یہ دعا پڑھیں:

- حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص اذان سن کر یہ دعا پڑھے گا قیامت کے دن اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی“۔ (بخاری:614، ترمذی:211)
- حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم مؤذن کو سنو تو اسی طرح کہو جیسے وہ کہتا ہے پھر (اذان مکمل ہونے کے بعد) مجھ پر درود بھیجو کیونکہ جو مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے پھر میرے لیے اللہ تعالیٰ سے وسیلے کی دعا کرو۔ وسیلہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ اپنے بندوں میں سے صرف ایک کو عطا کریں گے۔ مجھے امید ہے وہ میں ہی ہوں گا۔ چنانچہ جس نے میرے لیے وسیلہ طلب کیا اس کے لیے میری شفاعت (سفارش) لازم ہوگی۔“ (مسلم:384، نسائی:679)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَ الصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ

ترجمہ: اے اللہ اس پوری پکار (اذان) کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے رب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ (جو جنت کا ایک اعلیٰ درجہ ہے) عطا فرما اور ان کو فضیلت عطا فرما اور ان کو مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔

بیہقی (410/I) میں وَعَدْتَّهٗ کے بعد اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا) کے الفاظ بھی آئے ہیں۔

جب اذان کی آواز سنیں تو یہ دعا پڑھیں:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو اذان کی آواز سنتے ہوئے یہ دعا پڑھے تو اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ (مسلم:386، ابوداود:525)

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا.

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، میں اللہ کو رب ماننے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول ماننے پر اور اسلام کو دین ماننے پر راضی ہوں۔ (یعنی ان کو پسند اور اختیار کر لیا ہے)

وضاحت:...... کلمات شہادتین سن کر جواب میں یہ دعا کہے۔ یعنی موذن جب اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ کہتا ہے تو اس وقت یہ دعا ایک ہی دفعہ کہے۔

نماز ادا کرنے کا مسنون طریقہ

نیت: باوضو قبلہ کی طرف منہ کر کے پاؤں کے درمیان تقریباً چار انگل کا فاصلہ چھوڑ کر بالکل سیدھے کھڑے ہوں اور نظر سجدے کی جگہ پر رکھیں۔ پھر دل میں نیت کر لیں کہ میں فلاں نماز پڑھ رہا ہوں اور اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہوں تو یہ نیت بھی کریں کہ امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہوں۔ (زبان سے نیت کے الفاظ کہنا ضروری نہیں) دونوں ہاتھ کانوں کی لو یا کندھوں تک اٹھا کر (تکبیر تحریمہ) **اَللهُ اَكْبَرُ** (ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے) کہیں۔ **(مسلم: 866)** ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں اور انگلیاں نہ کھلی ہوں اور نہ ملی ہوئی ہوں بلکہ اپنی حالت میں ہوں اور اس کے فوراً بعد دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے اس طرح باندھیں کہ بائیں ہاتھ کی کلائی کو دائیں ہاتھ کی چھنگلی اور انگوٹھے سے پکڑیں، باقی تین انگلیاں بائیں کلائی پر بچھا دیں اور پھر ثناء پڑھیں۔

ثناء: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط ترجمہ:۔ اے اللہ! میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں اور تیری تعریف کرتا ہوں اور تیرا نام برکت والا ہے۔ اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ **(مسلم: 399، ابوداؤد: 776)**

اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہیں تو مقتدی ثناء پڑھ کر خاموش کھڑے رہیں اور امام کی قرات سنیں امام قرات آہستہ کریں یا بلند آواز میں ہر صورت میں مقتدی خاموش رہیں۔ اور اگر تنہا نماز پڑھ رہے ہیں تو ثنا کے بعد تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور کوئی سورہ پڑھیں۔ **(بخاری: 778)**

تعوذ: اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط **(مسلم: 690)**

ترجمہ: پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے۔ پھر تسمیہ پڑھیں۔

تسمیہ: بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط **(بیہقی: 2395)**

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ پھر سورہ فاتحہ پڑھیں۔

سورۃ فاتحہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ① الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ② مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ③ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ④ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑤ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ⑦ آمین

امام اور مقتدی اور تنہا نماز پڑھنے والا سب **آمین** کہیں۔ **(بخاری:6402)**

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ قیامت کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ چلا ہم کو سیدھے راستے پر ان لوگوں کے راستہ پر جن پر تو نے اپنا انعام فرمایا۔ نہ کہ ان لوگوں کے راستے پر جن پر تیرا غضب نازل ہوا۔ اور نہ گمراہوں کے راستے پر۔ الٰہی قبول فرما۔

پھر قرآن کی کوئی سورت پڑھیں مثلاً:

سورۃ اخلاص: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④

ترجمہ: کہو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس کی اولاد نہیں۔ اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور کوئی اس کے برابر کا نہیں۔

سورۃ پڑھ کر **اَللّٰهُ اَكْبَر** کہتے ہوئے رکوع میں جائیں۔

دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر ان سے گھٹنوں کو پکڑ لیں۔ پھر اتنا جھکیں کہ سر اور کمر برابر ہو جائیں۔ بازو پسلیوں سے علیحدہ رہیں اور پنڈلیاں سیدھی کھڑی رہیں، نظریں دونوں پاؤں کے درمیان ٹکی ہوئی ہوں۔ **(بخاری:828، ترمذی:260)** اور رکوع کی تسبیح پڑھیں۔

رکوع کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ط ترجمہ: پاک ہے میرا رب عظمت والا۔ **(مسلم:1814)**

یہ تسبیح کم از کم تین بار پڑھنا ہے۔ اس سے زائد پانچ یا سات مرتبہ یا طاق تعداد میں مزید بھی پڑھ سکتے ہیں۔

پھر تسمیع کہتے ہوئے رکوع سے کھڑا ہونا ہے۔ **(بخاری:795)**

تسمیع: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط ترجمہ: اللہ نے سن لی اس کی جس نے اس کی تعریف کی۔

جب بالکل سیدھے کھڑے ہو جائیں ہاتھ نیچے چھوڑ دیں اور یہ تحمید پڑھیں۔

تحمید (قومہ): رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط ترجمہ: اے ہمارے رب سب تعریفیں تیرے لیے ہیں۔

اگر آپ مقتدی ہوں تو صرف تحمید پڑھیں اور اگر امام ہوں تو صرف تسمیع پڑھیں اور اگر اکیلے نماز پڑھ رہے ہوں تو تسمیع اور تحمید دونوں پڑھیں۔ **(بخاری: 796، 789)** پھر **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہتے ہوئے سجدہ میں جائیں اور کم از کم تین بار یا پانچ یا سات بار سجدہ کی تسبیح کہیں۔ سجدے میں جاتے وقت کمر بالکل سیدھی رکھیں۔ گھٹنے زمین پر رکھنے سے پہلے کمر میں خم نہ آنے پائے۔ پھر زمین پر پہلے گھٹنے رکھیں پھر کانوں کے برابر ہاتھ رکھیں اور انگلیاں خوب ملا لیں۔ پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں پیشانی رکھیں اور خوب کھل کر سجدہ کریں کہ پیٹ دونوں رانوں سے اور بازو دونوں پہلوؤں سے جدا رہیں اور دونوں بازو زمین پر بچھا دینے کی سخت ممانعت ہے۔ **(بخاری، مسلم: 1098)** سجدہ کی حالت میں دونوں پاؤں کی تمام انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگا ہو اور قبلہ رخ ہوں۔ اور پھر سجدہ کی تسبیح پڑھیں۔

سجدہ کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ط ترجمہ: پاک ہے میرا رب اونچی شان والا۔ **(مسلم: 1814)**

پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر ہاتھ اٹھا کر **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہتے ہوئے سجدے سے اٹھیں۔ بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جائیں اور دایاں پاؤں کھڑا رکھیں۔ ہاتھوں کے پنجے گھٹنوں پر رہیں اور کہنیاں رانوں کے ساتھ لگائیں۔ **(بخاری: 828)** پھر **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہتے ہوئے دوسرے سجدے میں جائیں اور تین دفعہ **سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى** کہیں پھر **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہتے ہوئے پنجوں کے بل سیدھے کھڑے ہو جائیں اور ہاتھ باندھ کر بِسْمِ اللّٰهِ، سورہ فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر دوسری رکعت پہلی رکعت کی طرح مکمل کریں اور دوسرے سجدہ کے بعد **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہہ کر بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جائیں اور دایاں پاؤں کھڑا رکھیں۔ دونوں پاؤں کی انگلیوں کے سر قبلہ کی طرف موڑ دیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھیں اس طرح کہ انگلیاں سیدھی رہیں اور التحیات (تشہد) پڑھیں۔

جب تشہد میں کلمہ لا پر پہنچیں تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائیں اور چھوٹی انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کو ہتھیلی سے ملا دیں اور لفظ **لَآ اِلٰهَ** پر کلمہ والی انگلی اٹھائیں اور **اِلَّا اللّٰهُ** پر گرا دیں اور پھر سلام پھیرنے تک حلقہ باندھے رکھیں۔

التحیات (تشہد): اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى

عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط (بخاری:1202،831، مسلم:402)

ترجمہ: تمام قولی اور بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپؐ پر اے نبیؐ اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اگر دو رکعت والی نماز ہے تو **تشہد** کے بعد **درود شریف** اور **دعا** پڑھ کر سلام پھیر دیں اور اگر تین یا چار رکعت والی نماز ہو تو التحیات کے بعد **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہہ کر ہاتھ گھٹنوں یا رانوں پر رکھ کر پنجوں کے بل سیدھے کھڑے ہو جائیں اور ایک یا دو رکعت اور پڑھیں۔ صرف بسم اللہ اور سورہ فاتحہ پڑھیں (اگر امام کے پیچھے پڑھ رہے ہیں تو خاموش رہیں) فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد کوئی سورۃ نہ پڑھیں۔ فرض کے سوا باقی سب نمازوں کی ہر رکعت میں سورۃ ملانا ضروری ہے۔ تین یا چار رکعتیں پڑھ کر رکوع وسجود کے بعد بیٹھ جائیں۔ آخری تشہد، درود شریف اور دعا پڑھیں۔

درود شریف: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ٥ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط (بخاری:6357)

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسی رحمت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو خوبیوں والا اور بزرگی والا ہے اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسی برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو خوبیوں والا اور بزرگی والا ہے۔

دُعا: ○ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ع ﴿٤١﴾

ترجمہ: اے پروردگار! آپ مجھ کو اور میری نسل کو نماز قائم کرنے والا بنا دیجیے۔ اے رب میری دعا کو قبول کر لیجیے۔ اے پروردگار مجھ کو اور میرے والدین کو اور سب ایمان والوں کو قیامت کے دن بخش دے۔ (ابراہیم: 40،41)

دعا پڑھنے کے بعد سر کو موڑ کر دائیں طرف پھر بائیں طرف یہ کہتے ہوئے سلام پھیریں اور نماز ختم کریں۔

سلام: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ ترجمہ: سلامتی ہو تم پر اور اللہ کی رحمت۔ (مسلم: 431)

نماز میں پڑھنے والی مزید دعائیں: رسول اللہ ﷺ سے نماز کے دوران پڑھنے والی بہت سی دعائیں ثابت ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔ ان کے پڑھنے کا بھی اہتمام کرنا چاہیے۔

تکبیر تحریمہ کے بعد کی دعائیں: • حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ جماعت میں سے ایک آدمی نے کہا **اَللهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا** (ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے لیے ہر تعریف بکثرت ہے۔ میں اللہ کی پاکی صبح و شام بیان کرتا ہوں۔) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس طرح کلمات کس نے کہے ہیں جماعت میں سے ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے کہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے تعجب ہوا کہ ان کلمات کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے گئے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے ان کلمات کو کبھی نہیں چھوڑا جب سے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ (مسلم: 1358، ترمذی: 3592) اس دعا کو نماز میں ثنا کے بعد پڑھ سکتے ہیں۔

• رسول اللہ ﷺ نماز میں تکبیر تحریمہ اور فاتحہ کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ۔

ترجمہ: یا اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دے جیسے تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری رکھی۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کر جیسا کہ سفید کپڑا میل کچیل سے پاک کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہ (اپنی بخشش کے ساتھ) پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال۔ (بخاری: 744)

رکوع سے اٹھنے کے بعد (قومہ) کی دعا: نماز کے دوران جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قومہ کے اندر **سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ** ط کہا تو ایک صحابی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے **رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ** ط کہنے کے

بعد حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ (ترجمہ: اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔ تعریف بہت زیادہ، پاکیزہ جس میں برکت کی گئی ہے۔) یہ کلمات بھی کہے۔

جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ اکرام سے پوچھا کہ قومہ کے اندر یہ کلمات کس نے کہے تھے۔ تب اس صحابی نے عرض کیا کہ یہ دعا میں نے پڑھی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تیس فرشتوں کو دیکھا جو اس کلمے کو لینے کے لیے لپکے تاکہ سب سے پہلے وہ اس کلمے کو لے کر ثواب لکھیں۔ (بخاری: 799) قومہ کے اندر ان کلمات کو پڑھ لینا ایک مستحب عمل ہے۔

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ.

رکوع اور سجدے کی دعائیں: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع اور سجدے میں (یہ کلمات) کہتے تھے:

- **سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ.** (مسلم: 487)

ترجمہ: ''نہایت پاک ہے، مقدس ہے فرشتوں اور روح کا رب۔''

- **سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي.** (بخاری: 794)

ترجمہ: ''اے اللہ! اے ہمارے رب! پاک ہے تو اپنی حمد کے ساتھ، اے اللہ! مجھے بخش دے۔''

- رکوع میں **سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ** اور سجدے میں **سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى** کہتے۔ (مسلم: 1814)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع اور سجدے کی حالت میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ (مسلم: 480)

دونوں سجدوں کے درمیان (جلسہ) کی دعائیں:

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ کر یہ دعاء پڑھتے تھے۔

- **اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي** ترجمہ: اے اللہ مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت دے، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔ (ابوداؤد: 850)

- حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو سجدوں کے درمیان بیٹھ کر یہ کلمات دہراتے: **رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي** ترجمہ: (اے میرے رب! مجھے بخش دے) (ابوداؤد: 874)

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا واجب (ضروری) ہے۔ (مسند احمد: 10420) لہٰذا اس دوران ان میں سے کوئی بھی دعا پڑھ لینی چاہیے تاکہ سنت پر عمل ہو جائے۔

آخری تشہد میں سلام سے پہلے کی دعائیں:

سلام سے پہلے دعا کرنا مسنون ہے ایک سے زیادہ دعائیں پڑھی جاسکتی ہیں۔ صرف مسنون اور قرآنی دعائیں پڑھی جائیں۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے نماز میں پڑھنے کے لیے کوئی دعا سکھا دیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھا کرو:

• **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ** ۔ ترجمہ: الٰہی میں نے (گناہ کرکے) اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے۔ اور صرف تو ہی گناہوں کو بخش سکتا ہے پس اپنی خاص بخشش کے ساتھ مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

(بخاری: 834، مسلم: 6869، ابن ماجہ: 3835، ترمذی: 3531)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی تشہد کے لیے بیٹھے تو اسے چاہیے کہ چار چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے اور کہے:

• **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ** ۔

ترجمہ: الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے اور دجال کے فتنہ کے شر سے۔ **(بخاری: 1377، مسلم: 1324، ترمذی: 3604)**

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں (تشہد کے بعد سلام سے پہلے) یہ دعا مانگا کرتے تھے:

• **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ** ۔

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا

ہوں اور میں زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

کسی (یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی کہ آپ ﷺ تو قرض سے بہت زیادہ پناہ مانگتے ہیں۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی مقروض ہو جائے تو وہ جھوٹ بولتا ہے اور وہ وعدہ خلافی کرتا ہے۔ **(بخاری:832، مسلم:589، ابوداؤد:880)**

رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

- **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ.**

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ (جہنم) سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(ابوداؤد:792، ابن ماجہ:910)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کثرت سے یہ دعا کیا کرتے تھے:

- **رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ** ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ **(بقرہ:201، بخاری:4522، مسلم:6841)**

نماز فجر سے پہلے رہ جانے والی سنتیں: اگر کوئی فجر کی سنتیں نہ پڑھ سکے تو وہ طلوع آفتاب کے بعد ادا کر لے۔ **(سلسلہ احادیث صحیحہ:644)**

نماز وتر ادا کرنے کا مسنون طریقہ: وتر ہر مسلمان پر ضروری ہیں چاہے پانچ وتر پڑھے، چاہے تین، چاہے ایک وتر پڑھے۔ **(ابوداؤد:1422)** رسول اللہ ﷺ وتر تین رکعت اس طرح پڑھتے تھے۔ وتر کی پہلی رکعت میں **سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى** (سورہ الاعلیٰ)، دوسری رکعت میں **قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ** (سورہ الکافرون) اور تیسری رکعت میں **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** (سورہ اخلاص)۔

(ابوداؤد:1423، ابن ماجہ:1171، نسائی:1700)

ایک سلام کے ساتھ تین رکعتیں اس طرح پڑھی جاتی ہیں۔ دو رکعتیں پڑھ کر قعدہ میں بیٹھنا اور التحیات **عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ** تک پڑھ کر کھڑے ہونا ہے اور تیسری رکعت میں تسمیہ، سورہ فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھ کر **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہہ کر ہاتھ کانوں تک اٹھائے اور پھر ہاتھ باندھ کر دعائے قنوت پڑھی جاتی ہے دعائے قنوت کے بعد **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہتے ہوئے رکوع میں جانا ہے۔ رکوع وسجود کر کے التحیات پر بیٹھ جانا ہے اور

التحیات مع درود اور دعا پڑھ کر سلام پھیرنا ہے۔ ایک اور روایت کے مطابق دو رکعت پڑھنا سلام پھیرنا پھر ایک رکعت پڑھنا۔ (بخاری: 991) درج ذیل دعائے قنوت میں سے کوئی بھی دعا پڑھ سکتے ہیں۔

دعائے قنوت: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَ نُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَ نَشْكُرُكَ وَ لَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَ نَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط (بیہقی: 3143)

ترجمہ: اے اللہ ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے مغفرت مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے، اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

- حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے آخر میں (یعنی رکوع سے قبل) یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔ (ابوداؤد: 1427، ترمذی: 3566، نسائی: 1748، ابن ماجہ: 1179)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری ناراضی سے تیری رضامندی کی اور تیری پکڑ سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں اور میں تجھ سے (ڈرتے ہوئے) تیری ہی پناہ میں آتا ہوں۔ میں تیری تعریف کا شمار ہی نہیں کر سکتا، تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے خود اپنی تعریف بیان کی ہے۔

- حسن بن علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے چند کلمات سکھائے جنہیں میں وتر میں کہا کرتا ہوں۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ (وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ) تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ۔ (ابو داؤد:1425، ترمذی: 464)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے ہدایت دے کر ان لوگوں میں شامل کر لے جنہیں تو نے ہدایت دی اور جن کو تو نے معافی دی ہے مجھے بھی ان میں (شامل کر کے) معافی دے اور جن کی تو نے ذمہ داری لی ہے، ان میں میرا بھی ذمہ دار بن جا۔ اور جو تو نے مجھے عطا کیا ہے اس میں برکت ڈال دے، اور جو تو نے فیصلہ کر رکھا ہے اس کی تکلیف سے مجھے بچا۔ یقیناً تو ہی فیصلہ کرتا ہے اور تیرے (فیصلے کے) خلاف فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔ جس سے تو دوستی لگا لے وہ ذلیل نہیں ہوتا اور جس سے تو عداوت کر لے وہ عزت نہیں پاتا۔ اے ہمارے رب! تو برکت والا بلند و بالا ہے۔“

اگر دعائے قنوت یاد نہ ہو تو کسی سستی کے بغیر جلد از جلد یاد کرنے کی کوشش کی جائے اور جب تک یاد نہ ہو جائے اس وقت تک دعائے قنوت کی بجائے یہ دعا پڑھیں: رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ (ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھلائی دے اور آگ کے عذاب سے بچا) یا تین بار اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ (اے اللہ میری مغفرت فرما) یا تین بار یَارَبِّ، یَارَبِّ، یَارَبِّ کہہ لیں۔ (رد المحتار) اگر دعائے قنوت پڑھنا بھول جائیں اور رکوع میں چلے جائیں تو واپس نہ لوٹیں بلکہ سجدہ سہو کریں۔

نماز وتر کے سلام پھیرنے کے بعد کی دعا: رسول اللہ ﷺ وتر کی نماز پڑھنے کے بعد تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ (ترجمہ: پاکی بیان کرتا ہوں بادشاہ کی (یعنی اللہ کی) جو بہت زیادہ پاک ہے) کہتے۔ تیسری بار بلند آواز سے کہتے اور ان کلمات کو لمبا کرتے۔ اس کے بعد یہ کلمات کہتے: رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ (ترجمہ: پروردگار فرشتوں کا اور روح (جبرائیل علیہ السلام) کا۔)

(ابو داؤد:1340، ابن ماجہ:1171، نسائی:1700، 1733، مسند احمد)

رات کے اذکار: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو جب تک سورہ السجدہ اور سورہ ملک نہ پڑھ لیتے اس وقت تک نہ سوتے تھے۔ **(ترمذی:2892)**

نمازوں کے بعد کے مسنون اذکار و دعائیں

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور عورتوں کے لیے یقیناً اللہ تعالیٰ نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔'' (الاحزاب:35)

1۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز ختم کرتے تو بلند آواز سے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے۔ (بخاری:842)

2۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار اَسْتَغْفِرُ اللهَ، اَسْتَغْفِرُ اللهَ، اَسْتَغْفِرُ اللهَ (میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں) کہتے اس کے بعد یہ دعا پڑھتے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ترجمہ: اے اللہ تو سلامتی والا ہے اور تیرے وجود ہی سے سلامتی ہے تو باعث برکت ہے اے جلال اور عزت والے۔ (مسلم:1334، ابوداؤد:1513، ترمذی:300)

3۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور ایک مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ پڑھے گا اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں خواہ اتنی کثرت سے ہوں جتنی سمندر کی جھاگ (مسلم:1352) ● ایک اور حدیث میں ہے کہ 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 34 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھنے والا محروم و نامراد نہیں رہے گا۔ (مسلم:1350، ترمذی:3412) ● ان تینوں کلمات کو دس دس مرتبہ پڑھیں پھر اللہ سے اپنی حاجت طلب کریں تو حاجت پوری ہوگی۔ (ابوداؤد:5065، نسائی:1300) ● یا یوں کہیں سُبْحَانَ اللهِ 25 مرتبہ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 25 مرتبہ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ 25 مرتبہ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ 25 مرتبہ۔

(ترمذی:3413، نسائی:1351، مستدرک:353/1)

وضاحت:...... کثیر روایات ان کلمات کی فضیلت ظاہر کر رہی ہیں۔ لہٰذا ان میں سے کسی نہ کسی حدیث پر عمل کر لینا چاہیے۔ سستی کی وجہ سے اتنے بڑے ثواب سے محروم نہیں ہونا چاہیے۔

4۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا اے معاذ رضی اللہ عنہ

میں تمھیں محبوب رکھتا ہوں۔ حضرت معاذؓ نے کہا حضور میں بھی آپ کو بہت محبوب رکھتا ہوں، اس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد یہ دعا لازماً پڑھا کرو۔

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

ترجمہ: الٰہی! مجھے مدد دے کہ میں تیری یاد تیرا شکر اور تیری خوب عبادت کروں۔ **(ابوداؤد:1522)**

● ایک اور روایت میں ہے: رسول اللہ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے ارشاد فرمایا: ”کیا تم دعا میں تگ ودو (پوری کوشش ومحنت) کرنا چاہتے ہو۔“ سب نے کہا: ہاں یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا: ”تو یہ کلمات (درج بالا) کہا کرو۔“ **(مسند احمد:7982، السلسلة الصحيحة:644)**

5۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

ترجمہ: الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر اور محتاجگی اور قبر کے عذاب سے۔ **(ابوداؤد:5090، ترمذی، نسائی:1348)**

6۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد **آیت الکرسی (سورۃ البقرۃ، آیت 255)** پڑھنے والے کو جنت میں داخل ہونے سے موت کے علاوہ کوئی چیز نہیں روکتی۔ **(مشکوٰۃ:974)**

● ایک اور روایت کے مطابق ”جس نے فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی وہ آئندہ نماز تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور ذمہ داری میں ہوتا ہے۔“ **(الترغیب والترہیب:453/2، مجمع الزوائد:109/1)**

آیت الکرسی:

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۵ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ **(البقرۃ:255)**

ترجمہ: اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے۔ جسے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے،

وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے، اور وہ (لوگ) اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی کی وسعت نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور وہ (اللہ تعالیٰ) ان کی حفاظت سے نہ تھکتا ہے اور نہ اکتاتا ہی ہے۔ وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔

7۔ ہر فرض نماز کے بعد چاروں قل (سورۃ الکافرون، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، سورۃ الناس) بھی پڑھنے چاہئیں۔ (مشکوٰۃ المصابیح: 306/1، بیروت)

8۔ حضرت عقبہ بن عامرؓ کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر نماز کے بعد معوذات **(سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، سورۃ الناس)** پڑھنے کا حکم دیا۔ **(ابوداؤد: 1523، ترمذی: 2903)**

سورۃ الاخلاص: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ آپ کہہ دیجیے کہ وہ اللہ ایک (ہی) ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا کیا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

سورۃ الفلق: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝٤ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥

ترجمہ: آپ کہہ دیجیے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ پھیل جائے۔ اور گرہ (لگا کر ان) میں پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے۔

سورۃ الناس: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦

ترجمہ: آپ کہہ دیجیے کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں، لوگوں کے مالک کی (اور) لوگوں کے معبود کی (پناہ میں) وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے (اوجھل ہونے والے) کے شر سے، جو لوگوں کے سینوں

میں وسوسہ ڈالتا ہے (وہ) جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

وضاحت:...... ہر مسلمان کو ناگہانی آفات و بلیات، آسیب، جادو اور نظر بد سے حفاظت کے لیے ہر فرض نماز کے بعد، صبح و شام تین تین بار اور سوتے وقت ان سورتوں کو پڑھنے کا معمول بنالینا چاہیے۔

9۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھے گا، بھرپور ثواب پائے گا ایک اور حدیث کے مطابق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار یہ آیات پڑھتے تھے۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾ (سورہ الصفت: 180 تا 182)

ترجمہ: تیرا رب عزت والا اس عیب سے پاک ہے جو وہ بتاتے ہیں اور سب رسولوں پر سلام ہو اور ہر تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (ترمذی: 299، طبرانی)

10۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔

رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ اَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ

ترجمہ: اے رب مجھے اس دن کے عذاب سے بچا جس دن تو (قبروں سے) اٹھائے گا اور جمع کرے گا۔ (مسلم: 709)

11۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ پڑھتے تھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ O (بخاری: 844، مسلم: 1342)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ ملک اسی کے لیے ہے تعریف اسی کی ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ جسے تو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس کے لیے تو منع کرے اسے کوئی دینے والا نہیں اور تیرے عذاب سے بچنے کے لیے دولت مند کی دولت نفع نہیں دے سکتی۔

12۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نماز کے سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ. (مسلم:1343)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کی مدد کے بغیر کسی چیز سے بچنے کی طاقت اور کچھ کر سکنے کی قوت نہیں ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے، اسی کے ہاں سے نعمت ہے، اسی کے لیے فضل ہے اور اسی کے لیے بہترین تعریف ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ ہم اپنی بندگی اسی کے لیے خالص کرنے والے ہیں، اگرچہ کافروں کو یہ بات ناپسند ہی ہو۔

13۔ رسول اللہ ﷺ ہر فرض نماز کے بعد تین بار یہ دعا پڑھتے تھے۔ (بخاری:6473)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

- ایک اور روایت کے مطابق ان کلمات کو 100 مرتبہ پڑھا جائے۔ (بخاری:3293)

14۔ رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے آخر میں ان کلمات کے ذریعے پناہ مانگتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ. (بخاری:6370،6390، ترمذی:3567)

ترجمہ: اے اللہ! میں کنجوسی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ بے کار عمر (شدید بڑھاپے) کی طرف لوٹایا جاؤں اور میں دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

15۔ جب کوئی شخص نیا مسلمان ہوتا تو نبی ﷺ اسے نماز سکھاتے پھر حکم فرماتے کہ یہ دعا کیا کرو۔

ایک اور روایت کے مطابق یہ کلمات تمہارے لیے دنیا اور آخرت کی بھلائی کو جمع کر دیں گے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ.

(مسلم:6850،ابن ماجہ:3845)

ترجمہ: اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت پر رکھ اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔

16۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر یہ دعا پڑھتے تھے۔

رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور عذابِ دوزخ سے ہمیں بچا۔

(البقرة:201، بخاری:6389، مسلم:2690)

17۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے بعد یہ کلمات کہتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کلمات سو بار کہتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ۔

ترجمہ: اے میرے رب میری مغفرت فرما میری توبہ قبول فرما بلاشبہ تو بہت زیادہ توبہ قبول فرمانے اور بہت بخشش والا ہے۔ **(ترمذی:3434، نسائی:103، الادب المفرد:2603)**

نماز فجر اور مغرب کے بعد کے اذکار: (1) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ کلمات پڑھا کرو اگر اس دن یا اس رات میں مر جاؤ گے تو تمہاری دوزخ سے ضرور خلاصی کر دی جائے گی۔ **(ابوداؤد:5079)**

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ط (ترجمہ: اے اللہ مجھے دوزخ کی آگ سے محفوظ فرما دے)

(2) سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نماز فجر اور نماز مغرب ادا کرنے کے بعد ٹانگیں موڑے بغیر (یعنی تشہد کی حالت میں بیٹھے ہوئے) جو شخص دس مرتبہ درج ذیل کلمہ توحید پڑھ لیا کرے تو اس کے لیے ہر ادائیگی پر دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے دس گناہ نامہ اعمال سے مٹا دیئے جائیں گے اور اس کے دس درجے بلند کر دیئے جائیں گے اور ہر بری چیز سے اور شیطان مردود سے محفوظ رہے گا۔

کلمہ توحید: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (ترمذی: 3474، ابوداؤد: 5077، نسائی)

- ایک اور روایت کے مطابق عصر کی نماز کے بعد پڑھنے پر بھی یہی ثواب ملتا ہے۔ (ترمذی، نسائی)
- جس نے نماز فجر کے بعد 100 مرتبہ یہ کلمات (کلمہ توحید) کہے تو وہ تمام اہل زمین میں سے عمل میں افضل ہوگا سوائے اس کے جس نے اس کی مثل کلمات کہے یا زیادہ کہے۔ (طبرانی کبیر: 8075، ابن السنی: 141)

فجر کی نماز کے بعد کی دعائیں: حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (مشکوٰۃ: 2498، ابن ماجہ: 925)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا طَيِّبًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے فائدہ مند علم اور پاک روزی اور مقبول ہونے والا عمل طلب کرتا ہوں۔

جنون، کوڑھ، اندھاپن، نسیان اور فالج سے حفاظت کی دعا:

- حدیث ہے کہ جو شخص ہمیشہ فجر کی نماز پڑھنے کے بعد مندرجہ ذیل کلمات تین بار پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ان بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ (طبرانی، ابن السنی: 132)

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

(ترجمہ:۔ میں اللہ بزرگ و برتر کی پاکی اور تعریف بیان کرتا ہوں اور نیکی کی توفیق دینا اور گناہوں سے بچانا صرف اللہ ہی کا کام ہے۔)

ایک اور روایت کے مطابق جس نے نماز سے اٹھتے وقت تین بار درج بالا کلمات کہے تو وہ مغفرت کی حالت میں اٹھے گا۔ (ابن السنی: 153)

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز کے بعد کسی سے گفتگو کرنے سے پہلے سو بار سورہ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) پڑھی اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ (ترمذی، طبرانی: 805)

فجر کی نماز پڑھ کر بلا عذر سو جانا منع ہے: صبح کے وقت سوئے رہنے سے انسان رزق سے محروم ہو جاتا ہے۔ (مسند احمد: 530) اے اللہ! میری امت کے لیے دن کے ابتدائی حصہ میں برکت عطا فرما۔ (ابوداؤد: 2606 ترمذی: 1212) نماز کے بعد ذکر الٰہی کرنے سے فرشتے اس کے حق میں استغفار اور

رحمت کی دعا کرتے ہیں۔ (بخاری: 6500، مسلم: 2281)

جن فرضوں کے بعد سنتیں پڑھی جاتی ہیں ان فرضوں کے بعد مختصر سی دعا کریں اور پھر جلدی سنتیں پڑھیں ورنہ سنتوں کا ثواب کم ہو جائے گا اور باقی اذکار و وظائف سنتوں کے بعد پڑھیں۔

نمازوں کے بعد پڑھنے والی عظیم الشان آیات: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حق تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی اور سورۃ آل عمران کی یہ آیات پڑھے گا تو میں: 1۔ اس کا ٹھکانا جنت میں بنا دوں گا۔ 2۔ اس کو اپنے حظیرۃ القدس میں جگہ دوں گا۔ 3۔ ہر روز اس کی طرف ستر مرتبہ نظر رحمت کروں گا۔ 4۔ اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا۔ 5۔ اسے ہر حاسد اور دشمن سے پناہ دوں گا۔ 6۔ ان پر اس کو غالب رکھوں گا۔ (ابن سنی، معارف القرآن جلد 2)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ (سورہ آل عمران: 18، 26۔27)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ، فرشتے اور اہل علم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ عدل کو قائم رکھنے والا ہے، اس غالب اور حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اے اللہ اے بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ اور بیشک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تو ہی زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو قرض کی ادائیگی اور رزق کے اضافے کے لیے ان آیات (آل عمران: 26 تا 27) کی تلقین فرمائی تھی۔ (المعجم الکبیر للطبرانی: 189، شعب الایمان بیہقی: 2385)

نماز چاشت: اس نماز کا وقت سورج میں گرمی پیدا ہونے سے (سورج نکلنے کے ڈیڑھ گھنٹے بعد) لے کر زوال سے پہلے تک ہے۔ اس نماز کی رکعت کم از کم دو زیادہ سے بارہ اور اوسط آٹھ ہیں۔ (بخاری: 357،

مسلم:1663) رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے" جسم کے تین سو ساٹھ جوڑ ہیں ہر صبح تمہارے ہر جوڑ وعضو پر صدقہ واجب ہو جاتا ہے۔ جس نے اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ کہا تو ہر لفظ ایک ایک صدقہ شمار ہو جاتا ہے۔ بھلائی کی ترغیب دینا اور برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے۔ اشراق یا چاشت کی دو رکعت پڑھ لے ان سب کی طرف سے کافی ہیں۔ **(مسلم:1671، ابوداؤد:1286)**

چاشت کی نماز کے بعد کی دعائیں: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاشت کی نماز پڑھی اور یہ دعا کی۔ حتیٰ کہ یہ کلمات سو بار کہے۔

• اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔

(نسائی:107، ادب المفرد:619)

• اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تری ہی مدد سے (ہر اچھے کام کا) قصد کرتا ہوں، تیری ہی مدد سے (دشمن پر) حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے (میدان جہاد میں دشمنوں سے) جنگ کرتا ہوں۔ **(نسائی:9936، مسند احمد:148/I)**

نماز تہجد کے وقت کی دعائیں: فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل تہجد کی نماز ہے۔ **(مسلم:2755)** اس نماز کا وقت آدھی رات کے بعد سے صبح صادق تک ہے۔ اس نماز کی کم از کم دو رکعت اوسط چار یا آٹھ اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعت ہیں۔ **(موطا امام مالک:94)**

1۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے آخری حصہ میں اٹھ کر بیٹھتے تو آسمان کی طرف نظر کر کے سورۃ آل عمران کے آخری رکوع (آیات: 190 تا 200) کی تلاوت فرماتے تھے۔ **(بخاری:4570، مسلم: 1789، ابوداؤد:58)** ایک اور حدیث کے مطابق جو شخص سورۃ آل عمران کی آخری آیات (اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے آخر تک) رات کو پڑھ لے تو اسے رات بھر نماز پڑھنے یعنی نماز تہجد کا ثواب ملے گا۔ **(دارمی:3396، مجمع الزوائد)**

سورۃ آل عمران کی پانچ فضیلت والی آیات:

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿190﴾ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ یَتَفَكَّرُوْنَ

فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ (آل عمران:190۔194)

ترجمہ: بے شک آسمان اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے ہیں) اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا تو پاک ہے تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو۔ اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں اے پروردگار ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لیے پکار رہا تھا (یعنی اپنے) پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے اے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا اے پروردگار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو۔ کچھ شک نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرتا۔

وضاحت: ...... امام قرطبی رحمہ اللہ نے احکام القرآن میں امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے روایت نقل کی ہے کہ جو شخص نہایت غمزدہ اور پریشان حال ہو وہ یہ پانچ رَبَّنَا پڑھ لے اللہ تعالیٰ اسے غم سے نجات دیں گے۔ (ان آیات میں پانچ دفعہ لفظ رَبَّنَا کا ذکر ہوا ہے)

2۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز تہجد سے پہلے یہ پڑھتے تھے 10 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ 10 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 10 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ 10 مرتبہ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ 10 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ 10 مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ 10 مرتبہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا وَ ضِیْقِ یَوْمِ الْقِیَامَةِ (ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے دنیا کی تنگی (سختیوں) اور آخرت کی تنگی سے پناہ مانگتا ہوں)

پھر نماز تہجد شروع کرتے۔ **(ابوداؤد:5085، مشکوٰۃ المصابیح:1190)**

3۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز تہجد شروع کرتے تو (تکبیر تحریمہ اللہ اکبر کے بعد) پہلے یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَعَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ط اِهْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

ترجمہ: اے اللہ جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے رب آسمانوں اور زمین کے بنانے والے اے ظاہر اور باطن کو جاننے والے تو بندوں کے اختلاف کا فیصلہ کرنے والا ہے جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں، اس بارے میں مجھے ہدایت اور توفیق دے۔ جسے تو چاہتا ہے صراط مستقیم کی ہدایت دے دیتا ہے۔ **(مسلم:770، ترمذی:3420)**

رات کا پچھلا پہر قبولیت دعا کا وقت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب رات کے آخری حصہ میں ہوتا ہے۔ اگر تم ان لوگوں میں شامل ہوسکو جو اس وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں تو ہو جاؤ۔

(ترمذی:3579)

نماز اشراق: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی فجر کی نماز جماعت سے ادا کرے اور پھر بیٹھا ذکر الٰہی میں مصروف رہے۔ پھر طلوع آفتاب کے بعد دو رکعت یا چار رکعت نماز پڑھے اس کو مقبول حج اور عمرے کا ثواب ملتا ہے اور تمام گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

(ترمذی:586، ابوداؤد:1287)

اشراق سے متعلق حدیث قدسی: حضرت ابوذر غفاریؓ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ’’اے ابن آدم تو دن کے شروع میں چار رکعت (یعنی اشراق) پڑھ لیا کر میں دن کے آخر تک تیری کفایت کروں گا۔‘‘ **(ابوداؤد:1289، ترمذی:475)**

صبح وشام کی مسنون دعائیں واذکار

قرآن پاک میں ارشاد ہے ”اے ایمان والو! اللہ کا کثرت سے ذکر کرو اور صبح وشام اس کی تسبیح کرو“۔ (الاحزاب:41،42) ”اپنے رب کی حمد کے ساتھ صبح وشام اس کی تسبیح کر“۔(المومن:55)

”سورج کے طلوع ہونے اور غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر۔“(ق:39)

تسبیحات کی فضیلت:

تسبیح کے معنی پاکی وصفائی بیان کرنے کے ہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے کو سُبْحَانَ اللہ کہتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سو(100) بار صبح اور سو بار شام کے وقت پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

- قیامت کے دن کوئی شخص اس سے اچھا عمل لے کر نہیں آئے گا سوائے اس کے جس نے یہ دعا زیادہ پڑھی ہو۔(مسلم:2692،ترمذی:3469)
- ایک اور روایت کے مطابق جس نے دن میں 100 مرتبہ یہ کلمات پڑھے تو اس کے سب گناہ معاف کردیے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔(بخاری:6405،مسلم:6842)
- ”دو کلمے زبان پر ہلکے پھلکے ہیں میزان میں بہت وزنی اور اللہ کو بے حد مقبول ہیں۔“ کلمات یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ o

ترجمہ:۔اللہ پاک ہے اور ساتھ اپنی حمد کے پاک ہے اللہ عظمت والا ہے۔(بخاری:6682،ترمذی:3467)

تسبیح، تہلیل اور تقدیس کا انگلیوں پر شمار کرنا: حضرت یسیرہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے فرمایا: تسبیح (**سُبْحَانَ اللّٰہِ**)، تہلیل (**لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ**) اور تقدیس (**سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ** یا **سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ**) کے پڑھنے کا اہتمام کرو اور انہیں انگلیوں کے پوروں پر شمار کرو کیونکہ (روز قیامت) ان (انگلیوں) سے پوچھا جائے گا اور وہ کلام کریں گی غافل نہ رہنا ہرگز غفلت نہ کرنا ایسا نہ ہو کہ اجر اور ثواب سے محروم رہ جاؤ۔ (ترمذی:3583) نبی صلی اللہ علیہ وسلم تسبیح کا شمار اپنے ہاتھ کی انگلیوں پر کرتے تھے۔(ترمذی:3486)

بہت فضیلت والے اذکار: حضرت ام المومنین جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول

اللہ ﷺ میرے پاس سے سویرے سویرے تشریف لے گئے جب کہ آپ ﷺ نے نماز فجر ادا کی اس وقت میں اپنی جائے نماز پر تھی۔ پھر جب آپ ﷺ چاشت کے وقت تشریف لائے تو میں اسی طرح بیٹھی ہوئی تھی آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا جب سے میں تمہارے پاس سے گیا ہوں تم کیا اسی حالت میں رہی ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی کریم ﷺ نے فرمایا میں نے تمہارے بعد چار کلمات تین مرتبہ پڑھے ہیں۔ اگر اُن کلمات سے موازنہ کیا جائے جو تم صبح سے پڑھ رہی ہو تو یہ اُن پر غالب آجائیں وہ کلمات یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں خوبیوں کے ساتھ۔ اس کی مخلوق کے شمار کے برابر اور اس کی رضا مندی اور خوشی کے برابر اور اسکے عرش کے تول کے برابر اور اسکے کلمات کی سیاہی کے برابر (یعنی بے شمار)

(مسلم: 2726، ابن ماجہ: 3808)

وضاحت: یہ بڑے اجر و ثواب والا مسنون ذکر ہے۔ ہر مسلمان کو صبح کے وقت اسے پڑھنا چاہیے۔

رات بھر قیام کا اجر: سیدنا تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دن میں بعض روایات میں رات میں سو (100) آیات تلاوت کیں اس کے لیے رات بھر قیام (عبادت) کا اجر و ثواب لکھا جاتا ہے۔ **(مسند احمد: 16958، عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: 438)**

ہر آفت سے محفوظ رہنے کے لیے: آپ ﷺ نے فرمایا ہے: ”جو شخص صبح و شام تین تین (3) مرتبہ **سورۃ اخلاص، سورۃ فلق** اور **سورۃ الناس** پڑھے وہ ہر قسم کی آفت و پریشانیوں سے محفوظ رہے گا۔“ **(ابوداؤد: 5082)**

جنت میں لے جانے والی دعا (سید الاستغفار): حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت یہ سید الاستغفار پڑھے اور پھر اسی دن شام سے پہلے فوت ہو جائے تو وہ جنتی ہوگا اور رات کو یہ استغفار پڑھے اور دن نکلنے سے پہلے فوت ہو جائے تو وہ جنتی ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ

لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔ (بخاری 6306، 6323، ابوداؤد: 5070)

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور اپنی صلاحیت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں۔ میں اپنی کوتاہیوں پر تجھ سے پناہ مانگتا ہوں تیری دی ہوئی نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں میری مغفرت فرما تیرے سوا اور کوئی گناہوں کی مغفرت فرمانے والا نہیں۔

دن رات کا شکر ادا کرنے کی دعا: حضرت عبداللہ بن غنام ؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے اس نے دن کا شکر ادا کیا اور جو شام کو یہ کلمات کہے تو گویا اس نے رات کا شکر ادا کیا۔ مگر شام کے وقت مَا اَصْبَحَ کی بجائے مَا اَمْسٰی پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ط (ترمذی: 3391، ابوداؤد: 5073)

ترجمہ: اے اللہ جو نعمت مجھے یا تیری مخلوق کو صبح ملتی ہے وہ سب تیری طرف سے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں حمد صرف تیرے لیے ہے اور تیری ذات لائق شکر ہے۔

حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر صبح یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ ط ترجمہ: اے اللہ تیری عنایت سے ہم صبح میں داخل ہوئے اور تیری وجہ سے ہم نے شام کی اور تیری مدد سے زندہ رہتے اور مرتے ہیں اور تیرے حضور قبروں سے نکل کر حاضر ہونا ہے۔ (ابوداؤد: 5068، ترمذی: 3391)

اور جب شام ہوتی تو یہ دعا پڑھتے: اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ط ترجمہ: اے اللہ تیری برکت سے ہم نے شام کی اور تیری مدد سے ہم صبح تک محفوظ رہیں گے اور تیرے ہی حکم سے زندہ رہتے اور مرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (ابوداؤد: 5068، ترمذی: 3391)

دین و دنیا کے غم دور کرنے کی دعا: حضرت ابو الدرداء ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

ﷺ نے فرمایا:" جو شخص صبح و شام سات بار سورۃ توبہ کی یہ آخری آیت پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دین و دنیا کے تمام فکر و غم دور کر دیتا ہے۔'' (سنن ابوداؤد: 5081)

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۭ

ترجمہ: میرے لیے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میرا اسی پر بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔

ہر بلا سے حفاظت کی دعا: ''جس نے صبح کو یہ دعا پڑھ لی وہ دن بھر ہر بلا سے محفوظ رہے گا اور جس نے شام کو یہ دعا پڑھ لی وہ صبح تک بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔'' (ابوداؤد: 5075، نسائی)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۭ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ

ترجمہ: اللہ ہر برائی سے پاک ہے اور اسی کے لیے حمد و ثناء ہے طاقت و قوت بھی بس اسی کی ہے (اس لیے) جو اللہ نے چاہا وہ ہو گا۔ اور جو نہیں چاہا وہ نہیں ہو گا، میں یقین رکھتا ہوں کہ بے شک اللہ بڑی قدرت والا ہے بے شک اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔

آفات و بلیّات سے حفاظت کی دعا (سورۃ مومن کی پہلی تین آیات اور آیۃ الکرسی): رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح کو سورۃ مومن کی ابتدائی تین آیات اور آیۃ الکرسی پڑھ لے تو شام تک ہر قسم کی آفات و بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور جو شخص شام کے وقت پڑھے تو صبح تک محفوظ رہے گا۔ (ترمذی: 2879)

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾

ترجمہ: حٰم۔ یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے، ہر چیز کا جاننے والا ہے، گناہوں کا بخشنے والا ہے توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا ہے، صاحب قدرت ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی کی طرف جانا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۥ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۲۵۵﴾ (البقرة:255)

عافیت وحفاظت کی دعا: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح و شام یہ دعا بہت پابندی سے پڑھا کرتے تھے۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ سے دنیا اور آخرت کی عافیت مانگا کرو۔ (ترمذی:3515) اس دعا کے شروع میں اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی عافیت (دنیا اور آخرت کی سختیوں سے نجات) کی درخواست ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ م بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے دین دنیا میں عافیت طلب کرتا ہوں۔ الٰہی میں دینی و دنیاوی امور میں اپنے اہل و مال میں عفو (معافی) اور عافیت کا طلب گار ہوں الٰہی میرے عیبوں کی پردہ پوشی فرما خوف سے امن دے دائیں بائیں آگے پیچھے اوپر نیچے ہر طرف سے حفاظت فرما۔ الٰہی میں تیری عظمت کا اعتراف کرتا ہوں اور نیچے سے ہلاکت میں پڑنے سے (زمین میں دھنسنے سے) پناہ مانگتا ہوں۔ **(ابوداؤد:5074، مشکوٰۃ:2397)**

جسم، آنکھ اور کان کی عافیت اور عذاب قبر سے پناہ کی دعا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح و شام یہ کلمات تین بار پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ میرے جسم کو عافیت (تندرستی) دے اے اللہ میری سماعت کو عافیت دے۔ اے اللہ میری نظر کو قائم رکھ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اے اللہ! میں کفر اور محتاجی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ **(ابوداؤد: 5090، نسائی)**

نفس کی بُرائیوں سے پناہ کی دعا: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کچھ ایسے کلمات بتا دیجیے جو میں صبح و شام پڑھ لیا کروں تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم صبح و شام اور جب سونے کیلئے بستر پر آؤ تو یہ دعا پڑھا کرو۔ **(ابوداؤد 5067، ترمذی: 3392)**

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَهٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهٖ۔

ترجمہ:۔ اے اللہ زمین و آسمان کو پیدا کرنے والے، ظاہر اور باطن کو جاننے والے، ہر چیز کو درجہ کمال تک پہنچانے والے، ہر چیز کے مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے اپنے نفس کی برائیوں سے پناہ طلب کرتا ہوں میں شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

ستر ہزار فرشتوں کا دعائے مغفرت کرنا (سورۃ حشر کی آخری تین آیات کی فضیلت):

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت تعوذ اور سورۃ حشر کے آخری تین آیتوں کی تلاوت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو اس کے لیے دن میں ہونے والے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اگر اسے اسی دن موت آجائے تو شہادت کا مرتبہ ملتا ہے اور جو شخص ان آیات کو شام کے وقت پڑھتا ہے تو اس کو بھی اسی طرح اجر ملتا ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط (تین بار پڑھ کر پھر یہ آیات ایک بار پڑھیں) **هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ**

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

ترجمہ: میں سننے والے جاننے والے اللہ کی شیطان مردود سے پناہ مانگتا ہوں۔ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں چھپی اور ظاہر چیزوں کو جاننے والا ہے وہ مہربان رحم والا ہے۔ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پاک بادشاہت والا سلامتی والا امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا ہے اللہ پاک ہے جس سے وہ شرک کرتے ہیں۔ وہی اللہ خالق ہے پیدا کرنے والا صورت بنانے والا اسی کے اچھے نام ہیں۔ زمین و آسمان کی ہر چیز اس کی تسبیح کرتی ہے۔ وہ غالب حکمت والا ہے۔ **(ترمذی: 2922، دارمی: 3466)**

گناہوں کی مغفرت کی دعا: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس دن اس سے سرزد ہونے والے (صغیرہ) گناہ معاف فرما دیتا ہے اور شام کے وقت یہ دعا پڑھتا ہو تو اس رات میں ہونے والے گناہوں کی مغفرت فرما دیتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَصْبَحْنَا نُشْهِدُكَ وَ نُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ۔

ترجمہ: الٰہی ہم نے صبح کی اس حال میں کہ ہم تجھے اور تیرے عرش کو اٹھانے والوں، تیرے فرشتوں، اور تیری ساری مخلوق کو گواہ کرتے ہیں کہ تو ہی معبود حقیقی ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو تنہا ہے تیرا کوئی شریک نہیں تحقیق محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں۔ **(ابوداود: 5069، ترمذی 3501)**

اللہ عزوجل کا بندے کو راضی کرنا: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو بندہ مومن صبح و شام کے وقت تین تین مرتبہ یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ خود اپنے لیے لازم کر لیتا ہے کہ قیامت کے دن اسے راضی کرے اور جنت میں داخل کرے۔

رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا ؕ ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوا۔ **(ابوداؤد: 1529، ترمذی: 3389)**

نقصانات سے بچاؤ کی دعا: حضرت ابان بن عثمان نے اپنے والد سے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ روزانہ صبح و شام تین مرتبہ یہ کلمات کہے تو اسے کوئی تکلیف یا نقصان نہ ہوگا اور جو شخص شام کو پڑھے تو صبح تک اس پر کوئی مصیبت نہ آئے گی اور جو صبح کو پڑھے وہ شام تک محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اس کے نام کے سبب زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی۔ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ **(ترمذی: 3388، ابوداؤد: 5088)**

حادثات سے بچنے کی دعا: حضرت طلق فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابو درداء صحابیؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا، پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی، تو فرمایا نہیں جلا، پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی، آپ نے فرمایا نہیں جلا، پھر ایک اور آدمی نے آکر کہا کہ اے ابودرداءؓ آپ کے گھر کے پاس آگ پہونچی تو بجھ گئی، فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا، (کہ میرا مکان جل جائے) کیوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے، شام تک اسے کوئی مصیبت نہیں پہونچے گی۔ میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اس لیے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَا شَآءَ اللهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَآءْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ اَعْلَمُ اَنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ

شَرِّ كُلِّ دَآ بَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ (طبرانی:343، ابن السنی:57)

ترجمہ: اے اللہ! آپ میرے رب ہیں۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے آپ پر بھروسہ کیا اور آپ رب ہیں عرش عظیم کے۔ جو اللہ پاک نے چاہا وہ ہوا اور جو نہ چاہا نہ ہوا۔ گناہوں سے پھرنے اور عبادات کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے جو بلند اور عظیم ہے، میں جانتا ہوں بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے گھیر لیا ہے ہر چیز کو اپنے علم کے ذریعے، اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر جاندار کے شر سے، تو ہی اس کی پیشانی سے پکڑنے والا ہے۔ بیشک میرے رب کا ہی سیدھا راستہ ہے۔

چھوٹ جانے والے معمولات کی تلافی کی دعا: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ آیتیں پڑھے تو یہ دن کے وقت رہ جانے والے نیک کاموں کی تلافی کریں گی اور جس نے شام کو یہ آیتیں پڑھیں تو یہ رات میں رہ جانے والے نیک کاموں کی تلافی کر دیتی ہیں۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ ع (الروم:17،18،19)

ترجمہ:۔ پس اللہ پاک ہے جس وقت تم شام کرتے ہو اور جس وقت تم صبح کرتے ہو اور زمین و آسمان میں اسی کی حمد ہوتی ہے اور بعد زوال اور ظہر کے وقت بھی۔ ظاہر کرتا ہے زندہ کو مردے سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور زمین کو خشک ہونے کے بعد تازگی دیتا اسی طرح تم قبروں سے نکالے جاؤ گے۔ (ابوداؤد:5076)

ادائیگی قرض کی دعا: جب حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے اپنی مالی مجبوریوں کا ذکر کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تم کو وہ کلمات نہ بتادوں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے سکھائے تھے، اگر بڑے پہاڑ کے برابر بھی تم پر قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ ادائیگی کا ذریعہ بنا دیگا۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

ترجمہ: اے اللہ، مجھے حلال کا رزق دے اور حرام سے بچا اور اپنے فضل کے ذریعے تو مجھے دوسروں سے بے نیاز کر دے۔ (ترمذی:3563، بیہقی)

ادائیگی قرض اور رنج وغم دور کرنے کی دعائیں: حضرت ابو سعید خدریؓ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے بڑے بڑے تفکرات نے اور بڑے بڑے قرضوں نے پکڑ لیا ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم کو میں ایسے الفاظ نہ بتا دوں جن کے کہنے سے اللہ تعالیٰ تمہارے تفکرات کو دور کر دے اور تمہیں قرض سے نجات دلوائے گا۔ اس شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور ارشاد فرمائیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ صبح وشام یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْھَمِّ وَ الْحَزَنِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔ (بخاری:6369، ابوداؤد:1555)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں فکر وغم سے اور پناہ چاہتا ہوں، ناتوانی اور سستی سے پناہ چاہتا ہوں اور بزدلی اور بخل سے پناہ چاہتا ہوں میں قرض کے غلبے اور لوگوں کے سخت دباؤ سے تیری پناہ کا طالب ہوں۔

حضرت سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

أَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔ (بخاری:6369)

ترجمہ: ''اے اللہ! بلاشبہ میں رنج وغم، نکمّے پن اور سستی، بزدلی اور کنجوسی، قرضے کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

استعاذہ (بُری چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب کرنا) کی دعائیں

بُرے اخلاق اور نفاق سے پناہ کی دعا: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرح دعا مانگا کرتے تھے۔ (بخاری، ابوداؤد:1546، نسائی، مشکوٰۃ:2468)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے تنازع و اختلاف اور نفاق اور برے اخلاق سے پناہ مانگتا ہوں۔

بدبختی و مصائب سے پناہ کی دعا: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم مصائب سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے اس طرح پناہ مانگو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشِّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ۔ (بخاری:6616، مسلم:2707)

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں بلا کی مشقت سے، اور بدبختی آنے سے، اور تقدیر کی برائی سے اور دشمنوں کی مسرت سے۔

ہر قسم کی برائی سے پناہ کی دعا: حضرت شبرمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جس کا میں ورد کرتا رہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس طرح دعا کیا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِيْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِيْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ ط

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ طلب کرتا ہوں اپنی سماعت کے شر سے اور اپنی بصارت کے شر سے اور اپنی زبان کے شر سے اور دل کے شر سے اور مادہ منی کے شر سے۔ (ابوداؤد:1551، ترمذی3492، نسائی، مشکوٰۃ:2472)

عذاب و غضب و زوال نعمت سے پناہ کی دعا: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ بھی دعا کیا کرتے تھے۔ (مسلم:2739، ابوداؤد:1545، مشکوٰۃ:2461)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ۔ ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے پناہ طلب کرتا ہوں نعمت کے زائل ہونے سے اور سکون کے ختم ہونے سے اور تیرے ناگہانی عذاب سے اور تیرے ہر طرح کے غضب سے۔

دجال کے فتنہ سے پناہ کی دعا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھ کر دجال کے فتنہ سے پناہ مانگتے تھے:

• اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَمِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ وَمِنۡ فِتۡنَةِ الۡمَحۡيَا وَالۡمَمَاتِ وَمِنۡ شَرِّ فِتۡنَةِ الۡمَسِيۡحِ الدَّجَّالِ۔

ترجمہ: الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے اور دجال کے فتنہ کے شر سے۔ **(بخاری: 1377، مسلم: 1324، ترمذی: 3604)**

بزدلی، بخیلی اور شدید بڑھاپے سے پناہ کی دعا: رسول اللہ ﷺ یہ دعا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو سکھاتے اور خود بھی پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡبُخۡلِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡجُبۡنِ، وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ اَنۡ اُرَدَّ اِلٰۤی اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ، وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ فِتۡنَةِ الدُّنۡيَا وَعَذَابِ الۡقَبۡرِ۔ **(بخاری: 6370، 6390، ترمذی: 3567)**

ترجمہ: اے اللہ! میں کنجوسی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ بے کار عمر (شدید بڑھاپے) کی طرف لوٹا یا جاؤں اور میں دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

اونچائی سے گرنے، دبنے، جلنے، ڈوبنے اور شیطانی حملوں سے پناہ کی دعا:

حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡھَدۡمِ، وَاَعُوۡذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّیۡ، وَاَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡغَرَقِ، وَالۡحَرَقِ، وَالۡھَرَمِ، وَاَعُوۡذُبِكَ اَنۡ يَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّيۡطَانُ عِنۡدَ الۡمَوۡتِ وَاَعُوۡذُبِكَ اَنۡ اَمُوۡتَ فِیۡ سَبِيۡلِكَ مُدۡبِرًا، وَاَعُوۡذُبِكَ اَنۡ اَمُوۡتَ لَدِيۡغًا۔

ترجمہ: اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ کوئی مکان یا دیوار مجھ پر آ گرے یا کسی بلند مقام سے میں گر پڑوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں غرق ہونے، اور جلنے سے یا از حد بوڑھا ہونے سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ موت

کے وقت شیطان مجھے بدحواس کر دے (اور میں تجھے بھلا بیٹھوں) اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے بھی کہ جہاد سے بھاگتا ہوا مروں اور میں پناہ مانگتا ہوں کہ کسی زہریلے جانور کے ڈسنے سے مروں۔" **(ابوداؤد:1552،نسائی:5533)**

عذابِ قبر، سستی اور نفس کی پرہیزگاری کی دعا:

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم اس طرح دعا مانگیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَالْهَرَمِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا ، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا.

ترجمہ: اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی سے اور سُستی سے، اور بزدلی سے اور بڑھاپے سے، اور قبر کے عذاب سے، اے اللہ! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا فرما، اور اسے پاک فرما دے کیونکہ تو ہی اس کا بہتر پاک کرنے والا ہے، اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ کا طلبگار ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے، اور ایسا دل جو خوف نہ کھائے، اور ایسا نفس جو آسودہ (سیر) نہ ہو اور ایسی دعا جو قبول نہ کی جائے۔ **(مسلم:6906،نسائی:5540)**

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جامع دعا: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا و آخرت کی درستگی اور اصلاح کے بارے میں اس دعا کو پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِيْ وَأَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَأَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِيْ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ۔

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے اس دین کی اصلاح فرما جو میرے کام کی حفاظت کرنے والا ہے اور میری دنیاوی اصلاح فرما دے جس میں میری روزی ہے اور میری آخرت کو ٹھیک کر دے جہاں مجھے دوبارہ

جانا ہے اور میری زندگی کو میری ہر ایک بھلائی کی زیادتی کا سبب بنا دے اور موت کو ہر ایک برائی سے راحت کا سبب بنا دے۔ (مسلم:2720)

ہدایت، تقویٰ اور پاکدامنی مانگنے کی دعائیں: رسول اللہ ﷺ حصول ہدایت کے لیے ان دعاؤں کو پڑھا کرتے تھے:

• **اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى.**

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی اور (دل کا) غنا مانگتا ہوں۔ (مسلم:2721، ترمذی:3489)

• **اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ.** (مسلم:2725، ابوداود:4271)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے ہدایت دے اور مجھے سیدھے راستے پر چلا۔

• **اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ.** (مسلم: 6850)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت دے اور روزی عطا فرما۔

ترمذی کی روایت 284 میں **عَافِنِيْ** کی جگہ پر **وَاجْبُرْنِيْ** (میرے نقصانات پورے کر دے) ہے۔

دین پر ثابت قدمی کی دعا:

رسول اللہ ﷺ اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے:

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ! ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ. (ترمذی:3587، ابن ماجہ:3834)

ترجمہ: اے دلوں کو پھیرنے والے! میرا دل اپنے دین پر جما دے۔

ترقی علم کی دعائیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ زیادتی علم کے لیے اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔ (ترمذی:3599، ابن ماجہ:251)

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ.

ترجمہ: اے اللہ جو علم تو نے مجھے سکھایا ہے اس سے تو مجھے فائدہ دے اور فائدہ دینے والا علم مجھے سکھا دے اور میرے علم کو بڑھا دے۔ اللہ کے لیے حمد و ستائش ہر حال میں اور میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں دوزخیوں کے حال سے۔

2۔اللہ تعالیٰ نے اس دعا کی تعلیم رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دی ہے۔لہٰذا ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے پڑھیں۔

رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۔ ترجمہ:اے میرے پروردگار! مجھے اور زیادہ علم نصیب کر۔**(سورۃ طٰہٰ:114)**

ترقیِ علم، کشادگیِ ذہن و دفع لکنت کیلیئے دعا: یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے جو دل کے روشن اور زبان میں قوت گویائی پیدا کرنے کے لیے مجرب ہے ہر روز فجر کی نماز کے بعد 21 بار سورہ طٰہٰ کی یہ آیات پڑھیں۔

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَ یَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾

ترجمہ: اے میرے رب میرا سینہ کھول دیجیے اور میرا یہ کام (تبلیغ) آسان فرما دیجئے اور میری زبان کی لکنت ہٹا دیجئے تا کہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔**(سورۃ طٰہٰ:25۔28)**

تقویت حافظہ کے لیے: 1۔ ہر نماز کے بعد 7 مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے سر اور چہرے پر دم کریں، اسی طرح سوتے وقت بھی دم کریں تو ان شاء اللہ حافظہ تیز ہوگا نیز پڑھنے والا آفات و بلیات سے حفظ و امان میں رہے گا۔

2۔فرض نماز کے بعد دایاں ہاتھ سر پر رکھ کر 11 بار **یَا قَوِیُّ** پڑھیں ان شاء اللہ حافظہ تیز ہوگا۔

شادی سے متعلق دعائیں

نکاح ہو جانے کے بعد دولہا اور دولہن کو مبارکباد دینے کی دعا:

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ **(ابوداوٗد:2130)**

ترجمہ: اللہ تمہارے لیے (بیوی کو) بابرکت کرے اور تجھ پر برکت نازل فرمائے اور تم دونوں کو خیر پر جمع کردے۔

بیوی سے پہلی ملاقات پر یا جانور خریدنے پر یہ دعا پڑھے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم نکاح کے بعد پہلی بار بیوی سے ملو تو یہ دعا پڑھو اور جب کوئی اونٹ یا جانور خریدے تو اسے

چاہیے کہ وہ اس کی چوٹی پکڑ کر یہی دعا کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ۔ (ابوداؤد:2160،ابن ماجہ:1918)

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی خیر کا اور اس کی اس فطرت کی خیر کا جس پر تو نے اسے پیدا فرمایا اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس کے شر سے اور اس کی فطرت کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا۔

بیوی سے ہمبستری سے قبل کی دعا:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے مباشرت کرے اور یہ کلمات کہے:

بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا۔ ترجمہ: اللہ کے نام سے جماع کرتا ہوں اے اللہ تو ہم کو شیطان سے بچا اور اسے بھی شیطان سے محفوظ رکھ جو تو ہم کو عنایت فرمائے۔(بخاری:5165،مسلم:1434)

یہ دعا پڑھنے کے بعد اگر ان کے مقدر میں اولاد ہوئی تو شیطان اسے نقصان نہیں پہنچائے گا۔

حصول اولاد کیلئے قرآنی دعائیں: حصول اولاد کیلئے ان دعاؤں کو زیادہ سے زیادہ پڑھیں۔

- **رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ** (الانبیاء:89)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھ کو بغیر اولاد کے نہ رکھ اور تو ہی سب سے اچھا وارث ہے۔

- **رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ** ترجمہ: اے میرے رب! مجھے نیک اولاد عطاء فرما۔

(الصافات:100)

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے جو اللہ تعالیٰ نے قبول فرما کر حضرت اسماعیل علیہ السلام جیسا بیٹا عطا فرمایا۔ اولاد صالح کی طلب کے لیے یہ دعا مجرب ہے۔

- **رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝٣٨**

ترجمہ: اے میرے رب مجھے اپنے پاس سے دے ستھری اولاد۔ بے شک تو ہی ہے دعا سننے والا۔(آل عمران:38)

حضرت زکریا علیہ السلام نے اولاد نرینہ کے لیے یہ دعا کی تھی۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے قبول فرما کر حضرت

یحییٰ علیہ السلام جیسا بیٹا عطا فرمایا۔ لہٰذا اولاد نرینہ کے لیے اس دعا کو زیادہ سے زیادہ پڑھا جائے۔ نماز حاجت بھی پڑھ کر دعا مانگے۔

اولاد صالح وفرمانبردار بنانے کے لیے: جس کی اولاد نافرمان ہو وہ اس آیت کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اولاد صالح ہو جائے گی۔ پڑھتے وقت **ذریۃ** کے لفظ پر اپنی اولاد کا خیال رکھے۔ **وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۵﴾**

ترجمہ: اور میری اولاد میں اصلاح (تقویٰ) دے میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔ **(سورۃ احقاف: 15)**

2۔ جو اس آیت کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اس کی اولاد اور بیوی دیندار ہو جائیں گے۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم کو ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو متقیوں کا امام (پیشوا) بنا دے۔ **(الفرقان: 74)**

3۔ **یَا شَهِیْدُ:** (حاضر و ناظر) جس شخص کی بیوی یا اولاد نافرمان ہو وہ صبح کے وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر 21 بار **یا شهید** پڑھ کر دم کرے، ان شاء اللہ فرمانبردار ہو جائے گی۔

اہل وعیال کی حفاظت کی دعا: حضرت ابن مسعودؓ سے مروی ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے دین، نفس، اولاد، اہل وعیال اور مال کی حفاظت کے لیے اس دعا کو صبح وشام ایک مرتبہ پڑھ لیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ وَوَلَدِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ (کنز العمال: 5011)

ترجمہ: اللہ کے مبارک نام کا فیضان ہو میرے دین پر، میری جان پر، میری اولاد پر، میرے اہل وعیال پر میرے مال پر۔

مال واولاد میں برکت کی دعا:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ مَالًا وَّوَلَدًا وَّبَارِكْ لِیْ فِیْهِ (بخاری: 1982، مسلم: 662)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے مال عطا کر اور مجھے اولاد عطا کر اور میرے لیے اس میں برکت عطا فرما۔

رفع آفات کی دعا: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص

یہ دعا پڑھے گا وہ اپنے اہل وعیال اور مال میں کوئی آفت نہیں دیکھے گا۔ (بیہقی، ابن السنی: 358)

مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (الکہف: 39)

خاص مواقع کی دعائیں

شکریہ ادا کرنے کی دعا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے ساتھ کوئی احسان کرے اور وہ احسان کرنے والے کے حق میں یہ دعا کرے تو اس نے اپنے محسن کی کامل تعریف کی۔ (یعنی جس نے اپنے محسن کو یہ دعا دی اس نے اپنے لیے اور اپنے محسن کے لیے دنیا وآخرت کی خیر وبرکت حاصل کر لی)

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ترجمہ: اللہ تعالیٰ تجھے جزائے خیر دے۔ (ترمذی: 2035)

ایک مرد کے لیے: **جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا** ۔ ایک عورت کے لیے: **جَزَاكِ اللّٰهُ خَيْرًا**۔ جمع کے صیغہ کے لیے: **جَزَاكُمُ اللّٰهُ خَيْرًا** ۔

تعجب اور خوشی کے موقع کی دعا: سُبْحَانَ اللّٰهِ (اللہ پاک ہے) **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** (اللہ سب سے بڑا ہے)۔ (بخاری: 6218)

جب کسی کو تحفہ دیا جائے تو وہ کہے: **بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ** (اللہ تمہارے مال میں برکت عطاء فرمائے)

ہدیہ (تحفہ) دینے والا جواباً کہے: ○ **وَفِيْكَ بَارَكَ اللّٰهُ** (اللہ تجھ میں بھی برکت عطا فرمائے۔)

(الادب المفرد: 1113، ابن السنی: 279، نسائی: 303)

مال و دولت خرچ کرنے والے کے لیے دعا: ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ

(اللہ تمہارے اہل اور مال میں برکت دے) (بخاری: 3780)

زکوٰۃ وصدقہ خیرات دینے والے کو دعا: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ۔ (اللہ ان پر رحمت نازل کیجیے۔)

(بخاری: 1497، مسلم: 1078)

برائی نظر آئے تو: **مَعَاذَ اللّٰهِ** (اللہ کی پناہ) **رخصت کرتے وقت: فِيْ اَمَانِ اللّٰهِ** (اللہ کی پناہ میں) **کام کا ارادہ کرتے وقت اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** (اگر اللہ نے چاہا) **کام کا ارادہ کرلیں تو تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ** (میں نے اللہ پر بھروسہ کیا) تکلیف محسوس ہو تو **حَسْبِيَ اللّٰهُ** (میرے لیے اللہ کافی ہے)

جب کوئی کام تم پر غالب ہو جائے تو یہ کلمات کہو:

حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۔ (ابوداؤد:3627)

ترجمہ: ''مجھے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔''

حال پوچھنے کی دعا: جب کوئی حال اور مزاج پوچھے تو اس کے جواب میں **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** (اللہ کا شکر ہے) کہنا چاہیے۔ (طبرانی:4377)

کسی نعمت کے ملنے پر: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہا جائے۔ (ابن ماجہ:3805)

جب بچہ بولنے لگے: تو سب سے پہلے لا الہ الا اللہ سکھایا جائے۔ (ابن السنی:424)

مرغ کی آواز سننے پر دعا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو کیونکہ اس نے فرشتے کو دیکھا ہے اور یہ کہو: **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ** ۔ ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے فضل کا طالب ہوں۔ (بخاری:3303، مسلم:6920)

گدھے کے ہنہنانے، کتے کے بھونکنے کے وقت: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''گدھے کے ہنہنانے، کتے کے بھونکنے کے وقت تعوذ پڑھو کیونکہ وہ شیطان کو دیکھتا ہے'' **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ** ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔ (بخاری: 3303، مسلم: 6920)

غصہ کے وقت اور برے وسوسوں کے وقت: تعوذ (**اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ**) پڑھیں۔ (بخاری:6115)

نقصان اور مصیبت کے وقت کی دعا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مسلمان کو کوئی مصیبت پہنچے تو وہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اس کا بہتر بدل عطا فرما دیتا ہے۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِيْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَيْرًا مِّنْهَا۔

ترجمہ: بے شک ہم سب اللہ ہی کے لیے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے اے اللہ! میری مصیبت میں مجھے اجر عطا فرما اور مجھے اس کا بہتر بدلہ عطا فرما۔ (مسلم:2126)

وضاحت: ......گمشدہ چیز کو پانے کے لیے اس دعا کا پڑھنا مفید ہے۔

آتشزدگی کے وقت کی دعا: **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** کہیں تو آگ بجھ جاتی ہے۔ **(بخاری)**

گھبراہٹ کے وقت کی دعا: عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''رات کے وقت اگر کسی کو گھبراہٹ محسوس ہو تو یہ کلمات پڑھے: **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ**۔

(بخاری:3598، مسلم:2880)

موذی جانور اور دشمن سے حفاظت کی دعا: اگر راستہ میں کسی موذی جانور یا دشمن سے خوف محسوس کریں تو 7 دفعہ اس آیت کو پڑھ کر پھونکیں۔ **صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ** ترجمہ: بہرے ہیں۔ گونگے ہیں، اندھے ہیں اب یہ نہیں پلٹیں گے۔ **(البقرہ:18)**

ایمان میں شک اور وسوسوں کا علاج: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''شیطان تم میں سے کسی ایک کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کہ آسمان اور زمین کس نے پیدا کیے؟ تو وہ کہتا ہے اللہ عزوجل نے پیدا کیے پھر اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ جو کوئی اس قسم کا شبہ دل میں پائے تو کہے: **آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ** (میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔)

(مسلم:134)

ایک اور روایت میں ہے اگر کسی کے پاس شیطان آکر کہتا ہے کہ اللہ نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے تو اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو ایسے خیالات پر اللہ کی شیطان اور اس کے فتنے سے پناہ مانگنی چاہیے۔ (یعنی کہے **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ**) اور ان شیطانی خیالات کو چھوڑ دے۔

(بخاری:3276)

چھینک کی دُعا اور جواب:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ ترجمہ: ''ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔''

اور (یہ کلمات سننے والا) اس کا بھائی یا دوست کہے:

یَرْحَمُكَ اللّٰهُ ترجمہ: ''اللہ تجھ پر رحم کرے۔''

جب اس کا بھائی اسے یَرْحَمُكَ اللهُ کہے تو چھینکنے والا کہے:

يَهْدِيْكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ. (بخاری: 6224)

ترجمہ: ''اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔''

یہود نبی ﷺ کے پاس ہوتے تو یہ امید لگا کر چھینکتے کہ آپ ﷺ ان کے لیے یَرْحَمُكَ اللهُ کہیں گے مگر آپ ﷺ (اس موقع پر صرف) يَهْدِيْكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ فرماتے۔

(ترمذی: 2739، ابوداؤد: 5038)

وضاحت: ......اس حدیث سے معلوم ہوا کہ غیر مسلم اگر چھینک پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے تو یَرْحَمُكُمُ اللهُ نہ کہا جائے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اخروی صرف مسلمانوں کے لیے ہے۔

بارش سے متعلق دعائیں اور اذکار

بارش طلب کرنے کی دعائیں: • **اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مُّرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ۔**

ترجمہ: ''اے اللہ ہمارے اوپر بارش برسا جو فریاد کو پہنچنے والی ہو، بہت ارزانی (پیدا کرنا) کرنے والی، بہت نفع دینے والی نقصان نہ پہنچانے والی ہو۔ جلدی برسنے والی ہو اور دیر نہ کرنے والی ہو۔'' **(بخاری، 1014، مسلم، ابوداؤد: 1169)**

• **اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا:** ترجمہ: اے اللہ ہم پر بارش برسا (تین بار کہے) **(بخاری: 1014، مسلم: 897)**

• **اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتِ** ترجمہ: اے اللہ! اپنے بندوں اور جانوروں کو پانی پلا۔ اور اپنی رحمت پھیلا دے اور اپنے بے آباد شہر کو آباد کر دے۔ **(ابوداؤد: 1/305)**

بادل و بارش کے آنے پر یہ دعا پڑھیں: • رسول پاک ﷺ بارش برسنے کے وقت یہ دعا

پڑھتے تھے۔ **اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا** ۔ترجمہ: اے اللہ اس بارش کو نفع دینے والی بنادے۔ **(بخاری: 1032)**

اور بادل کو دیکھ کر سب کام چھوڑ کر یہ دعا پڑھتے تھے۔

- **اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ** ۔ترجمہ: ''یا اللہ میں اس بادل کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس برائی کے ساتھ اس کو بھیجا گیا ہے۔'' **(ابوداؤد: 5099، ابن ماجہ: 3889)**

شدید بارش کے رکوانے کی دعا: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کثرت بارش سے) ہمارے جانور تباہ ہوگئے ہیں اور راستے بند ہوگئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے کہ بارش بند ہوجائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا کی:

- **اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِیَۃِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ۔**

ترجمہ: الٰہی! ہمارے اردگرد بارش برسا، ہمارے اوپر نہ برسا۔ اے اللہ! ٹیلوں اور پہاڑیوں پر، وادیوں کے اندر اور درخت اُگنے کی جگہوں پر بارش برسا۔ **(بخاری: 1014، مسلم: 897)**

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بارش رک گئی اور ہم دھوپ میں چلنے لگے۔

آندھی (تیز ہوا) کے آنے پر یہ دعا پڑھیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا پڑھتے:

- **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَخَیْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِہٖ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِہٖ۔**

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کو جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی جس کے ساتھ وہ بھیجی گئی ہے اور اس کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ جو اس میں ہے اور اس چیز کی برائی سے جس کے ساتھ وہ بھیجی گئی ہے۔ **(بخاری، مسلم: 899، 2085، ترمذی: 3449، مسند احمد)**

- اگر آندھی کے ساتھ اندھیرا بھی ہو تو **سورۃ فلق** اور **سورۃ الناس** دونوں سورتیں پڑھیں **(ابوداؤد: 1463)**

غم، مشکل اور مصائب کے وقت کی دعائیں

رسول پاک ﷺ فرماتے ہیں کہ مشکل اور پریشانی کے وقت جو شخص **آیت الکرسی** اور **سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں** پڑھ لیا کرے، اللہ تعالیٰ اس کی فریاد رسی فرما کر اس کی پریشانی دور فرما دے گا۔ **(ابن السنی :345)**

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ غم اور مشکل کے وقت یہ دعا پڑھا کریں۔ **(ترمذی، ابن ماجہ:3882، ابوداؤد 1525)**

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ۔

ترجمہ: اللہ اللہ میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتا۔

وضاحت:...... اپنی تکلیف اور پریشانیوں میں صرف اللہ سے رجوع کرنا چاہیے۔

ہر مشکل کو دور کرنے کے لیے حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تمہیں بھاری اور مشکل معاملہ پیش آجائے تو یہ کہو:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ؕ **(سورۃ آل عمران:173)**

ترجمہ: کافی ہے ہم کو اللہ اور وہ بہتر کارساز ہے۔ **(بخاری:4563، ترمذی:2618)**

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم نے انہیں برے طریقے سے قتل کرنے کے لیے آگ بھڑکائی اور انہیں اس میں پھینک دیا۔ جب انہیں آگ میں پھینکا گیا تو انہوں نے کہا: **حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ** تو اللہ تعالیٰ نے آگ کو حکم دیا کہ ''اور ہم نے کہا اے آگ! ابراہیم کے لیے ٹھنڈی اور سلامتی والی بن جا۔'' **(الانبیاء:69)** اس طرح وہ آگ ان کے لیے ٹھنڈی اور سلامتی والی بن گئی۔ اور انہیں اس کے اندر نہ کوئی تکلیف ہوئی اور نہ کوئی نقصان پہنچا۔

اور یہی کلمات نبی کریم ﷺ نے اُس وقت کہے جیسا کہ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ''جب منافقوں نے کہا کہ کفار نے آپ کے مقابلے کے لیے بہت بڑا لشکر تیار کر رکھا ہے ان سے ڈرو۔ اس بات نے مسلمانوں کے ایمان کو اور بڑھا دیا۔ انہوں نے بھی یہی کلمہ **حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ**

الْوَكِيْلُ کہا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے نعمت اور فضل کے ساتھ لوٹے۔'' (آل عمران: 173)

وضاحت: اس میں دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر توکل اور بھروسہ کرنا دنیا و آخرت میں خیر کو حاصل کرنے اور شر کو دفع کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو بھی اللہ پر بھروسہ کرے گا تو وہ (اللہ) اس کے لیے کافی ہوگا۔'' (الطلاق: 3) پریشانی کے وقت اس دعا کو زیادہ پڑھنا چاہیے۔ **(الدارقطنی)**

فکر و پریشانی اور مصائب کے وقت **حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ** کا پڑھنا مجرب ہے۔ **(معارف القرآن)** پریشانیوں کے حل کے لیے علماء کرام مشائخ نے فرمایا ہے اس آیت کو ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔ بعض علماء نے اسے پانچ سو مرتبہ یا چار سو پچاس مرتبہ پڑھنا ارشاد فرمایا ہے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں۔

سختی اور مصیبت کے وقت کی دعا: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سختی اور مصیبت کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ **(بخاری: 6346، مسلم: 2730)**

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو عظمت و حکمت والا ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو عرش عظیم کا رب ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر جو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب ہے اور عزت والے عرش کا رب ہے۔

پریشانی کے وقت کی دعائیں: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب کوئی فکر یا پریشانی ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعائیں پڑھتے تھے۔

- **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ** ط (ترمذی: 3524، ابوداؤد)

ترجمہ: اے زندہ اے قائم رہنے والے میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرت سے یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

- **رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ** ط

''اے ہمارے پروردگار دنیا اور آخرت میں ہم کو بھلائی عطا فرما اور عذاب دوزخ سے ہمیں بچا۔'' (البقرہ:201)

دکھ و رنج کو خوشی میں بدل دینے والی دعا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بھی انسان کو پریشانی یا دکھ پہنچے تو یہ دعا پڑھے تو ضرور بضرور اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی کو دور فرمائے گا اور غم کو خوشی میں بدل دے گا اور جو بھی یہ دعا سنے وہ اسے ضرور یاد کرے اور دوسروں کو سکھائے۔

• **اَللّٰهُمَّ اِنِّي عَبْدُكَ، اِبْنُ عَبْدِكَ، اِبْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِي بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ. اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِي كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي وَنُورَ صَدْرِي وَجَلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي.**

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، مجھ پر تیرا ہی حکم چلتا ہے، تیرا ہر فیصلہ میرے حق میں انصاف کا ہی ہوتا ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جو تیرے ہی ساتھ خاص ہے اور تو نے خود اسے اپنے لیے خاص کیا ہے، یا تو نے اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے، یا تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے، یا پھر تو نے ابھی تک اسے اپنے پاس علمِ غیب میں ہی محفوظ رکھا ہوا ہے، (میں سوال یہ کرتا ہوں کہ) تو قرآنِ عظیم کو میرے دِل کی فرحت و خوشی، آنکھوں کی ٹھنڈک، غموں کا مداوا اور پریشانیوں سے نجات کا ذریعہ بنا دے۔'' (السلسلة الصحيحة : 199، مسند احمد: 391/1)

• آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علی جب تو کسی مشکل میں پڑ جائے تو یہ کلمات کہا کر:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

یقیناً اللہ پاک ان کلمات کے طفیل جن مصیبتوں کو بھی چاہے گا دور کر دے گا۔ (عمل الیوم واللیلہ: 337)

غمزدہ کی دعا: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مصیبت زدہ کو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے۔ (ابوداؤد: 5090، ترمذی: 3435)

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری رحمت کا طلب گار ہوں مجھے اپنے نفس پر ایک لمحہ بھی قبضہ نہ دے اور میرے سب کام بالکل درست کر دے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

جو شخص فجر کی نماز کے بعد ایک مرتبہ سورۃ الفجر پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے تفکرات اور پریشانیوں سے نجات دے گا۔ ہر نماز کے بعد سورۃ النصر ۷ مرتبہ پڑھنا اپنا معمول بنانے سے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی ہر مشکل آسان ہو گی۔

دعائیں برائے حاجات: ● حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا پڑھی تھی لہٰذا جو مسلمان اس کو پڑھ کر دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا۔ **(ترمذی: 3505، مشکوٰۃ: 2292)**

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ (سورۃ انبیاء: 87)

ترجمہ: اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ظالموں (خطاکاروں) میں سے تھا۔

مشائخ کرام نے اس کے پڑھنے کے مختلف طریقے بتائے ہیں۔

(1) بعد نماز عشاء اس آیت کریمہ کو 111 مرتبہ اول آخر 11 بار درود شریف پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجات کی دعا کرے گا تو ان شاء اللہ پوری ہوں گی۔ (2) تہجد کے وقت یا عشاء کی نماز کے بعد جو کوئی باوضو دوسو (200) بار چند دن یہ دعا پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری کرے گا۔ (3) ہر روز بعد نماز عشاء ایک ہزار بار پڑھیں اول و آخر تین تین بار درود ابراھیمی بارہ روز تک پڑھیں یا چالیس روز تک پڑھیں (4) اس دعا کو چالیس روز میں سوا لاکھ بار پڑھیں اس طرح کہ روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس (3125) بار پڑھیں اول و آخر چند بار درود شریف پڑھیں ان شاء اللہ مشکلات دور ہوں گی۔

● فجر کی نماز کے بعد سورۃ مزمل ایک بار اس طرح پڑھیں کہ جب یہ چار مقام آئیں تو ان چار آیات کو تین بار پڑھیں۔ 1۔ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا 2۔ وَاللّٰهُ

يُقَدِّرُ الَّيلَ وَالنَّهَارَ 3۔ يَبۡتَغُوۡنَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ 4۔ وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ اس کے بعد کم از کم تین بار درود شریف پڑھیں، اس کا ثواب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچائیں اور جو بھی حاجت ہو اللہ سے طلب کریں ان شاء اللہ ضرور پوری ہو گی۔

● جو بغیر بات کئے ہوئے چار بار لگاتار سورۃ یٰس پڑھے، پھر درج ذیل دعا پڑھے اور اپنی حاجت بیان کرے تو حکم خدا سے اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔ یہ مجرب ہے۔ (نزہۃ المجالس دوم صفحہ ۳۰۹)

سُبۡحَانَ الۡمُنَفِّسِ عَنۡ كُلِّ مَدۡيُوۡنٍ سُبۡحَانَ الۡمُفَرِّجِ عَنۡ كُلِّ مَحۡزُوۡنٍ سُبۡحَانَ مَنۡ اَمۡرِهٖ بَيۡنَ الۡكَافِ وَ النُّوۡنِ سُبۡحَانَ مَنۡ اِذَا اَرَادَ شَيۡئًا اَنۡ يَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ يَا مُفَرِّجَ الۡهُمُوۡمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوۡمُ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاقۡضِ حَاجَتِيۡ۔

ترجمہ: ہر قرضدار کی مصیبت دور کرنے والا پاک ہے ہر غمگین کا غم دور کرنے والا پاک ہے۔ وہ پاک ہے جس کا حکم کاف اور نون کے مابین ہے وہ پاک ہے جو جب کسی شے کا ارادہ کرتا ہے کن کہہ دیتا ہے وہ ہو جاتی ہے۔ غموں کے دور کرنے والے اے حیی اے قیوم ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجیے اور میری حاجت پوری کیجیے۔

● **سورہ نمل آیت نمبر 62 کا وظیفہ:** گیارہ بار درودِ ابراھیمی (نماز والا درود) پڑھیں پھر تعوذ (اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ) تسمیہ (بِسۡمِ اللّٰهِ) پڑھ کر سورہ نمل کی آیت نمبر 62 کو سو مرتبہ چالیس روز تک پڑھیں۔ آخر میں گیارہ بار درودِ ابراھیمی پڑھیں اللہ سے اپنی حاجت کے لیے دعا کریں اگر دعا چالیس دن سے پہلے ہی پوری ہو جائے تب بھی وظیفے کو چالیس یوم تک جاری رکھیں۔

اَمَّنۡ يُّجِيۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكۡشِفُ السُّوۡٓءَ (النمل: 62)

ترجمہ: اے وہ ذات جو بے قرار آدمی کی سنتا ہے اور جب وہ اسے پکارتا ہے اس کی مصیبت کو دور کر دیتا ہے۔

● حضرت مجدد الف ثانیؒ نے فرمایا ہے کہ روزانہ 500 مرتبہ یہ دعا پڑھیں اور اول و آخر 100 مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے مقصد کے لیے دعا کریں تو اللہ اس کی مصیبت کو دور کر دے گا۔

لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ (معارف القرآن جلد 8، صفحہ 488)

اولاد کے رشتے کے لیے دعائیں: 1۔ اگر کسی کی لڑکی کے لیے رشتہ نہ آتا ہو یا آتا ہو مگر طے نہ ہو پاتا ہو تو درج ذیل آیت 113 مرتبہ اور سورہ الضحیٰ تین مرتبہ روزانہ ہر ماہ گیارہ دن تک پڑھیں اور یہ عمل تین ماہ تک جاری رکھیں۔ شادی کے خواہش مند لڑکے بھی یہ دعا پڑھیں۔

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿۲۴﴾ (القصص:24)

ترجمہ: اے میرے پروردگار اس وقت جو نعمت آپ مجھ کو بھیج دیں میں اس کا سخت حاجت مند ہوں۔

2۔ بچیوں کے رشتے کے لیے درج ذیل آیت صبح فجر کی نماز کے بعد ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝ (یٰس:82)

ترجمہ: اس کا تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اس کو فرمادے ہو جا تو وہ فوراً ہو جاتی ہے۔

3۔ جس کی اولاد کا رشتہ نہ آتا ہو وہ اٹھتے بیٹھتے ہر وقت درج ذیل آیت کا ورد جاری رکھے۔

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ (النمل:62)

ترجمہ: اے وہ ذات جو بے قرار آدمی کی سنتا ہے اور جب وہ اسے پکارتا ہے اس کی مصیبت کو دور کر دیتا ہے۔

دُعائے استخارہ

استخارے کے لغوی معنی ہیں خیر طلب کرنا، یعنی اس دعا کے ذریعے سے انسان اللہ سے خیر طلب کرتا ہے۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کی تعلیم اسی طرح فرماتے تھے جیسے قرآن کی سورت سکھاتے تھے۔ آپ ﷺ فرماتے: ”جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھو، سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا پڑھو اور اپنی حاجت (جیسے نکاح، سفر ملازمت، کاروبار وغیرہ) اپنے ذہن میں رکھو بالخصوص جبکہ ھذا الامر زبان سے ادا کرو“۔

(بخاری:1162، ابوداوٗد:1538، ترمذی:480، مسلم)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ ، وَ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ ط فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ

هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ۔ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ۔ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ ط

ترجمہ:۔ اے اللہ میں تجھ سے استخارہ کرتا ہوں تیرے علم اور تیری قدرت کے ساتھ طلب قدرت کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تو قادر ہے اور میں قادر نہیں اور تو (سب کچھ) جانتا ہے میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کا جاننے والا ہے۔ اے میرے اللہ! تو ہی جانتا ہے کہ اگر یہ کام میرے لیے بہتر ہے۔ میرے دین ومعیشت اور انجام کار میں اس وقت اور آئندہ میں تو اس کو میرے لیے مقدر کردے اور آسان کردے اور اس میں میرے لیے برکت عطا فرما۔ اگر میرے لیے یہ کام برا ہے میرے دین ومعیشت اور انجام کار میں۔ اس وقت اور آئندہ میں تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے دور کردے اور جس کام میں میرے لیے بہتری ہو مجھے نصیب فرمادے۔ پھر مجھے اس سے راضی کردے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے انس! جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو اپنے رب سے سات مرتبہ استخارہ کرلیا کرو۔ اس کے بعد غور کرو جو بات تمہارے دل میں آئے اسی میں بھلائی ہے۔''

(ابن السنی، کنز العمال: 21535)

استخارہ مکروہ اوقات کے علاوہ دن یا رات میں کسی وقت بھی کیا جاسکتا ہے۔ استخارہ خود کرنا چاہیے۔ کسی دوسرے سے استخارہ کروانا نبی ﷺ اور صحابہؓ سے ثابت نہیں۔ اچھے کام کے لیے استخارہ کے ساتھ نیک اور تجربہ کار، راز دار لوگوں سے مشورہ بھی کرنا چاہیے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اور ان سے کام میں مشورہ کرو۔'' **(آل عمران: 159)**

استخارہ کی مختصر مسنون دعا: حضرت عائشہؓ، حضرت ابوبکر صدیقؓ سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی کام کا ارادہ کرتے تو اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے تھے:

''اَللّٰهُمَّ خِرْ لِيْ وَاخْتَرْ لِيْ''

ترجمہ: (اے اللہ! میرے لیے بہتر کا انتخاب فرما اور میرے لیے بہتر پسند فرما۔) **(ترمذی: 3516)**

جب بھی کسی معاملے میں تردد ہو کہ یہ کام پہلے کروں یا کوئی دوسرا یا کوئی وقت یا ہنگامی فیصلہ کرنا ہو تو اس دعا کو پڑھ کر کام کرلیں۔ ان شاء اللہ خیر ہوگی۔ اس دعا کو بکثرت پڑھنا بہترین عمل ہے۔

نماز حاجات

1۔ حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو یا کسی بندے سے کوئی کام ہو تو وضو کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرے اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجے اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ط اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ط لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَ لَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط (ترمذی:479، ابن ماجہ:1384)

ترجمہ:۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا ہی بردبار کرم کرنے والا ہے، پاک ہے اللہ جو عرش عظیم کا رب (مالک) ہے، اور سب تعریف (مخصوص) ہے اللہ رب العالمین کے لیے، (اے اللہ) میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اسباب تیری رحمت کے، اور تیری بخشش کے اور حصہ ہر نیکی سے اور سلامتی ہر گناہ سے، اے اللہ تو میرے کسی گناہ کو بغیر بخشے مت چھوڑ، اور میری کسی فکر (و پریشانی) کو بغیر دور کیے مت چھوڑ۔ اور میری کسی ایسی حاجت کو جو تیری مرضی کے موافق ہو بغیر پورا کیے مت چھوڑ، اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کے لیے سوال کریں۔ ان شاء اللہ حاجات پوری ہوں گی۔

2۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ایک نابینا صحابی نے اپنی بینائی کیلئے دعا کی درخواست کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اگر تم صبر کرو تو بہت اجر پاؤ گے اور اگر کہو تو میں دعا کروں انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دعا فرما دیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھو اس کے بعد یہ دعا کرو۔ اس دعا کے بعد اللہ تعالیٰ نے اُن کی بینائی لوٹا دی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ ط یَامُحَمَّدُ! اِنِّیْ قَدْ تَوَجَّھْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ ط (ترمذی:3578،ابن ماجہ:1385)

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں بوسیلہ تیرے نبی حضرت محمد ﷺ کے جو رحمت والے نبی ہیں میں نے آپ ﷺ کے وسیلے سے اپنے رب کی طرف اس حاجت میں توجہ کی ہے تاکہ پوری ہو اے اللہ ان کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔

3۔حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ جس کسی کو بھی اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت طلب کرنا ہو یا اس کو کوئی سخت مشکل درپیش ہو تو وہ اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعت نماز صلوٰۃ حاجت اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد **آیت الکرسی** اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد **آمن الرسول** سے آخر تک (سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات) پڑھے پھر سلام کے بعد یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر حاجت پوری ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ یَا مُؤْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ ج وَّیَا صَاحِبَ کُلِّ فَرِیْدٍ ج وَّیَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ ج وَّیَا شَاھِدًا غَیْرَ غَائِبٍ ج وَّیَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ج یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ o ط

ترجمہ: اے اللہ! اے ہر تنہا شخص کے غم خوار اور اے ہر اکیلے کے ہمدم اے وہ قریب جو ہم سے کہیں دور نہیں اے وہ حاضر جو کہیں غائب نہیں اور اے وہ غالب جو کسی سے مغلوب نہیں اور اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور اے دوسروں کو تھامنے والے اور اے بزرگی بخشش کے مالک (**کنز العمال:5043،معجم الکبیر للطبرانی**)

صلوٰۃ التسبیح: اس نماز کی بہت زیادہ فضیلت و ثواب ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "اے چچا! کیا میں آپ کو عطا نہ کروں، کیا میں آپ کو بھلائی نہ پہنچاؤں، کیا میں آپ کو نہ دوں کیا آپ کے ساتھ احسان نہ کروں۔ کیا میں آپ کو دس ایسی باتیں نہ بتاؤں کہ جب آپ انہیں کرو گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے سارے گناہ معاف کردے گا۔ اگلا، پچھلا، پرانا، نیا، جو بھول کر کیا، جو قصداً کیا، چھوٹا اور بڑا، پوشیدہ اور ظاہر۔" وہ دس باتیں یہ ہیں کہ چار رکعت نفل (صلوٰۃ تسبیح) پڑھیں۔ پھر فرمایا: "اگر آپ سے ہوسکے تو یہ نماز روزانہ ایک بار پڑھو اگر نہ ہوسکے تو ہفتہ میں ایک بار (جمعہ

المبارک کا ذکر بھی آیا ہے) یہ بھی نہ ہو سکے تو مہینہ میں ایک بار یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار پڑھو اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک بار پڑھو۔ (ترمذی، ابن ماجہ: 1387، ابوداؤد: 1297)

پڑھنے کا طریقہ: اول رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ پڑھنے کے بعد پندرہ (15) مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور اللہ تمام تعریفوں کے لائق ہے۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔

پھر رکوع کریں اور رکوع کی تسبیح (**سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ**) پڑھنے کے بعد **10 بار یہ کلمات** پڑھیں پھر رکوع سے سر اٹھائیں اور **سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ** پڑھ کر کھڑے **10 بار یہی کلمات** پڑھیں پھر سجدے میں جائیں سجدے کی تسبیح (**سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى**) پڑھ کر **10 بار یہ کلمات** پڑھیں پھر دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ کر **10 بار یہ کلمات** پڑھیں پھر دوسرے سجدے میں جائیں اور سجدے کی تسبیح پڑھ کر **10 بار یہ کلمات** پڑھیں پھر سجدہ سے اٹھ کر بیٹھ جائیں اور **10 مرتبہ یہ کلمات** پڑھیں۔ اس طرح ہر رکعت میں **پچھتّر (75)** بار پڑھیں اور چار رکعتوں میں ملا کر کل **تین سو (300)** بار یہ کلمات پڑھے جائیں گے اس کے پڑھنے کا دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ ثناء کے بعد **15** مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔ سورہ فاتحہ اور کوئی بھی سورہ پڑھ کر **10** بار یہ کلمات پڑھیں۔ باقی اوپر والے طریقے کے مطابق پڑھیں۔ دوسرے سجدے سے اٹھنے کے بعد یہ **کلمات** نہ پڑھے۔ اس طریقے سے ایک **رکعت** میں پچھتّر بار کی تسبیح پوری ہو جائے گی۔ (ترمذی: 481)

اس نماز کی پہلی **رکعت** میں سورۃ فاتحہ کے بعد **سورہ التکاثر** دوسری میں **والعصر** تیسری میں **الکافرون** اور چوتھی میں **سورہ اخلاص** پڑھنا مستحب ہے ایک اور روایت میں پہلی رکعت میں سورۃ **الزلزال** دوسری میں **سورۃ العادیات** تیسری میں سورہ **النصر** چوتھی میں سورہ اخلاص پڑھنا مستحب ہے ورنہ جو چاہیں سورہ پڑھیں۔ اس نماز کو ظہر سے پہلے پڑھنا افضل ہے ویسے جب چاہے پڑھیں سوائے مکروہ اوقات کے۔ تسبیح انگلیوں پر نہ گنیں، ہو سکے تو دل میں شمار کریں، ورنہ انگلیاں دبا کر پڑھیں۔ اگر اس نماز کی تسبیح میں کوئی بھول ہو جائے تو دوسرے بڑے رکن میں پڑھ لیں مثلاً رکوع میں پڑھنا بھول گیا تو قومہ میں نہ پڑھے بلکہ سجدہ میں بیس بار پڑھ لے اور اگر قیام میں بھول گیا تو رکوع میں پڑھ لے اول سجدہ میں بھول گیا تو دوسرے سجدہ میں پڑھ لے۔

توبہ و استغفار کی فضیلت و اہمیت

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو توبہ و استغفار کرنے کا حکم دیا ہے۔قرآن و حدیث میں توبہ و استغفار کرنے والوں کے لیے خوشخبری اور بشارت دی گئی ہے۔نہ کرنے والوں پر سزا کی وعید سنائی گئی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:''اور اللہ تعالی کی یہ شان ہی نہیں ہے کہ لوگ استغفار کرنے والے ہوں اور وہ ان کو عذاب دے دے۔'' **(الانفال:33)** ''اور توبہ کرو تم سب اے مومنو اللہ تعالیٰ کے حضور تا کہ تم کامیاب ہوجاؤ۔'' **(النور:31)** '' کچھ شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔'' **(البقرۃ:222)**

گناہ سے معافی مانگنے کو **استغفار** کہتے ہیں۔ معافی مانگنا یہ ہے کہ زبان سے **کلمہ معافی** یعنی استغفار کہنا، دل سے اس گناہ پر نادم یعنی شرمندہ ہونا اور عملاً اس گناہ کو چھوڑ دینا۔ان تینوں درجوں کے ملنے سے کامل استغفار بنتا ہے۔جبکہ توبہ یہ ہے کہ جیسے گناہ کیا تھا اب شرمندہ ہوکر چھوڑ دے اور ویسے ہی اللہ کی بندگی کی طرف پلٹ جائے اس رجوع کو توبہ کہتے ہیں۔گناہ کرنے سے زیادہ بڑا ظلم توبہ نہ کرنا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے''جس نے توبہ نہ کی سو وہی لوگ ظالم ہیں''۔ **(الحجرات:11)** ''جس نے توبہ کرلی اور نیک عمل کیا تو اس نے اللہ کی طرف وہ رجوع کیا جو رجوع کا حق تھا''۔ **(الفرقان:71)**

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:'' اللہ تعالیٰ توبہ و استغفار سے بہت خوش ہوتا ہے اور تمام گناہوں کو معاف کردیتا ہے''۔ **(ترمذی:3540)** ''جو ہمیشہ استغفار کرتا رہتا ہے اللہ اسے رنج و غم و تنگی سے نجات دے کر ایسی جگہ سے روزی پہنچا تا ہے کہ جہاں سے اسے وہم و گمان بھی نہیں ہوتا''۔ **(ابن ماجہ:3819)** ''گناہوں سے سچی توبہ و استغفار کرنے کی وجہ سے آدمی ایسا ہوجاتا ہے کہ گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں''۔ **(ابن ماجہ 4250)** ''جو شخص استغفار کرتا رہتا ہے وہ گناہ پر اصرار کرنے والا (شمار) نہیں ہوتا اگرچہ دن میں ستر بار گناہ کرے''۔ **(ابو داؤد:1518)** ''حضرت محمد ﷺ باوجود معصوم (گناہوں سے پاک) ہونے کے دن میں ستر (70) مرتبہ سے زیادہ استغفار کرتے تھے''۔ **(بخاری:6307)** ''میرے دل پر غبار سا چھا جاتا ہے تو میں (اس کیفیت کے ازالے کے لیے) ایک دن میں سو بار اللہ سے استغفار کرتا ہوں۔'' **(مسلم:2702)** ''اللہ تعالیٰ بندہ کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا ہے جب تک حالت نزع (موت کے آثار) اس پر طاری نہ ہوں''۔ **(ترمذی:3537)**

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ”جس سے کوئی گناہ ہو جائے وہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نفل (توبہ کی نیت سے) ادا کرے پھر استغفار (بخشش کی دعا) کرے تو اللہ تعالی اسے معاف فرما دیتا ہے“۔ (ابوداؤد:1521، ترمذی:406)

چند مسنون کلمات استغفار درج ذیل ہیں۔ روزانہ صبح و شام کم از کم سو بار (ایک تسبیح) کسی بھی استغفار کی پڑھنی چاہیے۔

● اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ط ترجمہ: میں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں (مسلم:1334)

● اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ ترجمہ: میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔ (مسلم:1334)

● رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ان الفاظ کے ساتھ توبہ واستغفار کرے تو اس کی مغفرت کر دی جائے گی اگر چہ اس نے میدان جنگ (جہاد) سے بھاگنے کا گناہ کیا ہو۔ (ابوداؤد:1517)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط

ترجمہ: میں بخشش چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی جو ہمیشہ زندہ رہے گا اور قائم رہے گا اور میں اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔ (ابوداؤد:1517، ترمذی:3397)

ایک اور روایت کے مطابق اگر کوئی فجر اور عصر کی نماز کے بعد تین یا پانچ مرتبہ صدق دل سے ان کلمات کو پڑھتا ہے تو اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ (ابن السنی)

● حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی وفات سے قبل یہ کلمات کثرت سے پڑھتے تھے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں، تیری خوبیوں کے ساتھ، میں تجھ سے معافی کا طلب گار ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔“ (مسلم:351)

● سوتے وقت کوئی تین بار یہ کلمات استغفار پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرمائے گا اگر چہ وہ درخت کے پتوں کی تعداد میں ہوں۔ (مسند احمد) یا میدان جنگ سے بھاگنے کا گناہ کیا ہو۔ (ترمذی:3577)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ط ترجمہ: میں اس عظیم ترین اللہ سے استغفار کرتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی جو ہمیشہ زندہ رہے گا اور قائم رہے گا اور میں اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

● حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم شمار کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مجلس میں سو مرتبہ یہ استغفار پڑھتے تھے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ تُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

ترجمہ: اے میرے رب میری مغفرت فرما اور میری توبہ قبول فرما کیونکہ بلا شبہ تو ہی توبہ قبول کرنے والا ہے اور رحم فرمانے والا ہے۔ **(ابوداؤد 1516، ترمذی: 3434، ابن ماجہ: 3814)**

● حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجیے جسے میں نماز میں پڑھا کروں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ ترجمہ: اے اللہ میں نے اپنے اوپر بڑا ظلم کیا اور گناہوں کو تیرے سوا کوئی نہیں بخشتا پس تو اپنی جانب سے میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما۔ بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔ **(بخاری: 834)**

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مبارک ہو اس شخص کو جو اپنے نامہ اعمال میں زیادہ استغفار پائے۔" **(ابن ماجہ: 3818)**

مجلس سے اٹھنے کی دعا: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی ایسی مجلس میں بیٹھے جہاں کثرت سے بیکار باتیں ہو رہی ہوں تو اس کو چاہیے کہ اس مجلس سے اٹھنے سے پہلے یہ دعا پڑھے تو یہ تمام لغزشوں کا کفارہ ہو جائے گی جو اس مجلس میں سرزد ہوئی ہوں گی اور اگر اس مجلس میں خیر و صلاح کی باتیں ہوتی رہی ہوں تو یہ دعا پڑھنے سے نیکیوں پر مہر ثبت ہو جائے گی۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ ط ترجمہ: اے اللہ تیری ذات پاک ہے اور تیری حمد کے ساتھ گواہی دیتے ہیں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تجھ سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور تجھ سے توبہ کرتے ہیں۔ **(ابوداؤد 4859، ترمذی: 3433، بیہقی)**

بعض روایات میں ہے کہ اس دعا کو تین مرتبہ پڑھیں۔ (ابوداؤد)

استغفار کرنے کے فوائد: استغفار جہاں گناہوں کی معافی، نیکیوں میں خامی اور کوتاہی کی تلافی کا ذریعہ ہے۔ وہاں اور دوسرے بہت سے فوائد کا بھی سبب ہے۔ ہر پریشانی کے حل کے لیے، سیلاب، زلزلے اور آفات سے بچنے کے لیے اور مال واولاد میں ہر طرح کی خیر وبرکت کیلئے نیز دکھ وبیماری کے وقت کثرت سے استغفار کرنا چاہیے۔

مُردوں کے لیے دعائے مغفرت: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زندوں کا مردوں کے لیے تحفہ ان کے لئے دعائے مغفرت کرنا ہے۔ (بیہقی)

● جو شخص دن میں پچیس یا ستائیس مرتبہ تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے مغفرت کی دعا مانگے گا تو وہ اللہ تعالیٰ کے مقبول بندوں میں سے ہو جائے گا جن کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور جن کی برکت سے دنیا والوں کو رزق ملتا ہے۔ ایک اور روایت کے مطابق: جو شخص مومن مردوں اور مومن عورتوں کیلئے استغفار کرے تو اللہ تعالی اسے ہر مومن اور ہر مومنہ کے عوض ایک نیکی لکھ دے گا۔

(طبرانی: 603، صحیح الجامع: 6026) دعا درج ذیل ہے:

1۔ **اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ** ط ترجمہ: الٰہی تو میرے اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گناہ بخش دے۔

مومنین اور مومنات کے لیے دعائے مغفرت کے بہترین الفاظ حضرت ابراہیمؑ کی یہ دعا ہے:

2۔ **رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ**

(ابراہیم: 41) ترجمہ: اے ہمارے رب! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور تمام ایمان والوں کی مغفرت فرما دے قیامت کے دن۔

کھانے، پینے اور لباس سے متعلق دعائیں

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اے ایمان والو! جو پاک چیزیں ہم نے تمھیں عطا کی ہیں انھیں کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو۔'' (البقرۃ: 172)

• کھانا شروع کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھیں: **بِسْمِ اللّٰہِ وَ عَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ** (اللہ کا نام لے کر کھانا کھاتا ہوں اور اسی کی برکت کا امیدوار ہوں) **(طبرانی صغیر:185، معجم اوسط:2247)**

• کھانا شروع کرنے سے پہلے **بِسْمِ اللّٰہِ** پڑھیں اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھائیں اور اپنے سامنے سے کھائیں۔ **(بخاری:5376)** • حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی کھانا کھائے تو بسم اللہ پڑھ لے۔ اگر شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو جب یاد آئے تو یہ دعا پڑھے۔ **بِسْمِ اللّٰہِ فِیْ اَوَّلِہٖ وَاٰخِرِہٖ** (اللہ کے نام سے شروع اول اور آخر میں بھی) بسم اللہ پڑھنے سے کھانے میں برکت ہوتی ہے۔ **(ترمذی:1858، ابن ماجہ:3264)**

کھانا کھانے کے بعد کی دعائیں: • حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔ **(ابوداؤد:3850، ابن ماجہ:3283، ترمذی:3457)**

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا الْمُسْلِمِیْنَ۔

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا۔

• حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھی تو اُس کے پچھلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔''

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ۔ **(ابوداؤد:4023، ترمذی:3458)**

ترجمہ: ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کوشش اور قوت کے بغیر مجھے یہ عنایت فرمایا۔''

• سیّدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے جب دسترخوان اٹھایا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ، غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ رَبَّنَا ۔ **(بخاری:5458، ترمذی:3456)**

ترجمہ: ''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، بہت زیادہ تعریف پاکیزہ روزی ہے، بابرکت روزی ہے۔ اے ہمارے

رب! یہ ہماری آخری غذا نہ ہو اور اے ہمارے رب! ہم اس سے کبھی بے نیاز نہ ہوں۔"

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کسی شخص سے لقمہ گر جائے تو وہ اسے صاف کر کے کھا لے۔ اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑے اور اپنی انگلیاں اور پیالے کو چاٹ لے۔ اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ کھانے کے کس ذرّے میں برکت ہے۔" **(مسلم:2033)**

پینے کی سنتیں: بسم اللہ پڑھنا۔ دائیں ہاتھ کے ساتھ پینا۔ پینے کے دوران برتن سے باہر تین مرتبہ سانس لینا۔ **(بخاری:5631)** بیٹھ کر پینا۔ **(مسلم:2062)** پینے کے بعد "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" کہنا۔ **(مسلم:2734)**

دودھ پینے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ط

ترجمہ: اے اللہ اس میں ہمارے لیے برکت دے اور زیادہ دے۔ **(ترمذی:3455)**

نیا پھل دیکھنے کی دعا: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا۔

ترجمہ: اے اللہ! تو اس پھل میں ہمارے لیے برکت عطا فرما اور ہمارے لیے شہر میں برکت عطا فرما اور ہمارے لیے ہمارے مد (ناپ تول کا پیمانہ) میں برکت عطا فرما۔" **(مسلم:3334)**

مہمان کی میزبان کیلئے دعا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کسی کے گھر جایا جائے اس کا کھانا کھایا جائے، پانی پیا جائے تو اس کے لیے دعا کی جائے یہی اس کا عوض اور بدل ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ۔

ترجمہ: اے اللہ! تو نے ان اہل خانہ کو جو کچھ دیا ہے، اس میں برکت عطا فرما ان کی غلطیوں، کوتاہیوں کو معاف فرما اور ان پر رحم فرما۔" **(مسلم:5328،ترمذی:3576)**

ہر اچھے کام کی ابتداء دائیں جانب سے کرنا: رسول اللہ ﷺ اپنے تمام کاموں میں جہاں تک ممکن ہوتا دائیں طرف سے شروع کرتے مثلاً وضو کرتے، کنگھی کرتے، جوتا پہنتے وغیرہ۔ **(بخاری:426)**

لباس پہننے کی دعا: لباس پہنتے وقت دائیں طرف سے شروع کریں۔ **(بخاری:168)**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو کوئی کپڑا پہنے پھر یہ دعا کرے تو اس کے اگلے اور پچھلے (سب) گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔''

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ۔ (ابوداؤد: 4023؛ سنن الترمذی: 3458)

ترجمہ: ''ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ (کپڑا) پہنایا اور مجھے میری کسی کوشش اور طاقت کے بغیر عطا فرمایا۔''

نیا لباس پہننے کی دعا: ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تو اس کا جو نام ہوتا وہ کہتے مثلاً قمیض یا عمامہ، پھر فرماتے: **اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ، اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ.** ترجمہ: ''اے اللہ! تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں، تو نے مجھے یہ (کپڑا) پہنایا، میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کی برائی اور جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔'' (ابوداؤد: 4020، سنن الترمذی: 1767)

لباس اتارتے وقت کی دعا: **بِسْمِ اللّٰهِ** پڑھیں۔ (صحیح الجامع الصغیر: 3610)

آئینہ دیکھنے کی دعا: **اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ وَحَرِّمْ وَجْهِيْ عَلَى النَّارِ.** ترجمہ: ''اے اللہ! تو نے جس طرح میری اچھی صورت بنائی ہے اسی طرح میرا اخلاق بھی اچھا کر دے اور میرے جسم پر جہنم کی آگ حرام کر دے۔'' (ابن السنی: 164، احمد، البزار)

جوتا پہننے کی سنتیں: جب کوئی جوتا پہننے لگے تو سب سے پہلے دایاں پاؤں پہنے اور جب اتارنے لگے تو پہلے بایاں پاؤں جوتے سے باہر نکالے۔ (مسلم: 2079)

بازار میں داخل ہونے کی دعا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بازار میں داخل ہو تو وہ یہ دعا پڑھے پس اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کی دس لاکھ برائیاں مٹا دیتا ہے اور دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور اس کے لیے جنت میں گھر تیار کرتا ہے۔ (ترمذی: 3429)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، وہ زندہ ہے اسے کبھی موت نہیں، نیکی اس کے ہاتھ میں ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

رزق میں اضافہ و برکت کے لیے دعائیں

- حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں ہر نماز کے بعد 3 یا 7 بار یہ دعا پڑھو اللہ رزق فراخ کردے گا۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۫ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ ع (سورۃ توبہ)

- **تنگدستی کا علاج اور چار عظیم فائدے:** حضرت علیؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزانہ سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے گا تو یہ کلمات اس کے لیے فقر و فاقہ سے حفاظت کا ذریعہ اور قبر کی وحشت و تنہائی میں انسیت کا باعث ہوں گے اور ان کلمات کی برکت سے پڑھنے والا غنا ظاہری و باطنی حاصل کرے گا اور جنت میں داخل ہوگا۔ **(الدیلمی، ابن النجار، کنز العمال: 3893)**

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ (ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ بادشاہ سچا ظاہر)

- رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ یہ کلمہ "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" اسے کثرت سے پڑھا کرو کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ **(بخاری: 6610، مسلم 6862، ترمذی)**

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ

ترجمہ: اللہ کے سوا نقصان سے بچنے اور فائدہ حاصل کرنے کی طاقت کسی اور کو نہیں ہے۔ اللہ کے سوا کوئی اور جائے پناہ اور جائے نجات نہیں ہے۔ **(ترمذی: 3601)**

جو شخص یہ کلمہ پڑھتا ہے تو اللہ اس کی ستر قسم کی تکلیفیں دور کر دیتا ہے اور ان میں سب سے کم فقر

ہے۔(مشکوٰۃ:2319)

● ایک شخص نے آکر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فقر و فاقہ کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ کلمات صبح صادق کے بعد سورج نکلنے سے پہلے سو مرتبہ پڑھ لیا کرو۔(نزہۃ المجالس دوم صفحہ 143)

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

ترجمہ: پاکی بیان کرتا ہوں اللہ کی اور تعریف، پاکی بیان کرتا ہوں بزرگ و برتر اللہ کی اسی کی تعریف ہے اللہ سے بخشش چاہتا ہوں۔

پھر وہ شخص چلا گیا اور کچھ عرصہ کے بعد آیا اور اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ نے مجھے اتنا عطا کیا (دولت دی) ہے کہ میرے گھر میں رکھنے کی جگہ نہیں رہی۔

● جو شخص یہ تسبیح (مذکورہ بالا) نمازِ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھے اور اس کے ساتھ ایک تسبیح لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط (ترجمہ: اللہ کے سوا نقصان سے بچنے اور فائدہ حاصل کرنے کی طاقت کسی اور کو نہیں ہے۔) کی بھی پڑھے تو حدیث شریف میں آیا ہے کہ یہ گناہوں کی مغفرت کا موجب ہے اور یہ وسعت رزق کا سبب بھی ہے۔

● ہر نماز کے بعد سو (100) مرتبہ اسم باری تعالیٰ "یَا لَطِیْفُ" پڑھ کر ایک مرتبہ سورۃ الشوریٰ آیت ۱۹ اَللّٰہُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَ ھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ترجمہ: اللہ تعالیٰ دنیا میں اپنے بندوں پر مہربان ہے جس کو جس قدر چاہتا ہے روزی دیتا ہے وہ قوت والا اور زبردست ہے۔

پڑھنے سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔

● جو شخص صبح ستر مرتبہ پابندی سے سورۃ شوریٰ کی یہ آیت نمبر 19 پڑھے گا تو وہ ان شاء اللہ رزق کی تنگی سے محفوظ رہے گا۔(معارف القرآن)

● حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت سورۃ اخلاص پڑھ لیا کرے تو یہ سورۃ اس کے گھر والوں اور اس کے پڑوسیوں کے فقر و فاقہ کو دور کر دے گی۔(مجمع الزوائد:17075)

●**یَا بَاسِطُ**: (اے روزی کشادہ کرنے والے) جو کوئی شخص صبح کو نماز سے پہلے ہاتھ اٹھا کر دس مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر منہ پر ہاتھ پھیرے اور ہمیشہ ایسا ہی کرتا رہے تو ان شاء اللہ کبھی اسے مخلوق سے سوال کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ جو شخص چاشت کی نماز کے بعد آسمان کی جانب ہاتھ اٹھا کر روزانہ دس مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا اور منہ پر ہاتھ پھیرے گا تو اسے اللہ تعالیٰ غنی کر دے گا اور یہ کبھی کسی کا

محتاج نہیں ہوگا۔ (حصن حصین)

• **یَامُغْنِيُ :** (اے غنی کرنے والے) صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ یا مغنی پڑھیں۔ اگر فرصت ہو تو صبح یا عشاء کی نماز کے بعد 1100 مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر 11 بار درود شریف پڑھیں۔

• جو شخص ہر رات سورۃ واقعہ پڑھے گا اسے کبھی فقر و فاقہ کی نوبت نہ آئے گی۔ (بیہقی:2498)

• جو کوئی ہر فرض نماز کے بعد **آیۃ الکرسی** اور اس کے بعد کی دو آیات یعنی **خالدون** تک پڑھے گا تو غنی ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ اسے محتاجی سے دور رکھے گا۔

• سورہ آل عمران آیت نمبر 26 تا 27 رزق کی فراخی کے لیے پڑھیں۔

ہر قسم کی مالی ترقی کے لیے یہ درود شریف پڑھیں:

• جو یہ چاہے کہ اس کے مال کو زوال نہ ہو اور برکت ہو تو یہ درود شریف پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما اپنے بندے اور اپنے رسول محمد ﷺ پر اور مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اور مسلم مردوں اور مسلم عورتوں پر۔ (طبرانی)

بیماری سے شفاء کی دعائیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: • اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری پیدا نہیں کی مگر اس کی دوا بھی پیدا کی ہے سوائے ایک بیماری کے یعنی بڑھاپا (اس کا کوئی علاج نہیں) (ابوداود:3855)

• ہر بیماری کے لیے دوا ہے پس جب دوا بیماری کو پالے تو اللہ کے حکم سے شفاء ہو جاتی ہے۔ (مسلم:5741) لہٰذا قرآنی آیات، دعائیں اور مسنون کلمات کے ذریعے دم (جسم پر پھونک مارنا یا پانی پر پھونک مار کر پینا) کرنا جائز ہے۔ (مسلم:5723) ان دعاؤں و آیات کی قبولیت پر اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرما دیتا ہے۔

1۔ حالت بخار و درد کی دعا: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بخار اور درد کی حالت میں یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرماتے تھے۔

بِسْمِ اللهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ

وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔ (ترجمہ: بزرگ وبرتر اللہ کے نام سے، میں پناہ لیتا ہوں خدائے بزرگ وبرتر کی، ہر جوش مارنے والی رگ کے شر سے اور جہنم کی آگ کی سوزش کے شر سے۔) **(بخاری:5656،مسلم،ترمذی،مشکوۃ:1554)**

2۔درد کا علاج: حضرت عثمان بن ابی العاص ؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اکرم ﷺ کو اپنے جسم میں ایک مقام پر (شدید) درد کے بارے میں بتایا۔آپ ﷺ نے فرمایا اپنا ہاتھ اس جگہ پر رکھ جہاں تجھے درد ہے پھر تین بار **بِسْمِ اللهِ** پڑھ کر سات بار یہ دعا پڑھ۔

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کی عزت اور قدرت کے ساتھ ہر اس چیز کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں جو میں پاتا ہوں اور اس سے بچنا چاہتا ہوں۔ **(مسلم:5737،ابوداؤد:3891،ابن ماجہ:3522)**

چنانچہ میں نے ایسے ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاء عطا کی۔

نوٹ:...... کچھ احادیث میں دایاں ہاتھ درد والی جگہ پر رکھنے کا ذکر ہے۔ **(ابن ماجہ:3522)**

3۔پیشاب بند ہوجانے اور پتھری ختم کرنے کے لیے مسنون دعا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس کو تکلیف یا درد (جیسے پتھری یا پیشاب کی رکاوٹ کا درد) ہو وہ یہ دعا پڑھے:

رَبُّنَا اللهُ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ فِی السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْأَرْضِ اِغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ أَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ فَيَبْرَأَ۔ ترجمہ: ہمارا رب اللہ ہے جو آسمان میں ہے، تیرا نام پاک ہے، تیرا حکم آسمان اور زمین میں چلتا ہے، جس طرح تیری رحمت آسمان میں ہے اسی طرح اپنی رحمت زمین میں بھی کردے، ہمارے گناہ اور خطائیں بخش دے تو پاکیزہ لوگوں کا رب ہے، اپنی رحمتوں میں سے ایک رحمت اور اپنی شفاء میں سے ایک شفاء اس تکلیف پر اتار دے کہ یہ ٹھیک ہوجائے۔ **(ابوداؤد:3892)**

4۔دفع سردرد کی دعا: جس کو دردِ سر ہو اس پر درج ذیل آیت تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں تو ان شاء

اللہ درد جاتا رہے گا۔ لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ؕ

ترجمہ: اس سے نہ ان کے سر میں درد ہو اور نہ عقل زائل ہو۔ (سورہ واقعہ آیت نمبر 19)

5۔ تکلیف، زخم اور پھوڑے کے علاج کی دعا: اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص بیمار ہوتا یا کسی کو کوئی زخم یا پھوڑا لاحق ہوتا تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگشت مبارک پر لعاب دہن لگا کر زمین پر رکھتے اور پھر اٹھا کر تکلیف کی جگہ پر پھیرتے اور یہ دعا فرماتے:

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفَى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ، ہماری زمین کی خاک اور ہم میں سے کسی کے لعاب دہن کی برکت سے اور ہمارے رب کے اِذن سے ہمارا مریض شفا پا جائے۔ (بخاری: 5745، مسلم: 5719، ابن ماجہ: 3521)

مریض اپنا لعاب دہن شہادت کی انگلی پر لگا کر زمین پر رکھ کر یہ دعا پڑھتے ہوئے تکلیف والی جگہ پر لگاتا جائے ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔

6۔ دانت اور کان کے درد کی دعا: جو چھینک کے وقت: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔

(مستدرک حاکم: 414/4) ترجمہ: ''ہر حال میں اللہ کے لیے تعریف ہے۔''

کہہ لیا کرے تو وہ دانت اور کان کی تکلیف سے بچا رہے گا۔

7۔ جس کی آنکھ میں کوئی درد یا تکلیف ہو تو یہ پڑھ کر دم کرے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی آنکھ دکھتی ہو اسے یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا۔ (مستدرک حاکم: 857)

ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر دم کرتا ہوں۔ اے اللہ! اس کی گرمی اور ٹھنڈک اور مرض کو دور فرما۔

8۔ کوڑھ برص اور دوسری موذی بیماریوں سے پناہ مانگنے کی دعاء: رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان بیماریوں سے پناہ مانگتے اور یہ دعاء پڑھتے تھے۔ (ابوداؤد: 1554، نسائی، مشکوۃ: 2470)

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُونِ وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ ؕ ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں، برص، جذام اور جنون اور دوسری تمام بیماریوں سے۔

وضاحت:......خطرناک بیماریوں سے بچنے کے لیے یہ دعا کثرت سے پڑھنی چاہیے۔

9۔سخت امراض سے شفا کے لیے آیات: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ ان کا گزر ایک ایسے بیمار پر ہوا جو سخت امراض میں مبتلا تھا آپ نے اس کے کان میں سورۃ المومنون کی آیات 115 تا 118 پڑھ دیں وہ اسی وقت اچھا ہو گیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے استفسار پر کہ کیا پڑھا انہوں نے عرض کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر کوئی آدمی جو یقین رکھنے والا ہو ان آیات کو پہاڑ پر پڑھ دے تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ سکتا ہے۔(قرطبی مظہری بحوالہ معارف القرآن:6/338)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ (سورۃ المومنون:115 تا 118)

ترجمہ: کیا تم گمان کیے ہوئے ہو کہ ہم نے تمہیں یوں ہی بیکار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے اللہ تعالیٰ سچا بادشاہ ہے وہ بڑی بلندی والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہی عرش بزرگ کا مالک ہے جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود پکارے جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں پس اس کا حساب تو اس کے رب کے پاس ہے۔ بے شک کافر لوگ نجات سے محروم ہیں اور کہو اے میرے رب تو بخش اور رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

دفع آسیب: سورۃ المومنون کی آیات 115 تا 118 (درج بالا) آسیب زدہ کے کان میں پڑھ کر پھونکنے سے ان شاء اللہ آسیب دفع ہو جاتا ہے۔ ان آیات کا پڑھنا مشکلات سے نجات کے لیے اکسیر ہے۔

10۔ ہر مرض سے شفا کے لیے آیات شفا: سورۃ فاتحہ تین بار پڑھ کر یہ آیات شفا پڑھ کر بیمار پر دم کرنے یا پانی پر دم کر کے پلانے سے ان شاء اللہ بیمار تندرست ہو جائے گا۔(مدارج النبوۃ)

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ (التوبہ:14) ’’اور اللہ تعالیٰ شفاء دیتا ہے مومنین کے سینوں کو۔‘‘

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ (سورۃ یونس:57) ’’سینوں میں جو تکلیف ہے ان سے شفاء ہے۔‘‘

يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ (النحل: 69)

''اُن کے پیٹ سے نکلتی ہے پینے کی چیز جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں، لوگوں کے لیے ان میں شفاء ہے۔''

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (بنی اسرآءیل:82)

''اور قرآن میں ہم ایسی چیز نازل کرتے ہیں جو مومنین کے لیے شفاء اور رحمت ہے۔''

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ (سورۃ الشعراء:80)

''اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو اللہ تعالیٰ شفاء دیتا ہے۔''

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ (سورۃ حٰم السجدۃ:44)

''فرما دیجئے آپ کہ مومنین کے لیے یہ ہدایت اور شفاء ہے۔''

سانپ، بچھو، یا زہریلے جانور کے کاٹے کا علاج: 1۔ جس کو سانپ بچھو یا زہریلے جانور نے کاٹ لیا ہو اس پر سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کریں ان شاء اللہ شفا ہو گی۔ **(بخاری:5007، ترمذی)**

2۔ پانی میں نمک گھول کر ڈسنے کی جگہ پر پھیرتے رہے اور سورۃ الکافرون، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس تین تین بار پڑھیں اور دم کر دیں۔ **(معجم الصغیر طبرانی:2/830، مجمع الزوائد:5/111)**

نشہ کی عادت چھڑانے کا عمل: نشہ کرنے والا شخص جب رات کو گہری نیند سو جائے اس کے قریب سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 90 ایک مرتبہ اتنی آواز سے پڑھ کر سنائیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو چالیس روز کے اس عمل سے ان شاء اللہ نشہ کی عادت ختم ہو جائے گی۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (المائدہ:90) ترجمہ: ''اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ تم نجات پاؤ۔''

شوگر کے مرض سے شفاء کے لیے: اڑھائی ماہ تک صبح و شام بلا ناغہ یہ آیت تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔ دعا کے شروع اور آخر میں تین بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ اِن شاء اللہ شفاء ہو گی۔

رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾ (بنی اسرائیل:80)

ترجمہ: ''اے میرے رب مجھے سچی طرح داخل کر اور سچی طرح باہر لے جا اور مجھے اپنی طرف سے مددگار غلبہ دے۔''

حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا دفع امراض کیلئے: حضرت ایوب علیہ السلام نے اپنی طویل بیماری کی شفایابی کے لیے یہ دعا پڑھی تھی۔ اس دعا کی برکت سے ان کی ہر تکلیف رفع ہوگئی۔

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾ (سورہ الانبیاء: 83)

ترجمہ: ''(پروردگار) بے شک مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو تمام مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔''

آسانی ولادت (دردِ زہ) کے وقت پڑھنے کی دعائیں: حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دردِ زہ شروع ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو ان کے پاس بھیجا اور فرمایا آیت الکرسی، معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) اور درج ذیل دو آیات تلاوت کر کے ان پر دم کرو۔

﴿ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ قف یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا لا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْیَةً ط اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۵۵﴾ ﴾ (سورۃ الاعراف: 54۔55، ابن السنی: 617)

ترجمہ: ''درحقیقت تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر اپنے تخت سلطنت پر متمکن ہوا، جو رات کو دن پر ڈھانک دیتا ہے، پھر دن رات کے پیچھے دوڑتا چلا آتا جس نے سورج اور چاند تارے پیدا کیے، سب اس کے فرمان کے تابع ہیں، خبردار رہو، اسی کی خلق ہے اسی کا امر ہے، بڑا بابرکت ہے اللہ، سارے جہانوں کا مالک اور پروردگار۔ اپنے رب کو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے پکارو یقیناً وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔''

دوران حمل سورہ مریم کی تلاوت کرنی چاہیے اس کی برکت سے حمل میں آسانی اور بچہ نیک اور صالح ہوگا۔

تقویت نظر کے لیے: 1۔ ہر فرض نماز کے بعد اول و آخر تین تین بار درود شریف اور گیارہ بار **یَا نُوْرُ** پڑھ کر انگشت شہادت پر پھونک مار کر آنکھوں پر پھیرنے سے نگاہ کی کمزوری دور ہوگی۔

2۔ اس آیت کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر انگوٹھوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیریں ان شاء اللہ تعالیٰ بصارت میں کمی نہ ہوگی بلکہ جس قدر نقصان ہو گیا ہوگا وہ بھی جاتا رہے گا:

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿ (سورۃ ق:22)

ترجمہ:۔ہم نے تمہارے اوپر سے غفلت کا پردہ ہٹا لیا ہے اس لیے آج تمہاری آنکھوں کی روشنی بہت تیز ہے۔

3۔ سورۃ انبیاء ظہر کے بعد پڑھنے سے بصارت میں اضافہ ہوتا ہے اور عصر کی نماز کے بعد پڑھنا آنکھوں کے لیے بہت مفید ہے۔

بیمار اپنی بیماری کی حالت میں یہ دعائیں پڑھے:

- مریض اپنی بیماری کی حالت میں **سورۃ اخلاص، سورۃ فلق** اور **سورۃ الناس** پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر دم (پھونک) کر کے تمام بدن پر پھیر لیا کرے۔ نبی ﷺ جب بیمار ہوتے تو ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ **(بخاری:5735، ابوداؤد:3902)**

کئی احادیث میں ان سورتوں کی عظمت اور شان بیان ہوئی ہے۔ بیمار کے لیے یہ سورتیں رقیہ (دم، جھاڑ پھونک) اور شفا ہیں جادو اور نظر بد کے اثر کو دور کرتی ہیں۔

- حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص حالت مرض میں یہ دعا چالیس مرتبہ پڑھے اگر اس بیماری میں وفات پا گیا تو شہیدوں کا اجر پائے گا اور اگر تندرست ہو گیا تو تمام گناہ بخش دیے جائیں گے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ج (الانبیاء:87)

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔

(مسند احمد، مستدرک حاکم:1865)

گناہوں سے مغفرت کی دعا: حضور پاک ﷺ نے فرمایا جو شخص دن یا رات میں (ہفتے میں یا مہینے میں ایک مرتبہ درج ذیل دعا پڑھ لے گا وہ اگر اس دن یا رات یا ہفتہ یا مہینہ میں مر گیا اس کے گناہ ضرور بخشے جائیں گے۔ **(ترمذی:181/2، نسائی)**

ایک اور حدیث میں ہے کہ جو شخص اپنی بیماری کے زمانہ میں یہ کلمات پڑھتا رہا اور وفات پا گیا تو اس کو دوزخ کی آگ نہیں کھائے گی۔ **(ترمذی:3430، ابن ماجہ:3794)**

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کا تمام ملک ہے اسی کے لیے سب تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور کوئی بھی طاقت وقوت اللہ کے بغیر میسر نہیں۔

نظر بد، حسد اور اس کا علاج: • رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نظر لگ جانا برحق ہے۔'' **(ابوداؤد: 3879)** • سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کے گھر بچی دیکھی جس کے چہرے پر زردی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے دم کرو کیونکہ اسے نظر بد لگ گئی ہے۔

(بخاری: 5739، مسلم: 2197)

• حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا کہ سورۃ قلم کی یہ آخری دو آیات نظر بد کے لیے مفید ہیں۔ تین بار پڑھ کر دم کریں۔

وَ اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾ (سورۃ القلم)

ترجمہ: اور یہ کافر جب قرآن سنتے ہیں تو ایسے معلوم ہوتا ہے کہ گویا آپ کو اپنی نظروں سے پھسلا کر گرا دیں گے۔ (یہ ایک محاورہ ہے) اور کہتے ہیں کہ یہ دیوانہ ہے اور یہ قرآن تمام جہان کے واسطے نصیحت ہے۔

• نظر بد لگ جانے پر معوذتین **(سورہ فلق اور سورہ الناس)** پڑھ کر دم کریں۔ **(بخاری: 5738)**

• نظر بد لگ جانے پر معوذتین اور سورہ فاتحہ پڑھنا بہترین مجرب دم ہیں۔ نیز دعاؤں میں **اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط** ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ نے جو کچھ بھی پیدا کیا ہے اس کے شر سے اللہ کے پورے پورے کلموں کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں۔'' ایک مجرب دعا ہے۔

بچوں کو نظر سے بچاؤ کی دعا:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما پر دم فرماتے اور کہتے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَآمَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ۔ **(بخاری: 3371، ابن ماجہ: 3525)**

ترجمہ: میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں ہر شیطان، ہر موذی چیز اور ہر نظر بد سے۔

نظر بد سے محفوظ رہنے کی دعا: ﴿مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾ (الکھف:39)

ترجمہ: وہی ہونا ہے جو اللہ چاہے کسی کی کچھ طاقت نہیں مگر اللہ کی مدد سے۔

شام کے وقت بچوں کی نگرانی کا حکم:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو روک لیا کرو کیونکہ اس وقت شیطان پھیلتے ہیں اور جب رات کا کچھ وقت گزر جائے تو انہیں چھوڑ دو۔ گھر کا دروازہ ”بِسْمِ اللّٰهِ“ پڑھ کر بند کیا کرو اور اپنے چراغ (سونے سے پہلے) بجھاتے وقت ”بِسْمِ اللّٰهِ“ پڑھو۔ پینے کے پانی کا مشکیزہ بھی ”بِسْمِ اللّٰهِ“ پڑھ کر باندھ دو اور برتن بھی ”بِسْمِ اللّٰهِ“ پڑھ کر ڈھانپ دیا کرو۔“

(بخاری:5623)

اگر کوئی چوپایہ (بیل بھینس وغیرہ) بیمار ہو یا نظر بد لگ جائے تو یہ پڑھے:

جب کسی جانور کو نظر بد لگ جائے تو حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس جانور کے ناک کے داہنے نتھنے میں چار مرتبہ اور اس کے بائیں نتھنے میں تین مرتبہ یہ دعا پڑھ کر دم کر دیتے تھے۔

لَا بَأْسَ اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ. ترجمہ: کچھ ڈر نہیں اے لوگوں کے رب تکلیف دور فرما اور شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے تیرے سوا کوئی تکلیف کو دور نہیں کر سکتا۔ **(مصنف ابن ابی شیبہ:280/10)**

عیادت اور مریض پر دم کرنے کی دعائیں:

رسول اللہ ﷺ بیمار کے پاس یہ دعا پڑھتے تھے، لہٰذا جو کوئی کسی مریض کی عیادت کرے تو اسے یوں کہے:

1۔ **لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ**

ترجمہ: کوئی فکر کی بات نہیں ان شاء اللہ یہ مرض گناہوں سے پاک کرنے والا ہے۔ **(بخاری:3616)**

2۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی تیمارداری کے لیے جاتا ہے اور اس کے پاس سات مرتبہ یہ کلمات پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے

اس بیماری سے شفا دے گا، وہ شفایاب ہو جاتا ہے بشرطیکہ اس کی موت کا وقت ہی نہ آ چکا ہو۔

اَسْاَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِنْ یَّشْفِیَکَ

ترجمہ: میں ! بزرگ و برتر اللہ، عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ تجھے شفا سے نوازے۔

(ابوداؤد:3106، ترمذی:2083)

3۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مریض کے پاس تشریف لے جاتے یا کوئی مریض آپ ﷺ کے پاس لایا جاتا تو آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُکَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا۔

ترجمہ: اے اللہ! اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور فرما اور شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں ہے ایسی شفا دے کہ بیماری ذرا بھی باقی نہ رہے۔ **(بخاری:5675، مسلم، ابن ماجہ:3520)**

4۔ حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی ﷺ بیمار ہوتے تو اپنے آپ پر **معوذات** سے **(سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق وسورۃ الناس)** دم کرتے اور اپنے جسم پر اپنا ہاتھ پھیرتے۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ بھی معوذات پڑھ کر رسول اللہ ﷺ پر بیماری کی حالت میں دم کرتی تھیں۔

(بخاری:5735، مسلم:4182)

5۔ ہر بیماری (نظر بد، حسد اور جادو کا توڑ) سے شفا کے لیے جبرائیل امین علیہ السلام کا دم:

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جبرائیل علیہ السلام نے آ کر کہا اے محمد ﷺ! کیا آپ بیمار ہیں؟ آپ نے فرمایا۔ ہاں تو جبرئیلؑ نے (یہ) پڑھا (اور آپ پر دم کیا):

بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا نام لے کر میں آپ پر دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو تکلیف دے، ہر نفس اور ہر حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے، اللہ تعالیٰ آپ کو شفا دے۔ میں اللہ کا نام لے کر آپ پر دم کرتا ہوں۔ **(مسلم 5700، ابن ماجہ 3523)**

اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (الاعراف:180)

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ کے نہایت ہی اچھے نام ہیں تم اسے انہی ناموں سے پکارا کرو۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو شخص ان کو یاد کرے گا جنت میں داخل ہوگا اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔ (بخاری:7392، مسلم:6810) وہ اسماء حسنیٰ یہ ہیں (اللہ ذاتی نام ہے باقی صفاتی نام ہیں) اللہ تعالی کے نام کو پکارنے کا طریقہ یہ ہے کہ شروع میں یا اور آخر میں پیش (ُ) پڑھیں۔ جیسے درج ذیل ہے:

يَا اَللّٰهُ	يَا رَحْمٰنُ	يَا رَحِيْمُ	يَا مَلِكُ
اے اللہ	اے رحمن	اے رحیم	اے مَلِک (حقیقی بادشاہ)
يَا قُدُّوْسُ	يَا سَلَامُ	يَا مُؤْمِنُ	يَا مُهَيْمِنُ
اے پاکیزہ	اے سلامتی والے	اے امن دینے والے	اے نگہبان
يَا عَزِيْزُ	يَا جَبَّارُ	يَا مُتَكَبِّرُ	يَا خَالِقُ
اے غالب	اے زبردست	اے بزرگی والے	اے پیدا کرنے والے
يَا بَارِئُ	يَا مُصَوِّرُ	يَا غَفَّارُ	يَا قَهَّارُ
اے جان ڈالنے والے	اے صورت بنانے والے	اے معاف کرنے والے	اے قہر والے
يَا وَهَّابُ	يَا رَزَّاقُ	يَا فَتَّاحُ	يَا عَلِيْمُ
اے عطا کرنے والے	اے رزق دینے والے	اے کھولنے والے	اے علم والے
يَا قَابِضُ	يَا بَاسِطُ	يَا خَافِضُ	يَا رَافِعُ
اے بند کرنے والے	اے کشادہ کرنے والے	اے پست کرنے والے	اے بلند کرنے والے

یَا مُعِزُّ	یَا مُذِلُّ	یَا سَمِیْعُ	یَا بَصِیْرُ
اے عزت دینے والے	اے ذلت دینے والے	اے سننے والے	اے دیکھنے والے
یَا حَکَمُ	یَا عَدْلُ	یَا لَطِیْفُ	یَا خَبِیْرُ
اے فیصلہ والے	اے عدل والے	اے لطف والے	اے جاننے والے
یَا حَلِیْمُ	یَا عَظِیْمُ	یَا غَفُوْرُ	یَا شَکُوْرُ
اے علم والے	اے عظمت والے	اے معاف کرنے والے	اے قدردان
یَا عَلِیُّ	یَا کَبِیْرُ	یَا حَفِیْظُ	یَا مُقِیْتُ
اے بلند	اے بہت بڑے	اے حفاظت والے	اے روزی دینے والے
یَا حَسِیْبُ	یَا جَلِیْلُ	یَا کَرِیْمُ	یَا رَقِیْبُ
اے کفایت والے	اے بزرگی والے	اے کرم والے	اے نگہبان
یَا مُجِیْبُ	یَا وَاسِعُ	یَا حَکِیْمُ	یَا وَدُوْدُ
اے قبول کرنے والے	اے دوست والے	اے حکمت والے	اے محبت والے
یَا مَجِیْدُ	یَا بَاعِثُ	یَا شَهِیْدُ	یَا حَقُّ
اے شان والے	اے اٹھانے والے	اے حاضر و ناظر	اے حق والے
یَا وَکِیْلُ	یَا قَوِیُّ	یَا مَتِیْنُ	یَا وَلِیُّ
اے کارساز	اے طاقت والے	اے قوت والے	اے مددگار
یَا حَمِیْدُ	یَا مُحْصِیُ	یَا مُبْدِئُ	یَا مُعِیْدُ
اے خوبیوں والے	علم اور شمار میں رکھنے والے	اے پہلی بار پیدا کرنے والے	اے دوبارہ پیدا کرنے والے
یَا مُحْیِیُ	یَا مُمِیْتُ	یَا حَیُّ	یَا قَیُّوْمُ
اے زندہ کرنے والے	اے مارنے والے	اے زندہ	اے قائم

یَاوَاجِدُ	یَامَاجِدُ	یَاوَاحِدُ	یَاصَمَدُ
اے پانے والے	اے عزت والے	اے اکیلے	اے بے نیاز
یَاقَادِرُ	یَامُقْتَدِرُ	یَامُقَدِّمُ	یَامُؤَخِّرُ
اے قدرت والے	بڑی قدرت والے	اے آگے کرنے والے	اے پیچھے کرنے والے
یَااَوَّلُ	یَااٰخِرُ	یَاظَاھِرُ	یَابَاطِنُ
اے سب سے اوّل	اے سب سے آخر	اے ظاہر	اے باطن
یَاوَالِیُ	یَامُتَعَالِیُ	یَابَرُّ	یَاتَوَّابُ
اے مالک	اے بلند و برتر	اے نیکی والے	اے توبہ قبول کرنے والے
یَامُنْتَقِمُ	یَاعَفُوُّ	یَارَءُوْفُ	یَامَالِكَ الْمُلْكِ
اے بدلہ لینے والے	اے درگزر کرنے والے	اے نرمی والے	اے ملکوں کے مالک
یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ		یَامُقْسِطُ	یَاجَامِعُ
اے جلال اور اکرام والے		اے انصاف والے	اے اکٹھا کرنیوالے
یَاغَنِیُّ	یَامُغْنِیُ	یَامَانِعُ	یَاضَارُّ
اے غنی	اے غنی کرنے والے	اے روکنے والے	اے نقصان دینے والے
یَانُوْرُ	یَاھَادِیُ	یَابَدِیْعُ	یَابَاقِیُ
اے نور والے	اے ہدایت دینے والے	اے تخلیق کرنے والے	اے ہمیشہ رہنے والے
یَانَافِعُ	یَاوَارِثُ	یَارَشِیْدُ	یَاصَبُوْرُ
اے نفع دینے والے	اے وارث	اے نیکی کو پسند کرنے والے	اے صبر والے

خواص وفوائد: اسمائے حسنیٰ کی خصوصیات جو مشائخ کرام نے اپنے تجربات کی بنا پر لکھی ہیں ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

یَااَللّٰہُ: اللہ اسم ذات ہے اور یہی اسم اعظم ہے۔ جو شخص جمعہ کے روز نماز جمعہ سے قبل پاک صاف ہوکر خلوت میں دوسو مرتبہ لفظ **یَااَللّٰہُ** پڑھے اس کا مطلب آسان ہو اور جو لاعلاج مریض بکثرت **یَااَللّٰہُ**

کا ورد کرے اس کے بعد شفا کی دعا مانگے ان شاء اللہ شفا کامل نصیب ہوگی۔

یَا رَحْمٰنُ : (بے حد رحم کرنے والے) جو شخص **یَا رَحْمٰن** کو فجر کی نماز کے بعد دو سو اٹھانوے (298) مرتبہ پڑھے گا خداوند کریم کی خاص رحمت میں داخل ہوگا اور دنیا میں کوئی آڑی مشکل نہ پڑے گی۔

یَا سَلَامُ : (اے سلامتی والے) اگر مریض کے سرہانے بیٹھ کر دونوں ہاتھ اٹھا کر 136 بار اتنی آواز سے پڑھیں کہ مریض بھی سن لے ان شاء اللہ شفا ہوگی۔

یَا وَهَّابُ: (اے عطا کرنے والے) چاشت کی نماز کے بعد سجدے میں اس اسم کو چودہ بار یا ایک سو چار بار پڑھا جائے تو مقاصد حاصل ہوں گے اور فراخی رزق کے لیے یہ عمل مجرب ہے۔

یَا رَزَّاقُ : (اے روزی دینے والے) جو کوئی صبح صادق کے بعد صبح کی نماز سے پہلے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں کھڑے ہو کر دس دس دفعہ اس اسم کو پڑھے گا اور ہمیشہ یہ عمل کرتا رہے گا۔ کبھی اس گھر مفلسی نہیں آئے گی۔ یہ عمل مکان کے دائیں کونے سے شروع کریں اور منہ قبلہ کی طرف رکھیں۔

یَا بَاسِطُ : (اے کشادگی دینے والے) جو کوئی اس اسم کو چاشت کی نماز کے بعد 10 بار پڑھے گا ان شاء اللہ رزق اور ہر معاملے میں کشادگی نصیب ہوگی۔

یَا لَطِیْفُ : (بڑا لطف و کرم کرنے والا) پانچوں نمازوں کے بعد اس اسم کا 129 مرتبہ روزانہ پڑھنا اور ہمیشہ اس عمل کا کرنا دنیا کی حاجتوں کو پورا کرنے کا کامل ذریعہ ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی بیٹی کے رشتے کے لیے یا کوئی مصیبت زدہ اپنی حاجت روائی کے لیے اچھی طرح وضو کرنے کے بعد دو رکعت نفل پڑھے پھر ایک سو مرتبہ یا لطیف پڑھے ان شاء اللہ مراد پوری ہوگی۔ اس اسم کی بہت برکات ہیں اور یہ اسم اعظم ہے۔

یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ترجمہ: اے سب پر رحم کرنے والے زیادہ رحم کرنے والے۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ پاک نے ایک فرشتہ مقرر کر رکھا ہے جو شخص (دعا میں) تین مرتبہ **یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ** کہتا ہے تو فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ **اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ** تمہاری طرف متوجہ ہے مانگو۔ (مستدرک حاکم)

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ترجمہ: اے جلال اور اکرام والے

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو **یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ** کہتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مانگو تمہاری پکار قبول کر لی گئی ہے۔ (ترمذی:3525)

اسم اعظم اور دعا کی قبولیت:

احادیث میں اسم اعظم (عظمت والا نام) کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ جو اسم اعظم کے ساتھ دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا (**ابوداؤد 1493، ترمذی، ابن ماجہ: 3856**) درج ذیل دعاؤں میں اسم اعظم ہے اسی لیے انہیں پڑھنا چاہیے۔

● رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو ان کلمات کے ساتھ دعا کرتے سنا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس بندے نے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے ذریعے دعا کی ہے یہ اسم اعظم ایسا ہے کہ اس کے ذریعے جو دعا مانگی جائے اللہ قبول فرماتا ہے۔(**ابوداود: 1493، ترمذی 3475، ابن ماجہ: 3857**)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

ترجمہ: الٰہی میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر تو جو اکیلا اور بے نیاز ہے۔ نہ جنا ہے نہ جنا گیا۔ اور نہ ہی تیرے کوئی برابر ہے۔

ایک اور روایت میں یہ کلمات ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ یَا بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔

ترجمہ: اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے اس وجہ سے کہ تیرے ہی لیے تعریف ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں مگر تو بڑا احسان کرنے والا ہے، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے۔ اے عزت اور بزرگی والے، اے زندہ رہنے والے اور خبر گیری کرنے والے، میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں۔(**ابوداؤد 1495، ابن ماجہ: 3858**)

● ایک روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان پانچ کلمات کے ساتھ دُعا کر کے جو سوال بھی کرے گا اللہ اسے پورا کرے گا۔(**طبرانی، مجمع الزوائد: 241/1**)

(1) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ (2) لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

(3) وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (4) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (5) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود (عبادت کے لائق) نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا تمام ملک ہے اور اسی کی تمام تعریف اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور کوئی بھی طاقت اور کوئی بھی قوت اس کے بغیر میسر نہیں ہے۔

- اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے۔'' (ترمذی: 3478، ابوداؤد: 1496، ابن ماجہ: 3855)

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ (البقرہ: 163)

ترجمہ: اور وہی تمہارا معبود ایک ہے۔ نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق مگر وہی جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ (آل عمران: 1، 2)

ترجمہ: الم۔ نہیں ہے بندگی کے لائق، مگر وہی اللہ جو ہمیشہ زندہ رہنے والا، خبر گیری کرنے والا ہے۔

- حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذوالنون (حضرت یونس علیہ السلام) کی دعا جب وہ مچھلی کے پیٹ میں تھے، یہ تھی:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود (عبادت کے لائق) نہیں، تو بے عیب ہے، بے شک میں گنہگار ہوں۔ (سورۂ انبیاء: آیت 87) پس جو مسلمان بھی اس دعا کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ (ترمذی: 3505، مشکوٰۃ: 2292) اس دعا میں اسم اعظم ہے۔ (الترغیب والترہیب)

چار کروڑ نیکیوں کا ثواب: حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ کلمات دس مرتبہ پڑھے اس کے لیے چار کروڑ نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (ترمذی: 3473)

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ واحد کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اس کا کوئی شریک نہیں وہ تنہا اور اکیلا ہے معبود ہے، بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی بیوی ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔

پہلا کلمہ طیب کی فضیلت

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط (ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں جو سچے دل سے اس بات کی گواہی دے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ تو اللہ تعالیٰ اس پر (دوزخ) آگ حرام کر دیتا ہے **(مسلم:142، مشکوٰۃ:36)** قیامت کے دن میری شفاعت پانے والا خوش نصیب وہ ہوگا جو سچے دل سے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے **(بخاری:99)** جب کوئی بندہ دل کے اخلاص کے ساتھ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتا ہے تو اس کلمہ کے لیے یقینی طور پر آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں یہاں تک کہ یہ کلمہ سیدھا عرش تک پہنچتا ہے (یعنی فوراً قبول ہو جاتا ہے) بشرطیکہ کلمہ کہنے والا کبیرہ گناہوں سے بچتا ہو۔ **(ترمذی:3590)**

جس کا آخری کلام (موت کے وقت) "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" ہوگا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ **(ابوداؤد:3116)**

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے ایمان کو تازہ کیا کرو۔ صحابہؓ نے عرض کیا! ایمان کس طرح تازہ کریں؟ آپؐ نے فرمایا: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کثرت سے پڑھا کرو۔ **(مستدرک حاکم:7657)**

جس شخص نے ستر ہزار مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھا اللہ تعالیٰ اُس کی مغفرت فرما دے گا اور جس مُردے کے لیے پڑھا گیا اُس کی بھی مغفرت فرما دے گا۔ **(مرقاۃ المفاتیح:1142)**

دوسرا کلمہ شہادت کی فضیلت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ ترجمہ: میں (دل سے) گواہی دیتا ہوں کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص (صدق دل سے) اس کلمہ شہادت کو پڑھے گا اور اس پر قائم رہے گا اور عمل کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ حرام کر دیں گے۔ **(بخاری:128)**

جس شخص نے اچھی طرح وضو کیا پھر تین مرتبہ اس کلمہ شہادت کو پڑھا تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔ **(مسلم:553)**

ایک روایت میں یہ کلمہ تین بار پڑھنا آیا ہے۔

تیسرا کلمہ تمجید کی فضیلت

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ترجمہ: پاک ہے اللہ اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور اللہ بہت بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان وعظمت والا ہے۔

- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں **سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ط** کہوں تو مجھ کو یہ تمام دنیا کی چیزوں سے زیادہ محبوب ہے۔ جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ **(مسلم:2695، ترمذی:3597)**
- یہ چاروں کلمات اللہ کے محبوب ترین ہیں۔ تم ان میں سے جس کلمے کو پہلے کہو کوئی حرج نہیں۔
(مسلم:2137، ترمذی:3597)
- یہ کلمات بندے کے گناہوں کو اس طرح جھاڑ دیتے ہیں جیسے درخت سے پتے جھڑتے ہیں۔
(ترمذی:3533)
- **سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ط** کہا کرو تو ہر کلمے کے بدلے تمہارے لیے جنت میں ایک درخت لگوایا جائے گا۔ **(ابن ماجہ:3807، ترمذی:3462)**
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کلمات جہنم کی آگ سے بچانیوالی ڈھال ہیں۔ **(طبرانی:4027)**
- جو کوئی یہ کلمات کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرا بندہ میرا مطیع اور فرماں بردار ہو گیا ہے۔

(مستدرک حاکم:1850)

اعرابی (دیہاتی) کے لیے وظیفہ: سعد بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی (دیہاتی) نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا مجھے کچھ کلمات پڑھنے کی تعلیم دیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کہو:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ کَثِیْرًا، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ۔ ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ سب سے

بڑا ہے اور بہت زیادہ تعریف اللہ کے لیے ہے۔ اللہ پاک ہے سب جہانوں کا رب، برائی سے بچنے کی ہمت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ بلند و بزرگ کے علاوہ کسی کو نہیں۔

اس شخص نے کہا کہ یہ کلمات تو میرے رب کے لیے ہیں۔ میرے لیے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کہو:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ۔ (مسلم:2696)

ترجمہ: ''اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عنایت فرما۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ اسے کثرت سے پڑھا کرو۔ **(بخاری:4205، مسلم:2704)**

گناہوں کی بخشش کی دعا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زمین پر جو کوئی بھی بندہ **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** کہے گا تو اس کے (چھوٹے چھوٹے) گناہ بخش دیے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کی طرح (بہت زیادہ) ہوں۔'' **(ترمذی:3460)**

وضاحت:...... صبح و شام سو سو مرتبہ تیسرا کلمہ، استغفار اور درود شریف پڑھنا بہت سے فضائل، اجر و ثواب اور دنیا اور آخرت کی بے شمار حاجتیں پوری ہونے کا ذریعہ ہیں۔ لہٰذا ہر مسلمان کو ان کے پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہیے۔

کلمہ توحید کی فضیلت

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

رسول پاک ﷺ نے فرمایا جو کوئی اس کلمے کو دس مرتبہ پڑھے گا وہ چار غلاموں کے آزاد کرنے کا ثواب پائے گا اور جو سو مرتبہ پڑھے گا وہ دس غلام آزاد کرنے کا ثواب پائے گا اور اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور سو گناہ معاف ہوں گے اور اس دن شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ کوئی بھی

اس سے افضل عمل پیش کرنے والا نہ ہوگا سوائے اس کے جس شخص نے اس سے بھی زیادہ یہ کلمہ پڑھا ہوگا۔(بخاری:6403،مسلم:6842)

● جس نے روزانہ 200 بار یہ کلمات کہے تو اس سے بہتر کوئی بھی عمل نہیں لے کر آئے گا مگر وہ جس نے اس سے زیادہ پڑھا۔(مسند احمد:7079،سلسلہ الصحیحہ :2762)

وضاحت:......کلمہ توحید کے مذکورہ الفاظ کے ساتھ بعض روایات میں وَلَهُ الْحَمْدُ کے بعد يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ کا اضافہ بھی وارد ہوا ہے۔(ترمذی:3429،3468)

درود شریف کی فضیلت

● درود کے معنی رحمت کے ہیں۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾﴾ (الاحزاب:56)

ترجمہ:''بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو۔''

● حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمت بھیجتا ہے۔(مسلم 912،ابوداود:1530) حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود (ذلیل) ہو جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔(ترمذی:3585) لہٰذا شریعت نے بندے کی آسانی کا خیال رکھتے ہوئے حکم دیا ہے کہ اگر ایک ہی مجلس میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی بار بار لیا جائے تو صرف ایک بار درود پڑھنا واجب ہے اگر نہیں پڑھے گا تو گناہ گار ہوگا مستحب ہے ہر بار درود پڑھا جائے اگرچہ مختصر ہی صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ترجمہ: اللہ تعالیٰ ان پر رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔) پڑھ لے قیامت کے دن وہ لوگ مجھ سے زیادہ قریب ہوں گے جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجیں گے۔(ترمذی:484)

● اللہ تعالیٰ کے فرشتے زمین پر پھرتے رہتے ہیں جو امت کا سلام مجھ کو پیش کرتے ہیں۔(نسائی: 1283)

● ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:''جو شخص بھی مجھے سلام کہتا ہے تو اللہ میری

روح لوٹا دیتا ہے اور میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔'' (ابوداود: 2041) ● جمعہ کا دن سب دنوں سے زیادہ افضل ہے تو جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجو۔ تمہارا بھیجا ہوا درود مجھ کو پیش کیا جائے گا۔ صحابہ کرام ؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہمارا درود آپ ﷺ پر کس طرح پیش ہوگا؟ آپ ﷺ کا جسم مبارک تو (مرکر) بوسیدہ ہو چکا ہوگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء علیہم السلام کے جسم حرام کر دیے ہیں کہ وہ ان جسموں کو کھائے۔ (ابوداود: 1047، نسائی: 1375)

جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو جو ایسا کرے گا میں قیامت کے دن اس کا سفارشی اور گواہ بنوں گا۔ (بیہقی: 5790)

1۔ صحابہ کرام ؓ نے رسول اکرم ﷺ سے دریافت کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ پر اور اہل بیت پر کس طرح درود بھیجیں تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اس طرح کہو:

1۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ o اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ (بخاری: 6357)

یہی درود شریف نماز میں پڑھا جاتا ہے اور یہ درود سب سے زیادہ افضل ہے۔

2۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (بخاری: 6360، ابوداود: 979)

ترجمہ: اے اللہ! محمد ﷺ اور آپ کی ازواج اور آپ کی اولاد پر رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل کی اور محمد ﷺ اور اُن کی ازواج اور ان کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔ بلاشبہ تو تعریف کیا گیا شان وعظمت والا ہے۔''

3۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ. (بخاری: 6358)

4۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰٓى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (مسند احمد: 1714)

5۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى آلِ مُحَمَّدٍ۔ (نسائی: 1293، مجمع الزوائد: 17022)

''اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر۔''

6۔ اگر کوئی شخص یہ درود شریف صرف ایک دفعہ پڑھے تو ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ (ترغیب، القول البدیع)

ترجمہ: ''اے اللہ محمد ﷺ پر ایسی رحمت فرما جیسی تو پسند کرتا ہے اور جس سے تو اُن کے لیے راضی ہو جا۔''

7۔ یہ درود پاک پڑھنے والے کے لیے ستر ہزار فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا ﷺ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ۔ ترجمہ: اے اللہ محمد کو جزائے خیر دے جس کے وہ اہل ہیں۔ (مجمع الزوائد: 17305، طبرانی)

8۔ یہ مختصر درود بخاری اور مسلم کی حدیث سے ماخوذ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

9۔ اس درود شریف کے پڑھنے کا بہت ثواب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ۔

ترجمہ:۔ یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اس تعداد کے مطابق جو تیرے (اللہ تعالیٰ کے) علم میں ہے۔ ایسا درود جو اللہ تعالیٰ کے دائمی ملک کے ساتھ دوامی ہے۔

10۔ درود ہزارہ: ایک بار پڑھنے سے ہزار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ ط ترجمہ: اے اللہ درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور اوپر اولاد محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار دُرود اور برکت اور سلامتی دے۔

11۔ جمعہ کے دن درود شریف کی فضیلت: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص بروز جمعہ بعد نماز عصر اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے یہ درود اسی (80) بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے اسی (80) سال کے گناہ معاف کر دیتے ہیں اور اسی (80) سال کی عبادت کا ثواب دیتے ہیں۔ اگر کوئی شخص کسی وجہ سے یہ عمل نہ کر سکا اور اپنی جگہ سے اٹھ گیا۔ اسے چاہیے کہ عصر اور مغرب کے درمیان کسی وقت بھی پڑھ لے۔ **(الجامع الصغیر: 8847، دار قطنی)**

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

اس درود میں لفظ "**النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ**" استعمال ہوا ہے جس کے لغوی معنی وہ نبی جنھوں نے کسی انسان سے لکھنا پڑھنا نہیں سیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا علم براہ راست اللہ تعالیٰ کی طرف سے تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ صفت "امی" قرآن مجید میں بھی بیان ہوئی ہے۔ **(الاعراف: 158)**

12۔ صدقہ اور درود: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کسی مسلمان کے پاس صدقہ دینے کے لیے کوئی چیز نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درود پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ صَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ط وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط **(ابن حبان: 2385)**

درود لکھنے کا ثواب: "جو شخص مجھ پر درود کسی بھی کتاب میں بھیجے (لکھ دے) تو ہمیشہ فرشتے اس آدمی پر درود بھیجتے رہیں گے اس وقت تک جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہے گا۔"

تحریر میں **صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** لکھا تو جو بھی اس تحریر کو پڑھے گا اس کا ثواب لکھنے والے کو بھی ملے گا۔ لہٰذا تحریر میں صرف ؐ یا صلعم لکھنا بخل اور کنجوسی ہے اس لیے ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

روزے اور عیدین سے متعلق دعائیں

پہلی کا چاند دیکھنے کی دعا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ط ترجمہ: اے اللہ مبارک کر ہمیں یہ چاند امن و ایمان سلامتی اور اسلام کے ساتھ ہم پر طلوع فرما اور اے چاند میرا اور تیرا رب ایک ہی ہے۔ **(ترمذی 3451، مسند احمد، مشکوۃ: 2448)**

ایک حدیث میں بِالْاَمْنِ کی جگہ بِالْیُمْنِ کا لفظ ہے۔ **(دارمی: 1687)**

روزہ رکھنے کی نیت: ماہ رمضان کا روزہ رکھتے وقت یہ نیت کریں۔

وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ۔

ترجمہ: اور میں نے رمضان المبارک کے اس روزہ کی نیت کی۔ **(ابوداوٗد: 2358)**

افطار کے وقت کی دعائیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار کے وقت یہ دعائیں پڑھتے۔

- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ط ترجمہ: اے اللہ میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے رزق سے افطار کیا۔ **(ابوداوٗد: 2358)**

- ذَھَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

ترجمہ: پیاس بجھ گئی رگیں تر ہوگئیں اور اللہ نے چاہا تو اجر بھی ثابت ہوگا۔ **(ابوداوٗد: 2357)**

جب کسی کے ہاں روزہ افطار کرے تو یہ دعا کرے: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو وہ آپ کی خدمت میں روٹی اور تیل لے کر آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھی:

اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّائِمُوْنَ، وَاَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ، وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلَائِکَةُ. ترجمہ: تمہارے پاس روزہ دار افطار کرتے رہیں اور تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور فرشتے

تمہارے لیے دعا کریں۔ **(ابوداؤد:3854)**

شب قدر کی دعا: حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ اگر مجھے شب قدر مل جائے تو میں کیا دعا کروں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ دعا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ (ترجمہ:۔اے اللہ بلاشبہ تو معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا ہے لہٰذا تو مجھے معاف فرما دے۔) **(ترمذی:3513، ابن ماجہ:3850)**

لہٰذا عام دنوں میں اور خصوصاً رمضان کے آخری عشرے میں یہ دعا بھی زبان پر رہنی چاہیے۔

رمضان کے آخری عشرے میں زیادہ عبادت کرنا:

رسول اللہ ﷺ آخری عشرے میں (عبادت کے لیے) کمربستہ ہوجاتے۔ شب بیداری فرماتے اور اپنے اہل خانہ کو بھی بیدار رکھتے تھے۔ **(بخاری:2024)**

لہٰذا ہمیں اس عشرے میں عبادت کا خصوصی اہتمام کرنا چاہیے۔

تکبیر تشریق (عیدین کی تکبیریں):

ذوالحجہ کی نویں تاریخ کو **یوم عرفہ** اور دسویں تاریخ کو **یوم النحر**، گیارہویں، بارہویں اور تیرہویں تاریخ کو **ایام تشریق** کہتے ہیں۔ ان پانچ ایام میں فرض نمازوں کے بعد جو تکبیر پڑھی جاتی ہے اسے **تکبیر تشریق** کہتے ہیں۔ عیدین کے موقع پر تکبیریں پڑھنا سنت صحابہ ہے۔ تکبیر تشریق یہ ہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ **(مصنف ابن ابی شیبہ:5677، مستدرک)**

- 9 ذوالحجہ کی نماز فجر سے شروع کر کے تیرہویں ذوالحجہ کی نماز عصر تک ہر فرض نماز کے بعد تکبیر تشریق بلند آواز سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھنا واجب ہے البتہ خواتین کو آہستہ آواز سے کہنا چاہیے۔
- خواتین اور مسافر پر تکبیر تشریق پڑھنا واجب نہیں لیکن بہتر ہے یہ بھی پڑھ لیں۔ یہ لوگ اگر کسی ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہوں جس پر تکبیر تشریق واجب ہو تو ان پر بھی تکبیر واجب ہوجائے گی۔
- تکبیر تشریق نماز کے فوراً بعد پڑھنی چاہیے اگر امام تکبیر تشریق پڑھنا بھول جائے تو مقتدیوں کو چاہیے

کہ فوراً تکبیر شروع کردیں تاکہ امام کو یاد آجائے۔ (فتاویٰ شامی)

- عیدگاہ جاتے وقت راستے میں اور عیدگاہ میں بھی نماز سے پہلے تکبیرات کہنی چاہیے۔ (بیہقی: 279/3)
- شوال کا چاند دیکھ کر تکبیر شروع کرو اور نماز عید سے فارغ ہو کر بند کرو۔ (تفسیر طبری)

قربانی کے آداب و طریقہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سفید مینڈھوں کی قربانی دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اپنے ہاتھ سے ذبح کیا۔ بسم اللہ پڑھی اور تکبیر کہی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (قربانی کے وقت انہیں لٹا کر) ان کے رخسار پر اپنا قدم مبارک رکھا۔ (مسلم: 5087) جانور ذبح کرنے کے لیے اس طرح لٹایا جائے کہ اس کا رخ قبلہ کی جانب رہے۔ اگر ضرورت ہو تو جانور کے ہاتھ پاؤں باندھ دیئے جائیں تاکہ جانور گھبرا کر بھاگ نہ جائے۔ چھری کو خوب تیز کرلیں۔ جہاں تک ہو سکے اپنی قربانی کا جانور خود اپنے ہاتھ سے ہی ذبح کریں اور اگر ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو اس کے پاس کھڑے رہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر چھری کو دائیں ہاتھ میں لیں اور تکبیر (بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ) کہہ کر جانور کو جلدی سے ذبح کردیں تاکہ اسے تکلیف کم ہو۔ ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھنا مستحب ہے:

قربانی کی دعا: اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ (سورۃ انعام: 79) قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ O لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ O (سورۃ انعام: 162، 163) اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ O ترجمہ: بے شک میں نے اس ذات کی طرف اپنا رُخ موڑا جس نے آسمانوں کو اور زمینوں کو پیدا کیا اس حال میں کہ میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں، بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میرا مرنا اور جینا سب اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو رب العالمین ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اے اللہ! قبول کر مجھ سے اللہ کا نام لے کر (ذبح کرتا ہوں) اللہ بہت بڑا ہے۔

(مسلم: 1966، ابوداؤد: 2787، ابن ماجہ: 3121)

سفر کی دعائیں اور اذکار:

جب سواری (گاڑی، بس، جہاز وغیرہ) پر سوار ہونے لگیں اور پائیدان پر قدم رکھیں تو بِسۡمِ اللّٰہِ کہیں اور جب جانور کی پشت یا سیٹ پر بیٹھیں تو پھر اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ کہیں پھر یہ آیت پڑھیں:

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِیۡنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾

ترجمہ:۔ اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضہ میں دے دیا اور ہم اس کی قدرت کے بغیر اسے قبضہ میں کرنے والے نہ تھے اور بلا شبہ ہم کو اپنے رب کی طرف ضرور جانا ہے۔ (سورۃ الزخرف: 13،14) اس کے بعد تین بار **اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ** اور تین بار **اَللّٰہُ اَکۡبَرُ** کہیں، اور پھر یہ دعا پڑھیں:

سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ قَدۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ فَاِنَّهٗ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّاۤ اَنۡتَ

ترجمہ: اے خدا تو پاک ہے بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے، کیونکہ تو ہی گناہ بخشتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''رب اپنے بندے سے خوش ہوتا ہے جب وہ کہتا ہے کہ میرے گناہوں کو بخش دے۔ وہ جانتا ہے کہ گناہوں کو میرے علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا ہے۔''

(ترمذی: 3446، ابوداود: 2602)

اترتے چڑھتے تکبیر و تسبیح: جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم بلندی پر چڑھتے تو **اَللّٰہُ اَکۡبَرُ** پڑھتے اور نیچے کو اترتے ہوئے **سُبۡحَانَ اللّٰہِ** کہتے۔ (بخاری: 2994)

وضاحت:...... جب سیڑھیاں چڑھیں یا اونچی جگہ یا سخت زمین آئے تو **اَللّٰہُ اَکۡبَرُ** اور جب سیڑھیوں سے اتریں یا ڈھلوان سے اترتے ہوئے **سُبۡحَانَ اللّٰہِ** کہنا چاہیے۔

کشتی یا جہاز پر سوار ہونے کی دعا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: 'جو اس دعا کو پڑھے گا وہ غرق ہونے سے بچا رہے گا'' **بِسۡمِ اللّٰہِ مَجۡرٖىهَا وَمُرۡسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ○ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدۡرِهٖ ۖ وَالۡاَرۡضُ جَمِیۡعًا قَبۡضَتُهٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطۡوِیّٰتٌۢ بِیَمِیۡنِهٖ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۶۷﴾** ترجمہ: اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے۔ بے شک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے اور کافروں نے اللہ کو نہ پہچانا جیسے کہ اُسے پہچاننا چاہیے حالانکہ قیامت کے دن ساری زمین اُس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اُس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوں گے وہ پاک ہے اور اُس

عقیدے سے برتر ہے جو مشرک شرکیہ عقیدہ رکھتے ہیں۔ **(سورۃ ہود آیت 41 اور سورۃ الزمر آیت 67) (طبرانی، ابن السنی)** سفر کے دوران اللہ کے ذکر میں مشغول رہنا چاہیے۔

سفر میں خوشحالی کے لیے دعا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تم چاہتے ہو کہ سفر میں جاؤ تو اپنے سب رفقا سے زیادہ خوشحال ہو اور با مراد ہو عرض کیا جی ہاں تو فرمایا کہ سفر میں ان پانچ سورتوں کو پڑھو۔ سورۃ **کافرون**، سورۃ **نصر**، سورۃ **اخلاص**، سورۃ **فلق** اور سورۃ **الناس**۔ ہر سورۃ کو بسم اللہ سے شروع کرو اور سورۃ الناس کے ختم پر بھی بسم اللہ پڑھی جائے اس طرح بسم اللہ چھ مرتبہ پڑھی جائے گی۔ حضرت جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں نے ایسا کیا تو میں بہت مال دار ہو گیا۔ **(مسند ابی یعلی: 7419)**

چوٹ لگنے یا سواری پھسلنے پر بسم اللہ پڑھنا: حضرت سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ احد کے دن مجھے تیر لگا تو میں نے ''حس'' (اوئی وغیرہ) کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم **''بِسۡمِ اللّٰہ''** کہتے تو فرشتے تمہیں اٹھا لیتے اور لوگ دیکھ رہے ہوتے۔ **(سنن نسائی: 3151)**

ابوالملیح ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ اس نے کہا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری پھسل گئی تو میں نے کہا ''**شیطان مرے**'' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **یوں نہ کہو کہ شیطان مرے اس لیے کہ جب تم ایسا کہو گے تو وہ پھول کر گھر کے برابر ہو جائے گا اور کہے گا: میرے زور قوت کا اس نے اعتراف کر لیا بلکہ یوں کہو بِسۡمِ اللّٰہِ** (اللہ کے نام سے) **اس لیے کہ جب تم یہ کہو گے تو وہ پچک کر اتنا چھوٹا ہو جائے گا جیسے مکھی۔** **(ابوداؤد: 4982)**

وضاحت:...... پھسلنے پر بسم اللہ کہنا چاہیے۔ اس سے خیر و برکت حاصل ہو گی اللہ کے نام کی برکت سے شیطان ذلیل و رسوا ہوتا ہے۔

موذی جانور سے بچنے اور منزل پر اترنے کے بعد پڑھنے والی دعا: رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا ہے کہ کسی منزل پر اتریں تو یہ دعا پڑھ لیں وہاں سے چلے جانے تک کوئی چیز ضرر نہیں پہنچائے گی۔ **(مسلم: 6878، ترمذی: 3437، ابن ماجہ: 3547)**

ایک صحابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے رات کو بچھو نے کاٹ لیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم شام کو یہ کلمات پڑھ لیتے تو تمہیں یہ تکلیف نہ پہنچاتا۔ **(مسلم: 6880)**

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ نے جو کچھ بھی پیدا کیا ہے اس کے شر سے اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں۔''

ایک روایت میں شام کو اس دعا کا تین مرتبہ پڑھنا آیا ہے۔ (ترمذی:3604)

وضاحت:...... عصر حاضر میں جب آدمی کسی ہوٹل یا گیسٹ ہاؤس یا کسی اور جگہ جہاں اس نے کچھ وقت گزارنا ہو تو یہ دعا پڑھ لیا کرے۔

سفر سے واپسی کی دعا:

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی غزوہ یا حج یا عمرہ سے واپس تشریف لاتے تو پھر ہر بلند جگہ پر چڑھتے وقت تین مرتبہ ''اللہ اکبر'' کہتے، پھر یہ دعا پڑھتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ.

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لائق تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر شے پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔ ہم لوٹ کر آنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اپنے رب کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہونے والے (اور) اپنے رب کی تعریف بیان کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلی ذات نے تمام لشکروں کو شکست دی۔ (بخاری:2995،6385)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپسی پر پہلے مسجد تشریف لے جا کر دو رکعت نفل ادا کرتے۔ (مسلم:716)

حج کی تمنا رکھنے والے کی دعا:

اگر کسی شخص کو حج پر جانے کی طلب ہو اور کوئی وسیلہ جانے کا نہ بنتا ہو تو کثرت سے اس آیت کا ورد کریں۔ ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

﴿ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ج لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ لا مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ لا لَا تَخَافُوْنَ ط فَعَلِمَ مَا لَمْ

تَعۡلَمُوۡا فَجَعَلَ مِنۡ دُوۡنِ ذٰلِكَ فَتۡحًا قَرِيۡبًا ﴿۲۷﴾ (الفتح: 27)

ترجمہ: بلاشبہ یقیناً اللہ نے اپنے رسول کو خواب میں حق کے ساتھ سچی خبر دی کہ تم مسجد حرام میں ضرور بالضرور داخل ہو گے، اگر اللہ نے چاہا، امن کی حالت میں، اپنے سر منڈاتے ہوئے اور کتراتے ہوئے، ڈرتے نہیں ہو گے، تو اس نے جانا جو تم نے نہیں جانا تو اس نے اس سے پہلے ایک قریب فتح رکھ دی۔

حج اور عمرہ کی دعائیں واذکار

تلبیہ:

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ. (بخاری: 1549؛ مسلم: 2812)

ترجمہ: ”میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ بلاشبہ حمد تیرے لیے ہے، اور تمام نعمتیں تیری ہی طرف سے ہیں۔ ملک تیرا ہی ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔“

حجرِ اسود کا استلام کرتے وقت ”بِسْمِ اللّٰهِ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہنا مسنون ہے۔ (بخاری: 1613)

دورانِ طواف: تلاوت قرآن کریم، تسبیح و تہلیل، دعائیں اور اذکار جو چاہیں پڑھیں۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھنے کی فضیلت زیادہ ہے۔

رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان دُعا:

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. (البقرة: 201، مسلم: 1218، ابوداود: 1884، ابن خزیمہ: 2721)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی سے نواز، اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچالے۔“

صفا اور مروہ پر ٹھہرنے کی دُعا: جب رسول اللہ ﷺ صفا کے قریب پہنچے تو یہ آیت تلاوت فرمائی:

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ... (البقرة: 158)

ترجمہ: ”یقیناً صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں.......“

چنانچہ آپ ﷺ نے صفا سے ابتدا کی اور اس پر چڑھ گئے، یہاں تک کہ بیت اللہ نظر آنے لگا، پھر آپ قبلہ رُخ ہوئے اور تین بار **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہا اور ہاتھ اٹھا کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھی:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ۔ (مسلم:2950، ابوداؤد:1905)

ترجمہ: ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور وہی ہر چیز پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور اس اکیلے نے لشکروں کو شکست دی۔“

اس اثنا میں کچھ اور مسنون دعائیں بھی پڑھ سکتے ہیں۔ پھر درود شریف پڑھ کر جو چاہے دعا مانگے۔ آپ ﷺ نے کعبہ کی طرف رخ کر کے مروہ پر بھی تین بار **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہہ کر ہاتھ اٹھا کر تین بار یہ دعا پڑھی یعنی اسی طرح کیا جیسے صفا پر کیا تھا۔ (مسلم:1218)

سعی کرتے وقت کی دعا: صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرتے ہوئے کثرت سے حمد و ثنا، تسبیح و تہلیل کریں۔ دونوں ستونوں کے درمیان یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ. (ابن ابی شیبہ:1371)

ترجمہ: ”اے میرے رب! مجھے بخش دے میرے اوپر رحم فرما۔ بے شک تو باعزت اور بزرگ ہے۔“

میدان عرفات (یوم عرفہ) کی دُعا: سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بہترین دعا یوم عرفہ (9 ذوالحجہ) کی دعا ہے اور میں نے اب تک جو کچھ (بطور ذکر) کہا ہے اور مجھ سے پہلے جو دوسرے نبیوں نے کہا ہے ان میں سب سے بہتر دعا یہ ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (ترمذی:3585)

موت کے وقت کی مسنون دعائیں

شہادت کی تمنا اور اُس کا سوال: حضرت عمر رضی اللہ عنہ شہادت کے لیے یوں دعا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَھَادَۃً فِیْ سَبِیْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ بِبَلَدِ رَسُوْلِكَ.

ترجمہ: ”اے اللہ! مجھے اپنی راہ میں شہادت نصیب فرما اور مجھے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر میں موت دے۔“

(بخاری:1890)

اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول فرمالی۔ وہ شہید ہوئے اور مدینہ منورہ ہی میں وفات پائی۔

صدق دل سے دعا پر شہید کا مقام: حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ صدق دل سے اللہ تعالیٰ سے شہادت کی استدعا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو شہیدوں ہی کے مقام و مرتبہ پر پہنچا دے گا اگرچہ اپنے گھر میں بستر ہی پر اس کا انتقال ہو۔ (مسلم:1909)

موت کے آثار نظر آنے کے وقت کی دعائیں: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہونے سے قبل کان لگا کر دھیان کے ساتھ سنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پیٹھ مبارک کو میری طرف کر کے ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی۔ ترجمہ: ”اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما اور مجھے اعلیٰ رفیق (ملائکہ، انبیاء) کے ساتھ ملا دے۔“ **(بخاری:5674، مسلم:6293)**

- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (وفات کے وقت) اپنے دونوں ہاتھ پانی میں ڈال کر منہ پر پھیرتے اور فرماتے: **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَکَرَاتٍ۔** (صحیح بخاری: **4449**) ترجمہ: ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، یقیناً موت کی بڑی سختیاں ہوتی ہیں۔“

قریب الموت کو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی تلقین:

- حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے قریب المرگ

لوگوں کو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی تلقین کیا کرو۔ (مسلم:916، ابوداؤد:3117)

- حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص کا آخری کلام لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہوگا، وہ جنت میں داخل ہوگا۔“ (ابوداؤد:3116)

تلقین کا معنی ہے کہ مرنے والے کے قریب لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا چاہیے تاکہ اس کی زبان پر بھی یہ کلمہ جاری ہو جائے۔ یہ معنی نہیں کہ اسے زبردستی پڑھایا جائے۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں اس حدیث میں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنے سے مراد شہادتین (یعنی اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ) ہیں۔ (فتح الباری)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک مرتے وقت اللہ تعالیٰ کے بارے میں اچھا گمان رکھے۔ (مسلم:2877) یعنی اللہ تعالیٰ سے رحمت، لطف وکرم اور مغفرت کی امید رکھیں۔

میت کے گھرانے کا ہر فرد اپنے لیے یوں دعا کرے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلَہٗ وَاَعْقِبْنِیْ مِنْہُ عُقْبٰی حَسَنَۃً. (مسلم:919)

ترجمہ: ”اے اللہ! مجھے اور اسے بخش دے اور مجھے اس کا نعم البدل عطا فرما۔“

تکلیف یا صدمہ کے وقت کی دُعا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس بندے کو کوئی مصیبت پہنچے تو وہ یہ کہے:

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا ۔ ترجمہ: ”یقیناً ہم اللہ کے لیے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! میری اس مصیبت میں مجھے اجر سے نواز اور مجھے اس کے بدلے میں اس سے بہتر عطا فرما۔“ (صحیح مسلم:918، ابوداؤد:3119)

تو اللہ تعالیٰ اسے اس (ضائع شدہ چیز) کا بہتر بدل عطا فرما دیتا ہے۔

وضاحت: اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: (میرے شوہر) ابوسلمہ فوت ہوئے تو میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق یہ دعا پڑھتی رہی تو اللہ تعالیٰ نے مجھے ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے بدلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نعم البدل عطا فرمایا۔ کسی بھی نقصان یا عزیز کے فوت ہو جانے پر یہ دعا پڑھیں۔

تعزیت کی دُعائیں:

• **اِنَّ لِلّٰہِ مَآ اَخَذَ وَلَہٗ مَا اَعْطٰی وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ۔** (بخاری:7377، مسلم:923)

ترجمہ: ''بلاشبہ اللہ ہی کا تھا جو اس نے لے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے ہمیں عطا کیا ہے۔ اور اس کے پاس ہر چیز کا ایک وقت مقرر ہے۔ اس لیے تم صبر کرو اور ثواب کی اُمید رکھو۔''

ایسے بھی کہا جا سکتا ہے۔

• **اَعْظَمَ اللّٰہُ اَجْرَكَ وَاَحْسَنَ عَزَاءَكَ وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ۔**

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ تمہارے اجر کو عظیم کر دے، تمہیں اچھی تسلی دے اور تمہاری میت کی مغفرت (معاف) فرمائے۔''

(الاذکار للنووی، ص: 126)

نماز جنازہ کا طریقہ: نماز جنازہ میں دو فرض ہیں 1۔ قیام (کھڑے ہونا) 2۔ چار تکبیریں۔ (مسلم:952) تین سنت ہیں 1۔ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا 2۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود، 3۔ میت کے لیے بخشش کی دعا۔ میت کی چارپائی کو قبلہ رخ رکھیں۔ اگر میت مرد ہے تو نماز جنازہ میں امام کا اس کے سر کے سامنے اور اگر عورت ہے تو اس کی کمر کے سامنے یعنی اس کے وسط میں کھڑا ہونا سنت ہے۔ (ابوداؤد :3194) اس کے بعد امام دل میں نیت کرے کہ میں اللہ کی عبادت کے لیے اس فرض کے ادا کرنے کی نیت کرتا ہوں اور کعبہ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ مقتدی اقتدار (پیچھے اس امام کے) کی نیت بھی کریں۔ پھر امام کانوں تک ہاتھ اٹھا کر بلند آواز سے **پہلی تکبیر اَللّٰہُ اَكْبَر** کہے اور مقتدی آہستہ کہیں اور ہاتھ باندھ لیں اور امام اور مقتدی آہستہ آواز سے ثنا پڑھیں۔

اس کے بعد بغیر ہاتھ اٹھائے **دوسری تکبیر (اَللّٰہُ اَكْبَر)** کہیں اور **درود ابراہیمی** (نماز والا درود) پڑھیں۔ اس کے بعد پھر **تیسری تکبیر (اَللّٰہُ اَكْبَر)** کہیں لیکن ہاتھ باندھے رہیں اور دعا پڑھیں۔

بالغ مرد و عورت کی میت کے لیے دعا: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز جنازہ پڑھائی جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا پڑھی:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا

وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تُوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ. (ترمذی:1024، ابن ماجہ:1498)

ترجمہ: اے اللہ! بخش دے ہمارے زندوں کو، ہمارے مُردوں کو ہمارے حاضرین کو کو ہمارے غائبین کو، ہمارے چھوٹوں کو ہمارے بڑوں کو، ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو، اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو موت دے اسے ایمان پر موت دے۔ الٰہی اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ کرنا اور نہ ہمیں اس کے بعد گمراہ کرنا۔

پھر بغیر ہاتھ اٹھائے چوتھی تکبیر (اَللّٰهُ أَكْبَرُ) کہہ کر ہاتھ کھول کر پہلے دائیں اور پھر بائیں طرف سلام پھیریں۔ (بیہقی:43/4، ترمذی:1088، مصنف عبدالرزاق:316/3)

نمازِ جنازہ کی مزید دُعائیں:

- حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھائی تو میں نے یہ دُعا یاد کر لی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نماز میں پڑھی تھی۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِّنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ.

(مسلم:2232، نسائی:1985)

ترجمہ: اے اللہ! اس کی مغفرت فرما، اس پر رحم فرما، اس کو عافیت دے، اسے معاف فرما دے عزت کے ساتھ اس کی مہمانی فرما، اس کی قبر کو کشادہ کر دے، اس کو پانی برف اور اولوں سے دھو ڈال، اس کو گناہوں سے ایسا پاک وصاف کر دے جیسے سفید کپڑے کو میل سے پاک صاف کیا جاتا ہے، اس کے گھر سے بہتر اسے گھر عطا فرما، اس کے اہل سے بہتر

اسے اہل عطا فرما، اس کی بیوی سے بہتر اسے بیوی عطا فرما، اس کو جنّت میں داخل کر اور فتنۂ قبر اور عذابِ دوزخ سے بچا۔

نابالغ لڑکے کی میت کی دعا: نابالغ لڑکے کی میت ہو تو یہ دعا پڑھیں: **اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا**

نابالغ لڑکی کی میت کی دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَآ اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً.

ترجمہ: الٰہی اس (لڑکی) کو ہمارے لیے آگے پہنچ کر انتظام کرنے والی بنا دے اور اس کی جدائی کے صدمہ کو ہمارے لیے باعث اجر اور ذخیرہ بنا دے وقت پر کام آنے والی بنا دے اور اس کو ہمارے لیے سفارش کرنے والی بنا دے جو قبول ہو جائے۔'' **(بخاری: 1335، بیہقی: 474/2، مستدرک حاکم، موطا امام مالک)**

وضاحت:...... جس شخص کو نماز جنازہ کی یہ دعائیں یاد نہ ہوں وہ صرف یہ کہہ لے ''**اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ**'' ترجمہ: اے اللہ تو تمام مومن مردوں اور عورتوں کی مغفرت فرما دے۔ اگر یہ بھی یاد نہ ہو تو صرف چار تکبیریں ہی کہہ لے تب بھی نماز ہو جائے گی۔

میّت کو قبر میں اتارتے وقت کی دعائیں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔ **(ابوداؤد: 3213، ترمذی: 1046)**

ترجمہ: ''اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق (تمھیں قبر میں اتارتا ہوں)''

یا **بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ** ﷺ.

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے مذہب پر۔''

میّت کو دفن کرنے کے بعد استغفار اور ثابت قدمی کی دُعا کرنا:

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب میّت کو دفن کرنے سے فارغ ہوتے تو قبر کے پاس کھڑے ہو جاتے پھر فرماتے: ''اپنے بھائی کے لیے مغفرت کی دعا کرو اور ان کے لیے (منکر و نکیر کے سوال و جواب میں) ثابت قدمی کی دعا کرو اس لیے کہ اب اس سے باز پرس ہو گی۔'' مثلاً کہے: **اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَهٗ، اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْهُ (ابوداؤد: 3221)**

ترجمہ: ”اے اللہ! اس کو بخش دے، اے اللہ! اس کو ثابت قدم رکھ۔“

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما دفن کے بعد سورہ بقرہ کا اول اور آخری رکوع پڑھنے کو اچھا سمجھتے تھے۔ (بیہقی)

قبروں کی زیارت کی دعائیں:

زیارت قبر کے وقت مُردوں کو سلام کہنا اور ان کے لیے استغفار و دعا کرنا مستحب ہے۔ حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام کو تعلیم دیا کرتے تھے کہ جب ان میں سے کوئی شخص قبرستان جائے تو یوں کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَّ نَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ۔ (مسلم: 975، نسائی: 2040، ابن ماجہ: 1546)

ترجمہ: اے بستی کے رہنے والے مومنوں اور مسلمانوں! تم پر سلام ہو۔ ان شاء اللہ ہم بھی ضرور تم سے ملنے والے ہیں اللہ تعالیٰ سے تمہارے لیے اور اپنے لیے عافیت کا سوال کرتے ہیں تم ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم تمہارے بعد آنے والے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے کی چند قبروں کے پاس سے گزرے تو ان کی طرف رخ کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ .ترجمہ: سلام ہو تم پر اے قبروں میں رہنے والو! اللہ تعالیٰ ہماری اور آپ کی مغفرت فرمائے آپ پہلے چلے گئے اور بے شک ان شاء اللہ ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔ (ترمذی: 1053، ابوداؤد)

قبرستان میں سورۃ فاتحہ، سورۃ یٰس، سورۃ ملک، سورۃ التکاثر، سورۃ اخلاص پڑھ کر مُردوں کو اس کا ثواب پہنچائیں۔ حدیث میں ہے کہ جو کوئی گیارہ بار سورۃ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب مُردوں کو پہنچائے تو مُردوں کی گنتی کے برابر اسے ثواب ملے گا۔ (درمختار و ردالمختار)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دعوت و تبلیغ اسلام

اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل نے فرمایا:

- اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے۔ یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں (آل عمران:104)
- اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ کا خوب کثرت سے ذکر کیا کرو اور صبح وشام اس کی تسبیح کرتے رہو۔ (سورۃ الاحزاب:40،41)
- اے ایمان والو! تم کو تمہارے مال اور اولاد اللہ کے ذِکر سے غافل نہ کرنے پائیں اور جو ایسا کرے گا، ایسے لوگ ہی گھاٹا اٹھانے والے ہیں۔ (سورۃ المنافقون:9)
- اور جو اپنے رب کے ذِکر سے رُوگردانی کرے گا، اللہ اس کو سخت عذاب میں مبتلا کرے گا۔ (سورۃ جن:17)
- اور جس نے میرے ذکر سے منہ پھیرا تو اس کے لیے معیشت تنگ کردی جائے گی اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا کرکے اٹھائیں گے۔ (سورۃ طٰہٰ:124)
- اور (اے پیغمبر!) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو کہہ دو میں (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ (سورۃ البقرۃ:186)
- بھلا کون ہے جو بےقرار (مضطر) کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کردیتا ہے۔ (سورۃ النمل آیت:62)

مصنفہ کی دوسری اہم تصانیف

قربِ الٰہی اس کتاب میں انسانی زندگی کے تقاضوں یعنی حقوق اللہ، حقوق العباد اور حسن معاشرت کے بارے میں قرآن وسنت کی روشنی میں مکمل معلومات جمع کی گئی ہیں۔

مناسک حج وعمرہ

احکام ستر و حجاب اور فحاشی کا سد باب